سلسلہ مطبوعات نمبر ۲

درود و سلام کا حسین مجموعہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (القرآن)

زادُ المسلمین فِی الصَّلٰوۃ عَلٰی شَفِیعِ المُذنِبِین ﷺ

تالیف : بشیر احمد رانا

محمد پبلی کیشنز A-98 گلی نمبر 6 فیز 4-A
غوری ٹاؤن
اسلام آباد

کتاب کا نام ــــــــ زاد المسلمین فی الصلوٰۃ علیٰ شفیع المذنبین ﷺ

مؤلف ــــــــ بشیر احمد رانا

سال اشاعت ــــــــ جولائی 2016ء / 1437ھ

طابع / ناشر ــــــــ اخیان گل طاہر۔ محمد مسعود انور

کمپوزنگ ــــــــ نصیب شاہ حسن زئی

پروف ریڈنگ ــــــــ بشیر احمد رانا

مطبع ــــــــ اسد محمود پرنٹنگ پریس گوالمنڈی راولپنڈی

0321-5472014

محمد پبلی کیشنز

A-98 گلی نمبر 6 فیز A-4 غوری ٹاؤن اسلام آباد

0321-5085779, 0313-4840435

فہرست

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ:

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ایک نہایت ہی پیارا۔ قابلِ فخر۔ دِل کش اور مقبول و محبوب نام ہے۔ قرآن پاک میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاص الخاص خطاب سے پکارا گیا ہے جبکہ باقی انبیاء کرام علیہم السلام کو ان کے نام کے ساتھ پکارا گیا ہے، یا نوح، یا ابراھیم، یا داوٗد، یا عیسیٰ، یا آدم، یا موسیٰ وغیرہ۔ قرآن پاک میں صرف پانچ مقامات پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیا گیا ہے وہ بھی اس لیے کہ وہاں نام لینا ہی مناسب و ضروری تھا۔

۱۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْل

۲۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

۳۔ وَآمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

۴۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

۵۔ اِسْمُهٗ اَحْمَد (یہاں سورۃ صف میں "احمد" فرمایا گیا اور یہی مناسب تھا کہ بنی اسرائیل کو آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام "احمد" بتایا گیا)

"حمد" کے معنی تعریف کے ہیں اسی سے اللہ تعالیٰ نے آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو اسماء محمد، احمد کو چنا ہے۔ قرآن پاک کا آغاز بھی الحمد سے ہے قیامت کے دن آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "مقام محمود" عطا کیا جائے گا قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "لواء الحمد" "حمد کا جھنڈا" عطا فرمایا جائے گا جس کے نیچے بشمول آدم علیہ السلام کے تمام انبیاء کرام تشریف فرما ہوں گے۔ روز قیامت اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ حمد تعلیم فرمائیں گے جو پہلے کبھی کسی کو بھی نہیں سکھائی

گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا نام "حمادون" ہے جو مشکل و خوشی میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی اور تعریف کریں۔
(بحوالہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۱۰ بتغیر)

* حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے حضرت کعبؓ سے فرمایا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی صفات بتائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی کتاب (تورات) میں ان کی یہ صفات پاتاہوں کہ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت اللہ کی خوب تعریف کرنے والے ہیں۔ اچھے اور برے حال میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں گے۔۔۔ الاخر
(حیات الصحابہ جلد اول ص ۴۸)

حضرت کعب سے اس جیسی ایک اور روایت منقول ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ ان کی امت اللہ کی خوب تعریف کرنے والی ہو گی ہر حال میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں گے۔۔۔
(حیات الصحابہ جلد اول ص ۴۸)

* شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری لمحات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں) پس جبریل علیہ السلام روتے ہوئے حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے دوست ایسے حال میں مجھے تنہا کیوں چھوڑتے ہو، جبریلؑ نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بشارت ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک چیز لایا ہوں۔ حق تعالیٰ نے جہنم کے داروغہ مالک کو فرمایا ہے کہ میرے حبیب کی روح مبارک آسمان پر لائی جائے گی تو آتش دوزخ کو بجھا دے اور حور عین کو وحی کی کہ اپنے آپ کو مزین کر لیں اور فرشتوں کو فرمایا گیا کہ اٹھو اور صف در صف کھڑے ہو جاؤ کیونکہ روح محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آتی ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ زمین پر جاؤ اور میرے حبیب کو خبر کر دو کہ تمام انبیأ پر بہشت حرام ہے اور ان کی امتوں پر بھی جب تک کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت بہشت میں آجائیں اور کل قیامت کو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اس قدر امت

بخشی جائے گی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) راضی ہو جائیں گے۔ پس آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اے ملک الموت! آگے آؤ تم کو جو امر کیا گیا ہے وہ کرو۔ پس ملک الموت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک کو قبض کیا اور اعلیٰ علیین میں لے گئے، اور کہا یَا مُحَمَّدَاہ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْن۔ (مدارج النبوت جلد دوم ص ۶۹۱ اردو ترجمہ)

* امام قرطبیؒ نے آقا کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تذکرے میں لکھا ہے کہ: جب میری امت کا پل صراط پر گزرنا سخت اور دشوار ہو جائے گا تو میری امت بے قراری سے چیخ پڑے گی اور پکارے گی وَامُحَمَّدَاہ وَامُحَمَّدَاہ، میں اپنی امت پر شدت اشتیاق اور تعلق خاطر کی وجہ سے ان سے آگے آگے ہوں گا۔ فکر آخرت سے نڈھال ہو جانے کی وجہ سے جبرائیل علیہ السلام میری کمر پکڑے ہوئے ہوں گے میں بارگاہ صمدیت میں بلند آواز سے دعا و التجا کروں گا۔ یَارَبِّ اُمَّتِیْ یَارَبِّ اُمَّتِیْ۔ اے میرے رب میری امت کی مغفرت فرما۔ اے میرے رب میری امت کی مغفرت فرما۔۔۔۔۔ لَا اَسْاَلُكَ الْيَوْمَ نَفْسِىْ وَلَا فَاطِمَةَ بِنْتِىْ۔ آج نہ تو میں اپنی ذات کے لیے کوئی سوال کرتا ہوں اور نہ اپنی لخت جگر فاطمہؓ کے لیے۔ میری تو ایک ہی دعا ہے۔

یَارَبِّ اُمَّتِیْ یَارَبِّ اُمَّتِیْ

(اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۴۷)

ایسا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس کا مقام و مرتبہ اللہ جل شانہ کے بعد ہے اور جسے اپنے آخری وقت میں بھی اپنی امت کا خیال ہے اور قیامت کے دن بھی امت کی فکر ہے اس رؤف ورحیم نبی پر درود کیوں نہ پڑھیں۔

درود پاک ایک افضل ترین عبادت ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں اللہ جل مجدہ اور اس کے فرشتے بھی شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی درود پاک پڑھنے کا حکم دیا ہے تا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر محبوبیت اور قرب حاصل کر سکیں۔ علماء نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ رحمت بھیجنا اور فرشتوں کی صلوٰۃ استغفار کرنا اور مومنین کی صلوٰۃ دعا کرنا ہے۔

درود شریف پڑھنا ایک ایسا افضل وظیفہ ہے جو قطعی القبول ہے اور جو چیز اللہ مجدہ کے ہاں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت جلد اور زیادہ ملتا ہے یہی وجہ ہے کہ درود پاک کا وظیفہ کرنے والے اور اس کو حرز جان بنانے والے بہت ہی جلد اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے بن جاتے ہیں۔یہ ایک ایسا فعل ہے جس سے اللہ تعالیٰ درود پاک پڑھنے والے پر راضی ہو جاتا ہے۔ اور اسے دین دنیا کی تمام نعمتوں سے وافر مقدار میں نوازتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سعادت دارین ہے۔ درود شریف ہموم و غموم۔ افکار و وساوس، گونا گوں پریشانیوں، معاشی مسائل، ذہنی دباؤ وکرب۔ مصائب و آلام اور ہر قسم ے دگر گوں اور ناگفتہ بہ حالات سے چھٹکارا پانے کا ذریعہ ہے اور یہ ایک کبریت احمر ہے۔

حضرت شاہ عبدالرحیم دہلویؒ روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد ماجد شاہ عبدالرحیم دہلویؒ نے مجھے ہر روز درود شریف پڑھنے کی وصیت فرمائی اور فرمایا کہ ہم نے جو کچھ پایا اسی درود شریف کے سبب پایا۔ نیز فرماتے ہیں کہ درود شریف کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دنیا کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی آبرو میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

درودپاک کوئی عام چیز نہیں ہے۔

درودپاک پڑھنا اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور فرمانبرداری ہے۔

درودپاک اللہ تعالیٰ کی ہاں میں ہاں ملانے کا نام ہے۔

درودپاک پڑھنا ملائکہ کے ساتھ موافقت ہے۔

درودشریف ایک بار پڑھنے سے دس رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

درودشریف ایک بار پڑھنے سے دس گناہوں کا محو ہو جانا۔

درودشریف ایک بار پڑھنے سے دس درجات کی بلندی کا حصول۔

درودشریف پڑھنا قبولیت دعا کا سبب۔

درودشریف رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حصول۔

درودشریف سے رنج و غم کا دور ہونا۔

درود شریف سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت کا حصول۔
درود شریف تنگ دست کے لیے صدقے کا قائم مقام۔
درود شریف قضائے حاجات کا وسیلہ۔
درود شریف برائیوں اور گناہوں کے کاموں سے روکتا ہے۔
درود شریف پڑھنے سے موت سے پہلے جنت کا دیدار بلکہ جنت میں اس کا مقام دکھا دیا جاتا ہے۔
درود پاک قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب۔
دورد پاک پڑہنے والے کو رسول پاک رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جواب سے نوازا جاتا ہے۔
درود پاک سے فقرو تنگدستی ختم ہو جاتی ہے۔
درود پاک سے بخیلی سے نجات ملتی ہے۔
درود پاک پڑھنے والا جنت کا راستہ نہیں بھولے گا۔
درود پاک پڑھنے والا پل صراط پر سے بجلی کی سی تیزی سے گزر جائیگا۔
جس جگہ درود پاک پڑھا جائے وہ جگہ قہر خداوندی سے محفوظ رہتی ہے۔
درود شریف پڑھنے والے پر بلائیں اور مصیبتیں نازل نہیں ہوتی ہیں۔
درود شریف زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موجب ہے۔
درود شریف سکون دل کا باعث ہے۔
درود شریف اعمال کو بڑھانے اور پاک کرنے والا ہے۔
درود شریف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی نصیب ہوگی۔
درود شریف تمام عبادات سے افضل۔
درود خواں کے لیے فرشتوں کا استغفار۔
درود پڑھنا باطن کی طہارت کا سبب۔
دورد پاک کی برکت سے حسب منشاء رحمتوں کا نزول۔
دورد پاک سے عرش کا سایہ نصیب ہوگا۔
دورد پاک برکتوں اور انوار کا خزانہ۔
درود کے اثرات کئی پشتوں تک۔

درود شریف بری تقدید سے حفاظت کا ذریعہ۔
درود شریف کی کثرت حفاظت الٰہی کا حصار۔
درود شریف کی برکت سے شیطان مردود سے حفاظت۔
درود شریف قبر میں سوالات کے جوابات میں معاون۔
درود شریف قلبی سکون وراحت کا ذریعہ۔

میری پہلی کاوش "الصلوٰۃ والسلام علی سید الرسل و خیر الانام" ۲۰۱۱ء میں منظر عام پر آئی جو احباب میں تقسیم کردی گئی۔

اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت سے یہ دوسری کاوش ہے اور اس کا نام میں "زاد المسلمین فی الصلوٰۃ علی شفیع المذنبین" رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر کاوش کو محض اپنے فضل و کرم سے شرف قبولیت بخشے اور جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا و خوشنودی کا ذریعہ بنائے اور اسے عوام میں مقبول بنا کر اپنے اس کمزور ترین ضعیف ترین، حقیرترین، اور رُوسیاہ بندے اور اس کے والدین و اولاد اور معاونین کو محض اپنے لطف و کرم سے بطفیل شفیع عاصیاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن خاتمہ، شفاعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مغفرت من غیر حساب کی دولت سے سرفراز فرما کر جہنم سے نجات کا ذریعہ اوروسیلہ بنائے۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن اپنے فضل سے مجھے مداحانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فہرست میں شامل فرما، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

العبد الضعیف

بشیر احمدؒ رانا
مکان نمبر A-98 گلی نمبر 06
غوری ٹاؤن فیزA-4 - اسلام آباد۔ پاکستان
0321-5085779

باب نمبر ۱

ذکر النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فصل اول

نور محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم)

* حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر قرباں، مجھے بتائیں کہ سب اشیاء سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کس شے کو پیدا فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور (نور کے فیض سے) پیدا کیا۔ یہ نور اللہ تعالیٰ کی مشیت سے جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا سیر کرتا رہا اور اس وقت نہ لوح تھی نہ قلم، نہ جنت تھی نہ دوزخ، نہ فرشتہ تھا نہ آسمان تھا نہ زمین، نہ سورج تھا نہ چاند، نہ جن تھے نہ انسان، جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو اس نور کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ پہلے حصے سے قلم بنایا، دوسرے حصے سے لوح اور تیسرے حصے سے عرش بنایا۔ پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔۔ آگے طویل حدیث ہے۔ (نشر الطیب تھانویؒ ص ۹، المنہاج السوی من الحدیث النبوی صلی اللہ علیہ وسلم، ڈاکٹر محمد طاہر القادری ص ۵۰۴، مواہب لدنیہ اردو ترجمہ ص ۴۷)

* حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک میں حق تعالیٰ کے نزدیک خاتم النبیین ہو چکا تھا اور آدم علیہ السلام ہنوز اپنے خمیر ہی میں پڑے تھے۔ (رواہ احمد، بیہقی، حاکم، مشکوٰۃ بحوالہ نشر الطیب للتھانویؒ ص ۹، ۱۰)

* حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں اس وقت بھی نبی تھا) جب آدم علیہ السلام (کا جسم ابھی) مٹی میں گندھا ہوا تھا۔ (المنہاج السوی ص ۵۰۰)۔

* حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبوت کب فرض کی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں اس وقت بھی نبی تھا جب) حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ابھی روح اور مٹی کے مرحلہ میں تھی۔ (المنہاج السوی ص ۵۰۰، شفاء شریف اردو ج ۱ ص ۱۲۲)۔

* یہی روایت حضرت میسرہ الفخر رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ، حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

* ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جبریل علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے تمام زمین کے اطراف واکناف اور گوشہ گوشہ کو چھان مارا مگر نہ تو میں نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر کسی کو پایا اور نہ ہی میں نے بنو ہاشم کے گھر سے بڑھ کر بہتر کوئی گھر دیکھا۔ (شفاء شریف اردو ص ۱۲۲، المنہاج السوی ج ۱ ص ۵۰۲)۔

* حضرت علی بن الحسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین) سے روایت ہے وہ اپنے باپ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے اور وہ ان کے جد امجد یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے چودہ ہزار برس پہلے اپنے پروردگار کے حضور میں ایک نور تھا۔ (نشر الطیب ص ۱۱، مواہب لدنیہ ۲۶ اردو ترجمہ)۔

* حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے پیدا کرنے اور عجائب وغرائب کو عدم سے وجود میں لانے کا ارادہ فرمایا تو زمین کے بچھانے اور آسمان کو بلندی عطا فرمانے سے پہلے مخلوق کو ذرات کی صورتوں میں قائم فرمایا اس وقت ملکوت وجبروت میں صرف اسی کی ذات جلوہ گر تھی۔ پھر اپنے نور کی تجلیات سے ایک نور پھیلایا جو سب پر چمکا۔ پھر وہ نور ان مخفی صورتوں کے درمیان مجتمع ہوا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اختیار کر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم برگزیدہ اور منتخب ہو۔ تمہارے پاس میں اپنا نور اور ہدایت کے خزانے امانت رکھتا ہوں۔ تمہارے ہی لیے زمین کو بچھاؤں گا، پانی جاری کروں گا، آسمان کو بلندی عطا کروں گا، ثواب وعقاب اور جنت ودوزخ بناؤں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو پردہ غیب اور خزانہ علم میں مخفی فرمایا دیا۔ پھر تمام جہان پیدا کیے، زمانے کو پھیلایا، پانی جاری فرمایا، جھاگ ابھاری، ہوا کو حرکت دی۔ اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر بلند ہوا، زمین کو پانی کی سطح پر بچھایا، اسے طاعت کی طرف بلایا تو اس نے فرمانبرداری کا اظہار کیا۔ بھر بے مثل انوار سے فرشتوں کو پیدا اور اپنی توحید کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو جمع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زمین میں بعثت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو آسمانوں میں شہرت دی گئی۔ جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کی فضیلت فرشتوں پر ظاہر کی اور علم میں سبقت کی خصوصیت ان پر واضح فرمائی کہ ان میں تمام اشیاء کے اسماء جان لینے کی صلاحیت ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں کعبہ، محراب،

دروازہ اور قبلہ قرار دیا جس کی طرف عالم روحانیت وانوار سے تعلق رکھنے والے فرمانبرداروں (فرشتوں) سے سجدہ کروایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں امام ملائکہ کا نام دینے کے بعد ان کی پیشانی میں رکھی گئی امانت اور اس کی عظمت سے آگاہ فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام کی فضیلت کی بنیاد اس نورانی امانت پر تھی جو ان کی پیشانی میں ودیعت فرمائی گئی تھی، اللہ تعالیٰ نے اس نور کو میزان کے نیچے مخفی رکھا یہاں تک کہ طیب وطاہر خصلتوں والی ہستی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ظاہراً وباطناً، خفیہ وعلانیہ دعوت دی اور اس عہد کی یاد دلائی جو مخلوقات کی پیدائش سے پہلے عالم ارواح سے لیا گیا تھا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت کی اس نے سابق نور سے استفادہ کیا اس کے سر تک رسائی حاصل کی اور اس کے معاملہ کو واضح طور پر جان لیا اور جس پر غفلت طاری ہوئی وہ غضب کا مستحق ٹھہرا۔ (مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات اردو ترجمہ ص ۲۲۶،۲۲۷)

حضرت علامہ شیخ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ....﴾ کی تفسیر میں ایک روایت نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا یا جبریل! كَمْ عُمُرُكَ مِنَ السِّنِيْنَ؟ اے جبریل (علیہ السلام) تمہاری عمر کتنی ہے؟ عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی علم نہیں صرف اتنا جانتا ہوں کہ چوتھے حجاب میں ایک ستارہ ستّر ہزار برس میں صرف ایک بار طلوع ہوتا تھا اسے میں نے بہتّر ہزار مرتبہ دیکھا ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: يَا جِبْرِيْلُ وَعِزَّةُ رَبِّيْ اَنَا ذٰلِكَ الْكَوْكَبُ۔ اے جبریل (علیہ السلام) مجھے

میرے عزت والے رب کی قسم وہ ستارہ میں ہی تھا (صلی اللہ علیہ وسلم) (تفسیر روح البیان اردو ترجمہ پارہ ۱۱، ص ۱۴۸)

* تفسیر ضیاء القرآن میں ہے کہ نور محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہتا اور سارے فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تسبیح سن کر اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے۔ (تفسیر ضیاء القرآن ج ۳ ص ۵۸)

یہ ساری کائنات نور محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی سے پیدا کی گئی ہے۔

* حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

نہ بودے آدم وحوا، نہ نوح موسیٰ، نہ کوہِ طور

نہ بودے انبیاء واولیاء، من بودم عینِ نور

ترجمہ: نہ حضرت آدمؑ تھے، نہ حواؑ تھیں اور نہ نوحؑ، نہ موسیٰؑ اور نہ کوہِ طور تھا نہ انبیاءؑ تھے نہ اولیاء تھے کہ میں عینِ نور تھا

(عین الفقر، ص ۹۷)

* حضرت ابن عباسؓ سے بالاسناد مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیشک اللہ عزوجل نے مخلوق کو دو قسموں میں تقسیم کر کے ان میں سے مجھے بہتر قسم میں کیا۔

یہ اللہ عز وجل کے اس فرمان میں ہے کہ ﴿اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ﴾ یعنی داہنے ہاتھ والے اور بائیں ہاتھ والے۔ پس میں اصحاب یمین میں سے ہوں اور میں اُن میں سب سے بہتر۔ پھر اللہ عزوجل نے ان دو قسموں کو تین کیا اور مجھے تینوں میں سب سے بہتر میں رکھا۔ یہ اللہ عز وجل کے اس فرمان میں ہے:

﴿فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ○ وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ○ وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ﴾ (الواقعہ: ۱۰-۲۷) (تو داہنی طرف

والے، کیسے داہنی طرف والے، اور بائیں طرف والے، کیسے بائیں طرف والے، اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے)۔

پھر اللہ عزّ وجل نے تینوں کے قبائل بنائے پس مجھے ان میں سے بہتر قبیلہ میں کیا اور یہ اللہ عز وجل کے اس فرمان میں ہے: ﴿وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا﴾ (الحجرات:۱۳پ ۲۶) (اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو)۔

تو اللہ عزّ وجل کے نزدیک اولاد آدم علیہ السلام میں، سب سے بڑھ کر متقی اور مکرم ہوں۔ فخر نہیں اظہار حال ہے۔ پھر ان قبیلوں کے گھر بنائے تو مجھے ان میں سے بہتر گھر میں کیا اور یہ اللہ عز وجل کے اس فرمان میں ہے: ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ﴾ (الاحزاب: ۳۳) (اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے)۔ (شفاء شریف اردو ترجمہ جلد اول ص ۱۲۱،۱۲۲)

* حافظ ابو سعید نیشاپوریؒ نے ابوبکر بن ابی مریمؒ اور سعید بن عمرو انصاریؒ کے ذریعے سے حضرت کعب الاحبار سے روایت کیا ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نور مبارک حضرت عبدالمطلب میں منتقل ہوا اور وہ جوان ہوگئے تو ایک دن حطیم میں سوگئے، اٹھے تو آنکھ میں سرمہ اور بالوں میں تیل لگا ہوا تھا اور حسن وجمال میں بڑا اضافہ ہوچکا تھا۔ انہیں بڑی حیرت ہوئی، ان کے والد انہیں قریش کے کاہنوں کے پاس لے گئے اور سارا ماجرا بیان کیا۔ انہوں نے سن کر کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس جوان کی شادی کا حکم دیا ہے چنانچہ انہوں نے پہلا نکاح قیلہ سے کیا پھر ان کی وفات کے بعد فاطمہ سے نکاح کیا تو ان کے نصیب میں نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم آیا اور ان کے بطن سے حضرت عبداللہ متولد ہوئے۔

حضرت عبدالمطلب کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ جب قریش میں قحط ہوتا تھا تو وہ عبدالمطلب کا ہاتھ پکڑ کر جبل ثبیر پر لے جاتے اور ان کے واسطے اور وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب حاصل کرتے اور بارش کی دعا کرتے تو اللہ تعالیٰ اس نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے بارانِ رحمت سے نوازتا تھا۔

* کتب سیر وفضائل میں بکثرت مروی ہے کہ جب ابرہہ بادشاہ کے اصحاب فیل نے خانہ کعبہ کو منہدم کرنے کے لئے مکہ معظمہ پر چڑھائی کی تو حضرت عبدالمطلب چند آدمیوں کو ساتھ لے کر جبل ثبیر پر چڑھے۔ اس وقت آپ کی پیشانی سے نور مبارک اس طرح چمکا کہ اس کی شعاعیں خانہ کعبہ پر پڑیں۔ آپ نے قریش سے کہا بے فکر ہو جاؤ، اس طرح نور چمکنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم غالب رہیں گے۔ حضرت عبدالمطلب کے اونٹ ابرہہ کے لشکر والے پکڑ کر لے گئے تھے آپ ان کی واپسی کے لئے ابرہہ کے پاس گئے تو وہ حضرت عبدالمطلب کی نورانی شکل اور پیشانی میں چمکتے ہوئے نور کی عظمت وہیبت سے مرعوب ہو گیا اور فوراً تخت سے نیچے اتر آیا آپ کی بے حد تعظیم کی اور آپ کو اوپر بٹھایا اور روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ اس کا ہاتھی اس نور کے سامنے سجدے میں گر گیا جیسا کہ المواہب، سیرت طیبہ اور دیگر کتب میں منقول ہے اور اللہ نے اس ہاتھی کو زبان دی اور اس نے نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کیا جسے دوسرے لوگ بھی سمجھ گئے۔

* ابو نعیم، خرائطی اور ابن عساکر نے بطریق عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالمطلب اپنے فرزند حضرت عبداللہ کو لے کر ایک کاہنہ کے پاس سے گذرے جو توارات، انجیل اور کتب سابقہ کی عالمہ تھی، اس کا نام فاطمہ شعمیہ تھا۔ اس

نے حضرت عبداللہ کے چہرے (پیشانی) پر نور محمدی چمکتا ہوا دیکھا تو حضرت عبداللہ کو نکاح کی دعوت دی مگر آپ نے انکار کردیا، پھر مذکور ہے کہ آپ کا نکاح جب حضرت آمنہ سے ہوگیا اور نور محمدی ان کے بطن میں منتقل ہوگیا تو ایک روز حضرت عبداللہ اسی فاطمہ نامی کاہنہ کے پاس سے دوبارہ گذرے، اس نے آپ کی طرف توجہ تک نہ کی، حضرت عبداللہ نے پوچھا کیا بات ہے، اس وقت مجھے دعوت نکاح دیتی تھی اور آج توجہ تک نہیں کرتی اس خاتون نے جواب دیا جس نور کی خاطر میں آپ کی طرف راغب ہوتی تھی وہ کوئی اور خوش نصیب لے گئی اب مجھے آپ سے شادی کی حاجت نہیں۔ میری خواہش تھی کہ وہ نور مبارک میرے نصیب میں ہوتا مگر اب ایسا ممکن نہیں رہا وہ نور آپ سے جدا ہوچکا ہے۔

* حضرت میسرہؓ سے منقول ہے کہ میں نے بارگارہِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کب سے شرف نبوت کے ساتھ مشرف ہوچکے تھے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا فرمایا اور آسمانوں کی طرف قصد فرمایا اور آسمان کو سات طبقات کی صورت میں تخلیق فرمایا اور عرش کو ان سے پہلے بنایا تو عرش کے پائے پر محمد رسول اللہ خاتم الانبیاء لکھا اور جنت کو پیدا فرمایا جس میں بعد ازاں حضرت آدم اور حضرت حوا علیہما السلام کو ٹھہرایا تو میرا نام نامی جنت کے دروازوں پر اس کے درختوں کے پتوں اور اہل جنت کے خیموں پر لکھا، حالانکہ ابھی آدم علیہ السلام کے روح و جسم کا باہمی تعلق نہیں ہوا تھا۔ پس جب ان کے روح کو جسم میں داخل فرمایا اور زندگی عطا فرمائی تب انہوں نے عرش معظم کی طرف نگاہ اٹھائی تو میرے نام کو عرش پر لکھا ہوا دیکھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے انہیں بتایا کہ یہ تمہاری اولاد کے سردار ہیں۔ جب ان

کو شیطان نے دھوکہ دیا تو انہوں نے بارگاہِ الٰہی میں توبہ کی اور میرے نام سے ہی شفاعت طلب کی۔(محدث ابن جوزی نے اسے الوفاء میں روایت کیا ہے)۔

* حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہ ہوتے تو میں آدم علیہ السلام کو پیدا نہ کرتا۔ جب میں نے عرش کو پیدا کیا تو وہ میری ہیبت وجلالت سے لرزنے لگ گیا جب میں نے اس پر لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا تو اس کو سکون وقرار آگیا۔

* حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت جبریل امین علیہ السلام کو حکم دیا کہ ایسی مٹی میرے پاس لے آؤ جو میرے محبوب پاک کے جسم اقدس اور جسد اطہر کی تخلیق کے لائق ہو وہ سفید مٹی کی ایک مٹھی روضہ اطہر والی جگہ سے لے کر بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہوئے تو امر خداوندی سے اس کو تسنیم کے پانی سے گوندھا گیا۔ جنت کی نہروں میں اسے دھویا گیا پھر (نور نبوت اس میں رکھ کر) اس کو عرش وکرسی لوح وقلم اور آسمانوں اور زمینوں میں ہر جگہ پھرایا گیا تاکہ ملائکہ اور ہر شئے حضور محمد مطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے شرف وفضل کو پہچان لے۔

ابھی انہوں نے حضرت آدم علیہ السلام کو نہ جانا تھا۔ پھر نور محمدی تخلیق آدم علیہ السلام کے بعد ان کی پشت میں ودیعت کیا گیا جو آدم علیہ السلام کی پیشانی سے جھلکنے والے انوار سے محسوس ہوتا تھا اوران سے کہا گیا اے آدم یہ تیری نسل میں پیدا ہونے والے انبیاء ومرسلین کے سردار ہیں۔ جب حضرت حوا کے بطن اطہر میں حضرت شیث علیہ السلام منتقل ہوئے تووہ

نور بھی حضرت حوا کے بطن اقدس کی طرف منتقل ہو گیا وہ ہر دفعہ دو جڑواں بچوں کو جنم دیتی تھیں ما سوا حضرت شیث علیہ السلام کے کیونکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد ہونے کی برکت سے تنہا پیدا ہوئے اور سب بھائیوں سے مرتبہ وکمال کے لحاظ سے یکتا بنے۔

پھر نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نور انور یکے بعد دیگرے پاک پشتوں اور پاک رحموں میں منتقل ہوتا رہا تا آنکہ آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

* حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو مجھے ان کی پشت مبارک میں زمین پر اتارا اور حضرت نوح علیہ السلام کی پشت مبارک میں کشتی کے اندر رکھا اور میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پشت مبارک میں تھا جب انہیں دہکتی آگ میں ڈالا گیا۔ اسی طرح ہر دور میں مجھے مبارک پشتوں سے مبارک ارحام کی جانب منتقل کیا جاتا رہا۔ یہاں تک کہ میں اپنے والدین کریمین کے گھر جلوہ افروز ہوا۔ ان میں کوئی بھی بدکاری کے نزدیک تک نہیں گیا۔ (نور الابصار بذکر النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم از ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

فصل دوم

حسن وجمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک حسن و کمال کا سرچشمہ ہے کائنات حسن کا ہر ذرّہ دہلیز مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادنیٰ سا بھکاری ہے چمن دہر کی تمام رعنائیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دم قدم سے ہیں۔ رب کریم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ جمال بے مثال عطا فرمایا کہ اگر اس کا ظہور کامل ہو جاتا تو انسانی آنکھ اس کے جلوؤں کی تاب نہ لا سکتی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن وجمال کو نہایت ہی خوبصورت انداز میں بیان کیا:۔

❖ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک رات چاند پورے جوبن پر تھا اور ادھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف فرما تھے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ دھاری دار چادر میں ملبوس تھے اس رات میں کبھی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن طلعت پر نظر ڈالتا اور کبھی چمکتے چاند پر پس میرے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ علیہ وآلہ وسلم چاند سے کہیں زیادہ حسین لگ رہے تھے۔

❖ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میں نے کوئی زلفوں والا شخص سرخ جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین نہیں دیکھا

❖ حضرت انس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجموعی حسن کے لحاظ سے) یوں

معلوم ہوتے تھے گویا چاندی سے ڈھالے گئے ہیں۔

❖ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حسین تر میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں اور نہ کبھی کسی ماں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمیل تر کو جنم ہی دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق بے عیب (ہر نقص سے پاک) ہے (یوں دیکھائی دیتا ہے) جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت بنائی۔

حسن مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بزرگان دین کے اقوال

❖ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ

میرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن و جمال اوجِ کمال پر تھا لیکن رب کائنات نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر مخفی رکھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ افروز ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے تاباں کی طرف آنکھ اٹھانا بھی مشکل ہو جاتا۔

❖ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضور رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرِ انور سے لے کر قدم پاک تک نور ہی نور تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کا نظارہ کرنے والے کی آنکھیں چندھیا جاتیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم اطہر چاند اور سورج کی طرح منور و تاباں تھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوہ ہائے حسن لباس بشری میں مستور نہ ہوتے تو روئے منور کی طرف آنکھ بھر کر دیکھنا ناممکن ہو جاتا۔

❖ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ قصیدہ بردہ شریف کی شرح میں لکھتے ہیں

اگر خدائے رحیم و کریم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی حقیقی برکات کو آج بھی ظاہر کردے تو اس کی برکت سے مردہ زندہ ہو جائے۔ کافر کے کفر کی تاریکیاں دور ہو جائیں۔ اور غافل دل ذکر الٰہی میں مصروف ہو جائے، لیکن ربّ کائنات نے اپنی حکمت کاملہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انمول جوہر کے جمال پر پردہ ڈال دیا ہے، شاید ربّ کائنات کی یہ حکمت ہے کہ معاملات کے برعکس ایمان بالغیب پردہ کی صورت میں ہی ممکن ہے اور مشاہدہ حقیقت اس کے منافی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن وجمال کو مکمل طور پر اس لیے بھی ظاہر نہیں کیا گیا کہ کہیں ناسمجھ لوگ غلو کا شکار ہو کر معرفت الٰہی سے ہی غافل نہ ہو جائیں۔

❖ **حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ**

میں کہتا ہوں کہ (باوجود ایسے حسن وجمال کے) عام لوگوں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طور عاشق نہ ہونا جیسا حضرت یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوا کرتے تھے بسبب غیرت الہیٰ کے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جمال جیسا تھا غیروں پر ظاہر نہیں کیا جیسا خود حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال بھی جس درجہ کا تھا وہ بجز حضرت یعقوب علیہ السلام یا زلیخا کے اوروں پر ظاہر نہیں کیا۔

❖ **شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ**

اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کامل کو عرش عظیم پر ظاہر کردیا جاتا تو وہ بھی پگھل جاتا۔ اس طرح تمام مخلوقات کو جمع کر کے ان پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار مقدسہ کو ظاہر کردیا جاتا تو وہ فنا ہو جاتے۔

❖ **امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ**

جب خدائے بزرگ و برتر نے عالم خلق کو ظہور بخشنے اور اپنے پیمانہ عطا کو جاری فرمانے کا ارادہ کیا تو اپنے انوار صمدیت سے براہ راست حقیقت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بارگاہ احدیت میں ظاہر فرمایا اور پھر اس ظہور کے فیض سے تمام عالم پست

وبالا کو اپنے امر کے مطابق تخلیق فرمایا۔

❖ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تمام انبیاء رسل علیہم السلام تخلیق میں اللہ رب العزت کے اسمائے ذاتیہ کے فیض کا پرتو ہیں۔ اور اولیاء (اللہ کے) اسمائے صفاتیہ کا اور باقی تمام مخلوق صفات فعلیہ کا پرتو ہیں۔ لیکن سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تخلیق ذات حق تعالیٰ کے فیض سے ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذات میں اللہ رب العزت کی شان کا بالذات ظہور ہوا۔

❖ اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا

"اے ابو بکرؓ ! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، میری حقیقت میرے پروردگار کے سوا کوئی دوسرا نہیں جانتا"

❖ امام ابراہیم بیجوری رحمۃ اللہ علیہ

جس کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کیے بطور تمثیل ہی کہے ہیں ان کی حقیقت اللہ کے سوا کوئی دوسرا نہیں جانتا۔

❖ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ

اسلاف نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا جو تذکرہ کیا ہے یہ بطور تمثیل ہے ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کا مقام اس سے بہت بلند ہے۔

یہ یقینی اور قطعی بات ہے کہ ایمان کی تکمیل کے لیے (بندہ مومن کا) یہ اعتقاد رکھنا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اور نہ بعد میں ہی کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل حسین و جمیل بنایا۔

❖ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محامد و محاسن پر اظہار خیال کرتے ہوئے ہمیشہ ہچکچاہٹ محسوس کی ہے کیونکہ (میں سمجھتا ہوں کہ) وہ ایسے اہم ترین

متشابہات میں سے ہیں کہ ان کی حقیقت پروردگار عالم کے سوا کوئی دوسرا نہیں جانتا۔ جس نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف بیان کی اس نے اپنے فہم و فراست کے مطابق بیان کی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس تمام اہل عالم کی فہم و دانش سے بالا ہے۔

❖ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ

کسی شخص کا ایمان اس وقت تک مکمل ہی نہیں ہو سکتا جب تک وہ یہ اعتقاد نہ رکھے کہ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود اقدس میں ظاہری و باطنی محاسن و کمالات ہر شخص کی ظاہری و باطنی خوبیوں سے بڑھ کر ہیں۔

❖ شیخ ابراہیم بیجوری رحمۃ اللہ علیہ

مسلمانان عالم اس بات پر متفق ہیں کہ ہر شخص کے لیے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ رب کائنات نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مثل نہ بنایا۔

❖ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ایمان کی تکمیل کے لیے اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ رب کائنات نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود اقدس حسن و جمال میں بے نظیر و بے مثال تخلیق فرمایا ہے۔

❖ حافظ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

(اے مسلمان!) تیرے اوپر واجب ہے کہ تو اس اعتقاد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کامل کا تقاضا سمجھے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کو حسین و جمیل اور کامل بنایا ہے اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یا بعد میں کسی بھی شخص کو نہیں بنایا۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ملخص از شمائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از ڈاکٹر محمد طاہر القادری)۔

فصل سوم

آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حُلیہ مبارک

حُسنِ یوسف، دمِ عیسیٰ، ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

(اقبالؒ)

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دانِ محمد است
(صلی اللہ علیہ وسلم)

(غالب)

ا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک بروایت سیدنا حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک دریافت کیا اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلیہ مبارک کو بہت کثرت اور وضاحت سے بیان کیا کرتے تھے مجھے یہ خواہش ہوئی کہ وہ ان اوصاف جمیلہ میں سے کچھ میرے سامنے بھی

ذکر کریں تاکہ میں ان کے بیان کو اپنے لیے حجت اور سند بناؤں اور ان اوصاف جمیلہ کو ذہن نشین کرنے اور ممکن ہو سکے تو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کروں (حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی عمر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت سات سال کی تھی اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف جمیلہ میں اپنی کم سنی کی وجہ سے تامل اور کمال تحفظ کا موقع نہیں ملا تھا) ماموں جان نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ شریف کے متعلق یہ فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اپنی ذات و صفات کے اعتبار سے بھی شاندار تھے اور دوسروں کی نظروں میں بھی بڑے رتبہ والے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک ماہِ بدر کی طرح چمکتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قد مبارک بالکل متوسط قد والے آدمی سے کسی قدر طویل تھا لیکن زیادہ لمبے قد والے سے پست تھا۔ سر مبارک اعتدال کے ساتھ بڑا تھا۔ بال مبارک کسی قدر بل کھائے ہوئے تھے۔ اگر سر کے بالوں میں اتفاقاً خود مانگ نکل آتی تو مانگ رہنے دیتے ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود مانگ نکالنے کا اہتمام نہ فرماتے تھے۔ جس زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک زیادہ ہوتے تھے تو کان کی لو سے متجاوز ہو جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ نہایت چمکدار تھا اور پیشانی کشادہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابرو خمدار، باریک اور گنجان تھے۔ دونوں ابرو جدا جدا تھے۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے نہیں تھے۔ ان دونوں کے درمیان ایک رگ تھی جو غصہ کے وقت ابھر جاتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناک بلندی مائل تھی اور اس پر ایک چمک اور نور تھا۔ ابتدأً دیکھنے والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی ناک والا سمجھتا (لیکن غور سے معلوم ہوتا کہ حسن و چمک کی وجہ سے بلند معلوم ہوئی ہے ورنہ فی نفسہٖ زیادہ بلند نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک بھرپور اور گنجان بالوں کی تھی۔ آنکھ کی پتلی نہایت سیاہ تھی، رخسار مبارک ہموار ہلکے تھے، گوشت لٹکے ہوئے نہیں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دہن مبارک اعتدال کے

ساتھ فراخ تھا۔ (یعنی تنگ منہ نہ تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک باریک آبدار تھے۔ اور ان میں سے سامنے کے دانتوں میں ذرا ذرا فصل بھی تھا۔ سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک لکیر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن مبارک ایسی خوبصورت اور باریک تھی جیسا کہ مورتی کی گردن صاف تراشی ہوئی ہوتی ہے، اور رنگ میں چاندی جیسی صاف اور خوبصورت تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب اعضاء نہایت معتدل اور پُر گوشت تھے اور بدن گٹھا ہوا تھا۔ پیٹ اور سینہ مبارک ہموار تھا۔ لیکن سینہ فراخ اور چوڑا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان قدرے زیادہ فصل تھا۔ جوڑوں کی ہڈیاں قوی اور بڑی تھیں۔ (جو قوت کی دلیل ہوتی ہے) کپڑے اتارنے کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن روشن چمکدار نظر آتا تھا۔ ناف اور سینہ کے درمیان ایک لکیر کی طرح سے بالوں کی باریک دھاری تھی۔ اس لکیر کے علاوہ دونوں چھاتیاں اور پیٹ بالوں سے خالی تھا۔ البتہ دونوں بازو اور کندھوں اور سینہ کے بالائی حصہ پر بال تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کلائیاں دراز تھیں اور ہتھیلیاں فراخ، نیز ہتھیلیاں اور دونوں قدم گداز پُر گوشت تھے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں تناسب کے ساتھ لمبی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تلوے قدرے گہرے تھے اور قدم ہموار تھے کہ پانی ان کے صاف ستھرا ہونے اور ان کی ملائمت کیوجہ سے ان پر ٹھہرتا نہیں تھا۔ فوراً ڈھل جاتا تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو قوت سے قدم اٹھاتے اور آگے کو جھک کر تشریف لے جاتے۔ قدم زمین پر آہستہ پڑتا زور سے نہیں پڑتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز رفتار تھے اور ذرا کشادہ قدم رکھتے، چھوٹے چھوٹے قدم نہیں رکھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو ایسا معلوم ہوتا گویا پستی میں اتر رہے ہیں۔ جب کسی طرف توجہ فرماتے تو پورے بدن سے پھر کر توجہ فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر نیچی رہتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ بہ نسبت آسمان کے زمین کی طرف زیادہ رہتی

تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت شریفہ عموماً گوشہ چشم سے دیکھنے کی تھی (یعنی غایت شرم وحیا کی وجہ سے پوری آنکھ بھر کر نہیں دیکھتے تھے) چلنے میں صحابہؓ کو اپنے آگے کر دیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ جاتے۔ جس سے ملتے سلام کرنے میں خود ابتدا فرماتے۔

(شمائل ترمذی مع اردو ترجمہ وشرح خصائل نبوی حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا مہاجر مدنی ؒص ۲۰ تا ۲۴)

❖ جناب ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب نے "شمائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" میں یہی روایت ۱۵ کتابوں کے حوالے سے درج کی ہے۔

۲۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نور مجسم باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کو اس طرح بیان فرمایا ہے۔

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ زیادہ لمبے تھے نہ زیادہ پستہ قد، بلکہ میانہ قد لوگوں میں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال نہ بالکل پیچدار تھے نہ بالکل سیدھے بلکہ تھوڑی سی پیچیدگی لیے ہوئے تھے نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موٹے بدن کے تھے نہ گول چہرہ کے۔ البتہ تھوڑی سی گولائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ میں تھی (یعنی چہرہ انور نہ بالکل گول تھا نہ بالکل لمبا بلکہ دونوں کے درمیان تھا) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ سفید سرخی مائل تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں نہایت سیاہ تھیں اور پلکیں دراز۔ بدن کے جوڑوں کے ملنے کی ہڈیاں موٹی تھیں (مثلاً کہنیاں اور گھٹنے) ایسے ہی دونوں مونڈھوں کے درمیان کی جگہ بھی موٹی اور پُر گوشت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن مبارک پر (معمولی طور سے

زائد) بال نہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اور قدم مبارک پُر گوشت تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلتے تو قدموں کو قوت سے اٹھاتے گویا کہ پستی کی طرف چل رہے ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کی طرف توجہ فرماتے تو پورے بدن کے ساتھ توجہ فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختم کرنے والے تھے نبیوں کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی دل والے تھے اور سب سے زیادہ سچی زبان والے سب سے زیادہ نرم طبیعت والے تھے۔ اور سب سے زیادہ شریف گھرانے والے (غرض آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دل وزبان، طبیعت، خاندان، اوصاف ذاتی اور نسبی ہر چیز میں سب سے زیادہ افضل تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص یکا یک دیکھتا مرعوب ہو جاتا تھا۔ }یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وقار اس قدر زیادہ تھا کہ اول وہلہ میں دیکھنے والا رعب کی وجہ سے ہیبت میں آجاتا تھا، اول تو جمال و خوبصورتی کے لیے بھی رعب ہوتا ہے اس کے ساتھ جب کمالات کا اضافہ ہو تو پھر رعب کا کیا پوچھنا اس کے علاوہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مخصوص چیزیں عطا ہوئیں ان میں رعب بھی اللہ کی طرف سے عطا کیا گیا{ البتہ جو شخص پہچان کر میل جول کرتا تھا وہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمہ اوصاف جمیلہ کا گھائل ہو کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب بنالیتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ بیان کرنے والا صرف یہ کہہ سکتا ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا باجمال وکمال نہ حضور سے پہلے دیکھا نہ بعد میں دیکھا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(شمائل ترمذی مع اردو ترجمہ وشرح خصائل نبوی از حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا مہاجر مدنیؒ ص ۱۷ تا ۱۹ مکتبہ البشری)

❖ ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب نے ''شمائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''

میں یہی روایت ۱۱ کتابوں کے حوالے سے بیان کی ہے۔

۳۔ حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دلنشین تذکرہ

ایک اور مقام پر حضرت ام معبد (عاتکہ بنت خالد الجزاعیہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی مروی ہے تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرماتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پڑاؤ کیا جہاں ایک پختہ عمر عورت کا خیمہ تھا وہ اکثر مسافروں کی میزبانی کے فرائض بھی سرانجام دیا کرتی تھی جس روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر وہاں سے ہوا اس کا شوہر ریوڑ چرانے کے لیے باہر گیا ہوا تھا۔ گھر میں صرف ایک لاغر بکری تھی جو ریوڑ کے ساتھ جانے میں قاصر تھی تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ام معبدؓ کی اجازت سے) معجزتاً اس بکری کا دودھ دوہنا شروع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے لمس سے اس بکری کے خشک تھنوں میں اتنا دودھ بھر آیا کہ وہاں موجود تمام لوگ سیر ہو گئے مگر دودھ تھا کہ ختم ہونے کا نام ہی نہ لیتا تھا۔ ام معبدؓ کا شوہر (ابو معبد اکثم بن ابی الجون۔ اسے ابن الجون بھی کہا جاتا ہے) بکریاں چرانے کے بعد واپس آیا تو گھر میں دودھ سے لبالب برتن دیکھ کر دنگ رہ گیا اس موقع پر ام معبدؓ نے تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کہا:

ترجمہ: میں نے ایک ایسا شخص دیکھا جس کا حسن نمایاں اور چہرہ نہایت ہشاش بشاش (اور خوبصورت) تھا اور اخلاق اچھے تھے نہ رنگ کی زیادہ سفیدی انہیں معیوب بنا رہی تھی اور نہ گردن اور سر کا پتلا ہونا اس میں نقص پیدا کر رہا تھا۔ بہت خوبرو اور حسین تھے۔ آنکھیں سیاہ اور بڑی بڑی تھیں اور پلکیں لمبی تھیں۔ ان کی آواز گونج دار تھی۔ سیاہ چشم و سرمگیں، دونوں ابرو باریک اور ملے ہوئے تھے۔ بالوں کی سیاہی خوب تیز تھی۔ گردن چمک دار اور ریش مبارک گھنی تھی۔ جب وہ خاموش ہوتے تو پر وقار ہوتے اور جب گفتگو فرماتے تو چہرہ اقدس پُر نور اور بارونق ہوتا گفتگو گویا موتیوں کی

لڑی، جس سے موتی جھڑ رہے ہوتے ہیں۔ گفتگو واضح ہوتی نہ بے فائدہ ہوتی نہ بیہودہ۔ دور سے دیکھنے پر سب سے زیادہ بارعب اور جمیل نظر آتے۔ اور قریب سے دیکھیں تو سب سے زیادہ خوبرو، (شریں گفتار اور) حسین دکھائی دیتے۔ قد درمیانہ تھا۔ نہ اتنا طویل کہ آنکھوں کو برا لگے اور نہ اتنا پست کہ آنکھیں معیوب جانیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو شاخوں کے درمیان ایک شاخ تھے جو خوب سر سبز و شاداب اور قد آور ہو ان کے ساتھی ان کے گرد حلقہ بنائے ہوئے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ فرماتے تو وہ ہمہ تن گوش ہو کر غور سے سنتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے تو وہ فوراً اسے بجالاتے۔ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ترش رو تھے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی مخالفت کی جاتی" (شمائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۸۱ تا ۸۳)

● ام معبد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ بکری جس کے تھنوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوا تھا ہمارے پاس باقی رہی۔ یہاں تک کہ زمان الرماد (۱۷ یا ۱۸ ہجری) سخت قحط سالی کا زمانہ جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں آیا) ہم صبح شام اس کا دودھ دوہا کرتے تھے۔ (مواہب لدنیہ جلد اول اردو ترجمہ ص ۲۰۶)

*** سید عطاء المنعم بخاری رحمۃ اللہ علیہ ابن امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے "بس خدا کے درجے تک نہ پہنچاؤ پھر جو شان تمہارے بس میں ہو بیان کرو۔ وہ ان کے مقام سے کم ہی ہو گی کہ ان جیسا کائنات میں اور کون ہے۔ خود ارشاد عالی ہے "ایکم مثلی" کون ہے تم میں میرے جیسا۔**

فصل چہارم

اسم گرامی "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہور ترین اسم گرامی "محمد" (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ یہ نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد حضرت عبد المطلب نے رکھا۔ جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ نام رکھا تو ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے یہ نام کیوں رکھا ہے حالانکہ آپ کے آباء واجداد میں کسی کا یہ نام نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا مجھے امید ہے کہ زمین وآسمان والے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعریف کرینگے۔ جناب ابوطالب کا بیان ہے کہ حضرت عبدالمطلب نے یہ نام ایک خواب کی بناء پر رکھا۔ انہوں نے دیکھا کہ چاندی کی ایک زنجیر ان کی پشت سے نکلی جس کا ایک کنارہ آسمان میں اور دوسرا زمین میں۔ ایک مشرق میں ایک مغرب میں ہے۔ اور لوگ اس سے چمٹ رہے ہیں انہوں نے اس کی تعبیر دریافت کی تو بتایا گیا کہ ان کی پشت سے ایک بچہ پیدا ہوگا جس سے مشرق ومغرب کے لوگ متعلق ہوں گے اور زمین وآسمان والے اس کی تعریف کرینگے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے بھی کسی کہنے والے کو کہتے ہوئے سنا کہ تمہارے شکم مبارک میں اس امت کے سردار ہیں۔ جب وہ پیدا ہوں تو ان کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھنا۔

ایک اور خواب میں انہیں حکم دیا گیا کہ ان کا نام "احمد" (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام بلکہ تمام مخلوق کے پیدا کرنے سے بیس لاکھ سال پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا۔ (مطالع المسرات ص ۱۹۲)۔

"محمد" (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اسم کریم وشریف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتہائی مشہور ومعروف اور خاص نام ہے۔ اسی نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد فرمایا ہے اور دنیا وآخرت میں آپصلی اللہ علیہ وسلم کا یہی نام رکھا ہے۔ یہ اسم مبارک کلمہ توحید کے ساتھ خاص ہے اسی پاک نام کی نسبت سے حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی کنیت ابو محمد رکھی۔ اسی کے وسیلے سے انہوں نے دعا مانگی۔ حضرت حواء علیہا السلام کے مہر میں اسی نام اقدس سے درود شریف پڑھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا نام اطہر یہی لیتے تھے۔ فرماتے: میں محمد بن عبد اللہ ہوں، اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ اور فرماتے فاطمہ بنت محمد۔ اور لکھواتے محمد رسول اللہ کی طرف سے۔ درود پاک کی تعلیم میں یہی نام پاک ہے "اَللّٰھم صَلّ علی محمد"۔ درود پاک پڑھنے والے یہی نام اقدس لیتے ہیں۔ قیامت کے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپصلی اللہ علیہ وسلم کا یہی نام پاک لیں گے جب تمام مخلوق کی شفاعت کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہنمائی کریں گے۔ حدیث معراج میں حضرت جبریل علیہ السلام یہی نام لیتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حدیث معراج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی اسم مبارک لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد حضرت عبد المطلب نے یہی نام رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ علیہ

وسلم کو اسی نام سے پکارتی تھی۔ پہاڑوں کے فرشتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی نام سے پکارا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت جب حضرت ملک الموت آسمانوں کی جانب تشریف لے گئے تو یہی نام لے کر کہہ رہے تھے "وَا مُحَمَّدَاہ"۔ خازن جنت سے دروازہ کھلوانے کے لیے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا یہی نام لیں گے، چنانچہ دروازہ کھول دیا جائے گا۔ (مطالع المسرات اردو ص ۸۶،۸۷)۔

اسم "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم ہی حضور کا وہ مقدس وبابرکت اسم گرامی ہے کہ جس کے توسل سے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی چنانچہ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے ﴿فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (سورہ بقرہ، آیت ۳۷)۔ اس آیت کی تفسیر میں علامہ اسماعیل حقی رحمہ اللہ نے تفسیر روح البیان میں، حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوۃ میں حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے ایک دن روتے روتے حضرت آدم علیہ السلام کے دل میں یہ خیال آیا کہ جب میں پیدا ہوا تھا تب میں نے ساقِ عرش پر لکھا دیکھا تھا "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" تو اس سے یہ معلوم ہوتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ کے رسول ہیں، ایسے مقرب بارگاہِ الٰہی ہیں کہ ان کا نام رب نے اپنے نام سے ملا کر عرش پر لکھا ہے تب حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا کہ "خداوندا میں اس ذات گرامی کے طفیل اپنی (ظاہری) خطا کی معافی چاہتا ہوں پس مجھے معاف فرما"۔ (بحوالہ معارف اسم محمد، ص ۷۵)۔

٭ حضرت آدم علیہ السلام نے ساق عرش پر اور جنت میں ہر جگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے ساتھ

لکھا دیکھا تھا: "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ"۔

* آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا اے ربّ! یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کون شخص ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "یہ تمہارا وہ فرزند ہے اگر وہ نہ ہوتا تو میں تم کو پیدا نہ کرتا۔ آدم علیہ السلام نے عرض کیا: اے ربّ! اس فرزند کی بزرگی کے سبب اس کے والد پر رحم فرما۔ (مواہب لدنیہ اردو ترجمہ ج ۱ ص ۵۸،۵۹)۔

* ایک اور روایت میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاکصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام نے خطا کی تو عرض کی: اے ربّ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل تو میری مغفرت کردے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام سے پوچھا: اے آدم تم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کیونکر پہچانا، جبکہ میں نے ان کو ابھی پیدا نہیں کیا؟ آدم علیہ السلام نے کہا: اے ربّ! میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں پہچانا کہ جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور مجھ میں اپنی روح پھونکی میں نے اپنا سر اوپر اٹھایا تو قوائم عرش پر "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے جان لیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اس شخص کا نام لکھا ہے جو تیرے لیے تمام مخلوق میں پیارا (اَحَبُّ الخَلْق) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے آدم تم نے سچ کہا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے لیے تمام مخلوق میں پیارے ہیں۔ جس وقت تم نے بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے سوال کیا تو جان لو میں نے تمہاری مغفرت کردی۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تم کو پیدا نہ کرتا"۔ (مواہب لدنیہ اردو ترجمہ ج ۱ ص ۹۵)۔

* یہی روایت بیہقی نے "دلائل النبوۃ" اور حاکم نے "مستدرک" میں بیان کی ہے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی رحلت کا زمانہ قریب آیا تو آپ نے اپنے صاحبزادے حضرت شیث علیہ السلام کو وصیت فرمائی کہ اے جانِ پدر! تم میرے بعد میرے نائب ہوگے۔ عمادِ تقویٰ اور عروۃ الوثقی کو تھامے رہو۔ اور جب خدائے برتر کا ذکر کرو تو ساتھ میں "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی لیا کرو۔ کیونکہ میں نے اس نام کو ساقِ عرش پر لکھا دیکھا ہے جب کہ میں ابھی روح اور مٹی کے درمیان تھا۔ پھر میں نے گھومنا شروع کیا اور تمام آسمانوں کی سیر کی توساتوں آسمانوں پر میں نے ایسی کوئی جگہ نہیں دیکھی جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک نہ لکھا ہو۔

بلا شبہ میرے رب نے مجھے جنت میں ٹھہرایا تو میں نے جنت کا کوئی محل اور کوئی دریچہ ایسا نہ دیکھا جس پر اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھا ہو۔ اور میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام صرف جنت کے ہر مکان ومنزل ہی پر نہیں بلکہ جنت کی حوروں (حور عین) کی پیشانیوں پر، جنت کے درختوں کے پتوں پر اور ان کی شاخوں پر، شجر طوبیٰ اور سدرۃ المنتہیٰ کے ہر پتے پر، اطراف حجابات پر، فرشتوں کی آنکھوں پر اور ان کے نورانی چہروں پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اقدس لکھا دیکھا۔ آسمانی فرشتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام پاک کا ذکر کرتے رہتے ہیں اس لیے تم بھی ان کا ذکر بڑی کثرت سے کیا کرو۔ (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۸۲)

* حضرت میسرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا، حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کب سے شرف نبوت کے ساتھ مشرف ہو چکے تھے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا فرمایا اور آسمانوں کی طرف قصد

فرمایا اور ان کو سات طبقات کی صورت میں تخلیق فرمایا اور عرش کو (ان سے قبل) ایجاد فرمایا تو عرش کے پایہ پر محمد رسول اللہ خاتم الانبیاء لکھا۔ اور جنت کو پیدا فرمایا تو میرا نام نامی جنت کے دروزاوں پر اس کے درختوں کے پتوں، اہل جنت کے خیموں اور قبوں پر لکھا۔ حالانکہ ابھی آدم علیہ السلام کے روح اور جسم کا باہمی تعلق نہیں ہوا تھا۔ پس جب ان کی روح کو جسم میں داخل فرمایا اورزندگی عطا فرمائی تب انہوں نے عرش معظم کی طرف نگاہ اٹھائی تو میرے نام کو عرش پر لکھا ہوا دیکھا۔ (الوفاء از ابن جوزی ص ۴۶، بحوالہ معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۷۲، ۷۳)۔

* حضرت علامہ زرقانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی پشت مبارک میں رکھ دیا اور وہ نور پاک ایسا شدید چمک والا تھا کہ باوجود پشتِ آدم میں ہونے کے پیشانی آدمؑ سے چمکتا تھا اور آدمؑ کے باقی انوار پر وہ غالب ہوجاتا تھا۔ (زرقانی علی المواہب ج ۱، ص ۱۰)۔

* حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ رفتہ رفتہ اس نور نے آدم علیہ السلام کے تمام اعضاء میں سرایت کی اور ان کا جسم نور کا پتلا بن گیا۔ پھر اس نور کی تعظیم کی خاطر حق تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا اور ان کو اسمائے مخلوق سکھا کر ملأ اعلیٰ کا استاد بنایا اور اس نور کی حفاظت کا عہدنامہ لکھایا۔ (حضرت شیثؑ کاواقعہ گذر چکا ہے)۔ اس نور کی وجہ سے آدم علیہ السلام اکثر اوقات ایک خوش آواز اپنی پیٹھ سے سنتے تھے۔ اس کے متعلق عرض کیا الٰہی! یہ آواز کیسی ہے؟ جواب ملا کہ یہ تسبیح خاتم الانبیاء کی ہے کہ تیری پشت سے اس کو پیدا کروں گا اور اصلاب طاہرہ میں رکھوں گا۔ (مدارج النبوۃ، بحوالہ معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم)۔

* امام ابو محمد جبر نے اپنی کتاب الملاذ والاعتصام میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور ان الفاظ سے سلام کیا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَوَّلُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا آخِرُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَاطِنُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ظَاهِرُ

فرمایا کہ مجھے اس پر حیرت ہوئی اور میں نے کہا: اے جبریلؑ! میرے جیسی مخلوق کی یہ صفت کیسے ہو سکتی ہے یہ تو رب العزت کی صفت ہی ہو سکتی ہے۔ کہا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس طرح آپ کو سلام عرض کروں۔ یہ خاص آپ کے لئے ہے، باقی مخلوق کے لئے نہیں۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اول رکھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاءؑ میں اول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور آپ کے والد آدم علیہ السلام کی پشت میں رکھ دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پشت سے دوسری پشت میں منتقل کرتا رہا یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور آخری زمانے میں کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آخر رکھا اس لیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور تمام انبیاءؑ کو ختم فرمانے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام باطن رکھا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام اپنے نام کے ساتھ پیدائش آدم سے دو ہزار سال پہلے ساق عرش پر لکھا پھر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا حکم دیا۔ پس میں نے اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ پر یکے بعد دیگرے دو ہزار سال تک درود وسلام پڑھا یہاں تک اللہ نے آپ کو بھیجا بشیر ونذیر، داعی الی اللہ باذنہ اور سراج منیر بنا کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ظاہر رکھا، کیونکہ اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تمام ادیان پر غالب کیا۔ آپ صلی

اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور فضل وشرف کا آسمان والوں کو علم دیا۔ اسی نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کانام اپنے نام سے مشتق فرمایا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی صفات کو اپنی صفات کا مظہر بنایا۔ پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ربّ تو محمود ہے اور آپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اپنی تمام مخلوق پر فضیلت بخشی یہاں تک میرے نام اور صفت کو۔۔۔۔

پس محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) محمود سے مشتق ہوئے اوروہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور وہ خود حمد سے مشتق ہے۔ پس اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں آسمانوں اورزمین والوں کا محمود (جس کی تعریف کی جائے) ہے۔ اب اس نے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر فضل وکرم فرمایا اور ان کا نام اپنے نام کے ساتھ لکھ کر ان کو نبیوں پر فضیلت بخشی۔ (سعادت الدارین اردو ترجمہ، ص ۵۹۰، ۵۹۱، جلد ۱)

اسم محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چار حرفوں پر آیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک اللہ کے موافق "محمد" ہو۔۔اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے اسم جلالی کے حروف ۴ ہیں جیسے محمد کے ۴ حروف ہیں۔

جس شئے سے اللہ نے آدمی کو مکرم کیا ہے کہ آدمی کی تصویر لفظ محمد کی شکل پر لکھی گئی ہے۔

لفظ محمد کی پہلی میم آدمی کا سر ہے۔ اور حا آدمی کے دوہاتھ ہیں۔ دوسری میم آدمی کی ناف ہے دال آدمی کے دونوں پاؤں ہیں۔اور شامی نے یہ اضافہ کیا کہ حا کا باطن آدمی کے پیٹ کی مثل ہے۔ اور حا کا باطن پشت کی مثل ہے اور مجمع سر میں مخرج میم کی مثل ہے، دال کی طرف دونوں پاؤں کی مثل ہے۔ جو لوگ دخول دوزخ کے مستحق ہونگے ان میں سے کوئی دوزخ میں داخل نہ ہو گا۔ (اللہ تعالیٰ دوزخ سے بچائے) مگر صورت انسانی سے مسخ

کیا ہوا۔ یہ امر لفظی صورت محمد کے اکرام کی وجہ سے ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا اسم شریف محمد اپنے مبارک نام محمود سے مشتق کیا ہے۔ جیسا حضرت حسان بن ثابتؓ نے اپنے شعر میں کہا ہے۔

وشق لہ من اسمہ لیجلہ　　　فذو العرش محمود وھذا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(مواہب لدنیہ ج دوم ص ۳۲ اردو ترجمہ)

ابن عربی نے "شرح ترمذی" میں بعض صوفیاء سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بھی ہزار اسماء ہیں اور اللہ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی ہزار اسماء ہیں۔

* امام سخاویؒ نے اپنی کتاب "القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع" میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۴۱۹ اسمائے گرامی جمع فرمائے ہیں۔

* قاضی ابوالفضل عیاضؒ نے اپنی بیش بہا تالیف "الشفاء بتعریف حق المصطفیٰ" میں پچاس کے لگ بھگ اسمائے گرامی ذکر کیے ہیں۔

* علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنے رسالہ "الریاض الانیقہ" میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۵۰۰ نام تحریر کیے ہیں۔

* امام جزولیؒ نے "دلائل الخیرات" میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۰۱ نام ذکر فرمائے۔

* امام احمد بن محمد بن ابی بکر الخطیب القسطلانی الشافعیؒ نے "مواہب لدنیہ" میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے جن کی کل تعداد ۸۸۱ ہے۔

* مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھیؒ نے اپنی کتاب "حدیقۃ الصفا فی اسماء النبی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" میں ۱۱۷۷ اسمائے مبارکہ جمع فرمائے ہیں۔

اس کتاب کے چھاپنے کا اہتمام حال ہی میں جامعہ قدسیہ کے سرپرست حضرت مولانا نوید انور مدظلہ نے کیا ہے اور ترجمہ کی سعادت مولانا محمد احمد رضا جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی نے حاصل کی ہے۔ اس کے ناشر مکتبہ الرازی کراچی ہیں۔

* حضرت صوفی محمد برکت علی لدھیانوی قدس سرہ العزیز نے اپنی حیات طیبہ میں آقائے نامدار نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ پر مشتمل ایک فقید المثال تصنیف ۵ جلدوں میں بعنوان "اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کی اشاعت فرمائی جو کہ فی سبیل اللہ تقسیم کی گئی۔ یہ اسمائے گرامی قرآن پاک، احادیث اور دیگر روایات پر مشتمل ہیں۔ اب اسی کتاب کا خلاصہ جو کہ صرف اسمائے مبارکہ پر مشتمل ہے، شائع کی گئی ہے۔ اسمائے مبارکہ کی تعداد ۱۴۳۹ ہے۔

* ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب نے اپنی کتاب "اسمائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۱۷ اسمائے مبارکہ جمع کر کے ان کی تشریح کی ہے۔

رازئ وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ خان روحانی البازیؒ نے اپنی درود کی مبارک کتاب "البرکات المکیۃ فی الصلوات النبویۃ" میں ۸۰۵ نام درود پاک کی شکل میں جمع فرمائے ہیں۔ ان اسمائے مبارکہ کا اردو ترجمہ مولانا عبدالمالک مدظلہ نے اپنی کتاب "اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم" کے صفحہ ۱۵۶ تا ۱۸۴ پر دیا ہے۔

* آپ ہی نے اپنے ایک قصیدے "قصیدۃ الحسنیٰ فی اسماء النبی الاعظمیٰ" میں ۵۲۱ اسمائے مبارکہ کو جمع کیا ہے۔

* حضرت مولانا مفتی امداد اللہ انور مدظلہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ پر مشتمل کتاب "اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم"

تالیف فرمائی ہے اور جو کہ ایک ہزار اسمائے مبارکہ پر مشتمل ہے۔

***

الحسن بن محمد الدامغانیؒ نے اپنی کتاب "شوق العروس وانس النفوس" میں حضرت کعب الاحبار سے نقل کرتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی:

اہل جنت کے ہاں۔ عبدالکریم
دوزخیوں میں ۔ عبدالجبار
اہل عرش میں ۔ عبدالحمید
ملائکہ میں ۔ عبدالمجید
انبیاء میں ۔ عبدالوہاب
شیاطین میں ۔ عبدالقہار
جنوں میں ۔ عبدالرحیم
پہاڑوں میں ۔ عبدالخالق
خشکی میں ۔ عبدالقادر
سمندروں میں ۔ عبدالمہیمن
مچھلیوں میں ۔ عبدالقدوس
حشرات میں ۔ عبدالغیاث
وحشیوں میں ۔ عبدالرزاق
درندوں میں ۔ عبدالسلام
چوپایوں میں ۔ عبدالمؤمن
پرندوں میں ۔ عبدالغفار
تورات میں ۔ مُوذَ مُوذَ

انجیل میں - طاب طاب

الصحف میں - عاقب

الزبور میں - فاروق

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں- طٰہٰ، یٰسین

مومنین کے ہاں - محمد ہے (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

پھر فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کنیت ابو القاسم اس لیے ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل جنت کے درمیان جنت تقسیم فرمائیں گے۔

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع از علامہ سخاوی، اردو ترجمہ ص ۱۴۵، ضیاء القرآن لاہور)

صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

میں محمد ہوں

حضور پر نور، نبی محتشم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے امتی ہوں گے۔ میں سب سے پہلے اٹھوں گا۔ سب سے پہلے شفاعت کروں گا، میں سب کا سردار ہوں، میں اولین آخرین سب سے زیادہ مکرم ہوں، میں انبیاء کا قائد و امام ہوں۔ جب سب خاموش ہوجائیں گے۔ اس وقت میں سب کے لیے اپنے اللہ سے بات کروں گا۔ جب سب مایوس ہو جائیں گے اس وقت میں سب کو بشارت دوں گا۔ میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا جنت کا محافظ پوچھے گا کون ؟ میں کہوں گا "میں محمد ہوں" وہ دروازہ کھولتے ہوئے کہے گا ہاں! مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے دروازہ نہ کھولوں۔(مشکوٰۃ المصابیح بحوالہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۴۸)

فصل پنجم

(الف) برکات اسم "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کی بہت برکتیں ہیں چند درج ذیل ہیں:

۱- سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے لڑکا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لیے اس کا نام "محمد" رکھے تو وہ اور اس کا لڑکا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (جواہر البحار ج ۳، ص ۳۶۱ بحوالہ فضائل درود شریف مولانا نور محمد قادری چشتیؒ)۔

۲- محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن دو آدمی رب العالمین کے حضور کھڑے کیے جائیں گے حکم ہو گا ان کو جنت میں لے جاؤ۔ وہ عرض کرینگے الٰہی! ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے، ہم نے جنت کا کوئی کام نہیں کیا اللہ کریم فرمائے گا جنت میں لے جاؤ، میں نے قسم کھائی ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔ (جواہر البحار ج ۳ ص ۳۶۲، بحوالہ فضائل درود شریف)۔

۳- سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم جس کا نام تمہارے نام پر ہو گا، اسے عذاب نہ دوں گا۔ (فضائل درود شریف ص ۱۰۷)۔

۴- فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کسی کا کیا نقصان ہے اگر اس کے گھر میں ایک محمد یا دو محمد یا تین محمد ہوں۔ (رواہ ابن سعد، جواہر

البحار ج ۳، ص ۳۶۲ بحوالہ فضائل درود شریف ص ۱۸۱)۔

۵- سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے تین بیٹے ہوں اور ان میں سے کسی کا نام محمد نہ رکھے وہ ضرور جاہل ہے۔ (رواہ الطبرانی، جواہر البحار ج۳ ص ۳۶۲، بحوالہ فضائل درود شریف ص ۱۸۱)۔

۶- سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قوم کسی مشورہ کے لئے جمع ہوئی اور ان کا ایک ساتھی ہے جس کا نام محمد ہے مگر انہوں نے اسے مشورہ میں شامل نہیں کیا تو ان کو اس مشورہ میں کوئی برکت نہ ہوگی۔ (جواہر البحار ج۳، ص ۳۶۲، بحوالہ فضائل درود شریف، ص ۱۸۱، نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۲۷۵)۔

۷- سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز مؤقف میں ایک منادی یوں ندا کرے گا کہ جس کا نام محمد ہے وہ کھڑا ہو جائے اور جنت میں داخل ہو جائے۔ (جواہر البحار ج ۳، ص ۳۶۲، بحوالہ فضائل درود شریف ص ۱۰۹)۔

۸- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک بندے کو فرمائے گا تجھے مجھ سے گناہ کرتے شرم نہ آئی حالانکہ تیرا نام محمد تھا۔ مگر شرم آتی ہے کہ میں تجھے عذاب دوں جبکہ تیرا نام میرے حبیب کا نام ہے۔ حکم ہوگا فرشتو! اسے جنت میں لے جاؤ۔ (جواہر البحار ج ۳، ص ۳۶۲، بحوالہ فضائل درود شریف)۔

۹- حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ہاں حمل ہو اور پختہ ارادہ کرے کہ میں اس کا نام "محمد" رکھوں گا تو اللہ تعالیٰ اسے لڑکا عطا فرمائے گا۔ (نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۲۷۵)۔

۱۰- جس گھر میں محمد نامی کوئی شخص ہوتا ہے اللہ اس میں برکت نازل کرتا ہے۔ (نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۲۷۵)۔

۱۱- حضرت جلیلہ بنت عبدالجلیل رضی اللہ عنہما نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسی عورت ہوں کہ میرے بچے زندہ نہیں رہتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے نذر مان کہ تو اس کا نام محمد رکھے گی۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ اللہ کے فضل سے اس کا بچہ زندہ رہا اور اس نے غنیمت حاصل کی۔ (نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۲۷۵)۔

۱۲- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس گھر میں میرا نام ہو اس میں تنگدستی نہ آئے گی اور اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس گھر میں کوئی ایسا شخص ہوتا ہے کہ جس کا نام محمد ہو تو اس میں خیر وبرکات کی کثرت ہوتی ہے۔ (نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۲۷۵)۔

۱۳- جس دستر خوان پر کھانے والوں میں کسی کا نام محمد یا احمد ہوگا تو اس میں برکت ہوگی۔ (جواہر البحار، ج ۳ ص ۳۶۱، بحوالہ فضائل درود شریف ص ۱۸۲)۔

۱۴- امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اہل مکہ سے سنا ہے کہ جس گھر میں محمد نام والا ہوگا تو اس گھر میں برکت ہوگی، اہل خانہ اور پڑوسیوں کو رزق دیا جائے گا۔ قاضی عیاض الشفاء میں مزید لکھتے ہیں کہ سریج بن یونس کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ گھومنے والے فرشتے ایسے ہیں جو ان گھروں کی حفاظت واعانت کرتے ہیں جس گھر میں احمد ومحمد نام والے ہوں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احترام کی وجہ سے۔ (کتاب الشفاء ص ۱۱۵، بحوالہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم از ابو محمد عبدالمالک ص ۵۲، ۵۳)۔

(ب) محبت باسم "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اظہار عقیدت و محبت کے لیے اپنے بیٹوں کے نام محمد رکھنے چاہییں۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک بھی ہے:

مَا ضَرَّ اَحَدُكُمْ لَوْ كَانَ فِي بَيْتِهٖ مُحَمَّدٌ وَّ مُحَمَّدَانِ وَ ثَلَاثَة

ایک گھر میں اگر ایک، دو اور تین محمد ہوں تو تمہیں کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ (کتاب الشفاء باب الثالث)

- ایسے اشخاص تو بہت ہیں جن کے سلسلہ نسب میں تین، چار، پانچ پشتوں تک مسلسل اسم محمد ہے لیکن ذیل التقیید میں ایک خوش بخت راوی مصنف نے ایسا بھی ذکر کیا ہے جس کے سلسلہ نسب میں مسلسل سات پشتوں تک کے آباء اجداد کا نام محمد ہے وہ مبارک سلسلہ نسب یہ ہے۔ محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد الزھری (رقم الراوی ۵۱۳)
- اس سے بھی زیادہ عجیب و قابل ذکر ایک اور سلسلہ نسب ہے۔ عاشق النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امین الدین ایمن بن محمد کے بارے میں اعیان الحجاج میں لکھا ہے کہ چودہ پشتوں تک ان کے آباء اجداد کا نام محمد بیان کیا جاتا ہے۔ بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد۔۔۔۔ ان کا انتقال ۷۳۴ ھجری میں ہوا (اعیان الحجاج ص ۴۳۱)
- آیئے ایسی ایک حدیث اپنے ایمان کو تازہ کریں جس کی سند میں

مسلسل ۱۵ راوی ایسے ہیں کہ ان سب کا نام محمد ہے (مسلسل بالمحمدین) پھر تعجب تر بات یہ ہے کہ اس حدیث کو محمد نام والے مشہور محدث و عالم علامہ محمد بن احمد الذہبی نے اپنی کتاب سیر اعلام النبلاء میں نقل کیا ہے اس دلکش حدیث کی سند یہ ہے۔

اخبرنا سلیمان و محمد ابنا حمزہ سماعا من الاول قالا اخبرنا محمد بن عبدالواحد اخبرنا محمد بن مکی اخبر محمد بن ابی بکر الحافظ اخبرنا محمد بن طاھر اخبرنا محمد بن عبدالواحد بالری اخبرنا محمد بن احمد بن علی بن حمدان اخبرنا محد بن مکی اخبرنا محمد بن یوسف حدثنا محمدبن اسماعیل حدثنا محمد حدثنا محمد بن وھب حدثنا محمد بن حرب حدثنا محمد بن الولید الزبیدی اخبرنا زھری (اسمه محمدبن مسلم) عن عروہ عن زینب بنت ابی سلمة عن ام سلمة ان النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم رای فی بیتها جاریة فی و جهها سفعة فقال استرقوا لها فان بها النظرة (سِیَر اعلام النبلاء ج ۱۷ ص ۲۶۴)

ترجمہ حدیث: ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے مکان میں ایک لڑکی کے چہرے پر کچھ نشان پڑے ہوئے دیکھے تو فرمایا کہ اس لڑکی کو نظر ہو گئی ہے اس سے کے لیے کچھ دم۔ دعا وغیرہ پڑھوالو۔

یہی حدیث نزھۃ الحفاظ میں بخاری کے حوالے سے ہے لیکن اس کی سند میں مسلسل ''محمد'' نام والے ۱۱ راوی ہیں۔ (اسم محمد ص ۱۳۴، ۱۳۵)

- اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا مکہ میں مسلمان ہوئیں۔ اپنے شوہر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی،

جعفر رضی اللہ عنہ سے ان کے تین بیٹے تھے عبداللہ، عون اور محمد۔ عبداللہ کے ساتھ محمد بن حاطب کو بھی سیدہ اسماء نے دودھ پلایا تھا۔ لہذا محمد بن حاطب ان کے رضاعی بیٹے ہوئے، شوہر کی شہادت کے بعد امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا ان سے بیٹا پیدا ہوا اور اس کا نام بھی محمد تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا ان سے بھی اولاد ہوئی اور ایک بیٹے کا نام محمد تھا۔ (دوسری روایت کے مطابق حضرت علی رضی اللہ سے جو اولاد ہوئی ان کے نام عون اور یحیٰ تھے) پس یہ "ام المحمدین " (محمد نام والوں کی ماں) کے لقب سے پکاری جاتی تھیں۔(اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۰۵،۱۰۷)

- ام حبیب بنت قیس بن عمرو بن المؤمل بڑی حسن و جمال والی خاتون تھیں ان کا نکاح ان کے خالہ زاد محمد بن عمرو ابن العاص سے ہوا۔ کسی وجہ سے جدائی آگئی۔ اب اس خاتون کو نکاح کے لیے کئی لوگوں نے پیغام بھیجا لیکن اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و عقیدت رکھنے والی خاتون نے عجیب شرط لگادی اور "لا انکح الا المحمدین" (میں تو صرف محمد نام والوں سے ہی نکاح کروں گی) محمد بن ابی حذیفہ نے پیغام دیا، نکاح ہو گیا، یہ شہید ہوگئے، ان کی شہادت کے بعد محمد بن ابی بکر صدیقؓ سے نکاح ہوا، انہوں نے بھی شہادت پائی۔ان کی شہادت کے بعد محمد ابی جعفر بن ابی طالب سے نکاح ہوا وروہ بھی وفات پا گئے، ان کے انتقال کے بعد اپنے چچازاد محمد بن ایاس بن عمرو بن المؤمل سے نکاح ہوا، وہ

دمشق میں رہتے تھے ام حبیب بھی دمشق چلی گئیں اور وہیں اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ یوں اس خاتون نے پانچ نکاح کیے سب کے سب محمد نام والوں سے۔

ابن عمر رضی اللہ عنھما کبھی کبھی کہا کرتے تھے "من اراد الشھادۃ الحاضرۃ فلیتزوج بھا" جسے نقدا نقد شہادت چاہیئے وہ اس خاتون سے شادی کرلے۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر بحوالہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۰۷۔۱۰۸)

- سمرقند بخارا: یہ وہ خطہ ہے کہ اگر یوں کہا جائے کہ عربوں کے بعد قوم رسول ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس خطے کے اکابر کے احسانات کا وزن سب سے زیادہ ہے تو مبالغہ نہ ہو گا یہ وہ خطہ ہے جہاں امام بخاری کا بخارہ ہے۔ جہاں امام ترمذی کا شہر "ترمذ" ہے جہاں فقہیہ ابواللیث سمر قندی کا شہر "سمر قند" ہے جہاں تفسیر بیضاوی کے مصنف کا شہر "بیضاء" ہے جہاں ہدایہ کے مصنف کا "مرغینان" ہے۔ اسی خطے میں ایک ایسا عجیب، پرنور اور مبارک قبرستان ہے جس کا نام ہے "تربت المحمدین محمدی قبرستان" اس قبرستان میں اپنے وقت کے ۴۰۰ نامور مشہور محدثین و مفسرین، آسودہ خاک ہیں اور مزے کی بات یہ ہے کہ ان ۴۰۰ محدثین و مفسرین، صاحب تصنیف و افتاء، اہل علم میں سے ہر ایک کا نام "محمد" ہے۔ چنانچہ ۵۹۳ ہجری میں صاحب ہدایہ شیخ الاسلام برہان الدینؒ کا انتقال ہوا تو انہیں اس قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہ دی گئی کیوں کہ ان کے نام میں "محمد" کا کلمہ نہ تھا انہیں قبرستان کے باہر دفن کیا گیا۔ (اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۳۳)

- احمد آباد (انڈیا) کا نام تقریباً ہم سب لوگ جانتے ہیں یہ احمد آباد کیوں ہے؟ کسی زمانے میں دریائے برسامتی کے کنارے "باداں باد نامی ایک شہر آباد تھا گردش ایام نے اسے صفحہ ہستی سے مٹایا یوں کہ وہاں سے گزرنے والوں کو خیال بھی نہ آتا کہ یہ ویرانہ بھی کبھی شہر رہا ہے عین اسی جگہ "احمد آباد" بسانے کا فیصلہ ہوا تو طے پایا کہ اس شہر کا سنگ بنیاد احمد نام کے ایسے چار آدمی رکھیں گے جن کی فطرت کا نگینہ اپنے رب کی نافرمانیوں سے آلودہ نہ ہوا ہو۔ اور جنہوں نے زندگی بھر فرض نماز تو کجا کبھی عصر کی سنتیں بھی نہ چھوڑی ہوں، شبنم سے دھلی پنکھڑیوں کی طرح شفاف زندگی رکھنے والے قسمت کے دھنیوں کی یہ جنس نایاب نہ سہی، کمیاب ضرور ہے، مملکت گجرات میں تلاش شروع ہوئی تو اس شرط پر پورا اترنے والے تین احمد ملے، ایک قاضی احمد، دوسرے ملک احمد اور تیسرے مشہور بزرگ شیخ احمد کھتوی۔ اس وصف کا حامل احمد نام کا جب کوئی چوتھا آدمی نہ ملا تو سلطنت گجرات کے فرمانروا سلطان احمد شاہ آگے بڑھے اور کہا بحمد اللہ مجھ سے بھی زمانہ شعور سے لے کر اب تک عصر کی سنتیں کبھی نہیں چھوٹیں۔

احمد نام کے ان چار اہل اللہ نے سات ذی قعدہ ۸۱۳ ھجری میں اس شہر کی بنیاد رکھی اور ۸۱۶ ھجری تین سال کے عرصے میں اس کی تکمیل ہوئی۔ اس میں ۳۶۰ محلے اور پانچ سو عالیشان مسجدیں بنائی گئیں ہر محلہ ایک پورا قصبہ تھا۔ (کرنیں ص ۲۴ بحوالہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۳۳ - ۱۳۴)

- سلطان محمود غزنویؒ پر اپنے تقویٰ اور کسر نفسی کی وجہ سے حب

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا غلبہ رہا، وہ اپنی زبان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک لانے میں حد درجہ احترام کرتا، اس کے ایک ندیم خاص کا نام "محمد" تھا وہ اس کو ہمیشہ اسی نام سے پکارتا تھا۔ ایک روز اس نے اسے "تاج الدین" کہہ کر پکارا وہ آیا اور شاہی حکم کی تعمیل کر کے گھر گیا تو تین دن تک سلطان کی خدمت میں حاضر نہ ہوا۔ سلطان نے اس کو گھر سے بلا بھیجا اور اس سے غیر حاضری کا سبب دریافت کیا تو اس نے عرض کیا! آقا مجھے ہمیشہ "محمد" کے نام سے پکارا کرتے تھے اس روز خلاف عادت مجھے تاج الدین کے نام سے پکارا گیا تو میں سمجھا کہ مجھ سے کوئی بدگمانی پیدا ہو گئی ہے اس لیے میں نے اپنی صورت نہیں دکھائی اور یہ تین روز میں نے بڑی بے چینی اور بے قراری سے گزارے سلطان نے اس کو یہ کہہ کر اطمینان دلایا کہ میں تم سے بدگمان نہیں ہوا ہوں، لیکن جب میں نے تمہیں تاج الدین کہہ کر پکارا تھا تو اس وقت میں باوضو نہ تھا، مجھے شرم آئی کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا نام بے وضو لوں۔ (تاریخ فرشتہ بحوالہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۲۳)۔

فصل ششم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آدم علیہ السلام تک سلسلہ نسب

امام ابو محمد عبدالملک بن ھشام الحمیری رحمہ اللہ رقمطراز ہیں: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب - واسم عبدالمطلب: شیبۃ بن ہاشم- واسم ہاشم: عمرو بن عبد مناف،(واسم عبد مناف)المغیرۃ بن قصی (واسم قصی زید) بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانۃ (خزیمۃ) بن مدرکۃ،واسم مدرکۃ: عامر بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن (ادویقال) اود بن مقوم بن ناحور بن تیرح بن یعرب بن یشجب بن نابت بن اسماعیل بن ابراہیم(خلیل الرحمٰن) بن تارخ (وہو آزر) بن احور بن ساروغ بن راعو بن فالخ بن عیبر بن شالخ بن ارفخشند بن سام بن نوح بن لمک بن متوشلخ ابن اخنوخ (وہو ادریس النبی) -فیمایزعمون واللہ اعلم- وکان اول بنی آدم اعطی النبوۃ -وخط القلم- ابن یرد بن مہلیل بن قینن بن یانش بن شیث بن آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔(السیرۃ النبوۃ لابن ہشام ج۱ص ۱،اردو ترجمہ نفیس اکیڈمی)۔

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ مبارک

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ مبارک

عدنان
معد
نزار
مضر
الیاس
مدرکہ
خزیمہ
کنانہ
نضر
مالک
فہر (قریش)
غالب
لوی
کعب
مرہ
کلاب
قصی
عبدمناف
ہاشم
عبدالمطلب
عبداللہ
حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ

الیاس — عیلان — قیس — خصفہ — عکرمہ — منصور — ہوزان — بکر — معاویہ — صعصعہ — عامر — ہلال — عبداللہ — رویبہ — ہرم — بجیر — حزن — حارث — سیدہ میمونہ
ہلال — عبدمناف — عمرو — عبدان — الحارث — خزیمہ — سیدہ زینب

خزیمہ — اسد — دودان — غنم — کثیر — مرہ — حبیرہ — یعمر — رکاب — جحش — سیدہ زینب

لوی — عامر — سل — مالک — نصر — عبدود — عبدشمس — قیس — زمعہ — سیدہ سودہ

کعب — عدی — زراح — قرط — عبداللہ — رباح — عبدالعزیٰ — نفیل — الخطاب — عمر فاروقؓ — سیدہ حفصہ

مرہ — یقظہ — مخزوم — عمرو — عبداللہ — مغیرہ — ابو امیہ — سیدہ ام سلمہ
مرہ — تیم — سعد — کعب — عمرو — عامر — عثمان ابی قحافہ — ابوبکر صدیقؓ — سیدہ عائشہ صدیقہ

قصی — عبدالعزیٰ — اسد — خویلد — سیدہ خدیجہ
عبدمناف — عبدشمس — امیہ — حرب — ابی سفیانؓ — سیدہ ام حبیبہ

بنو خزیمہ کی شاخ مصطلق میں سردار قبیلہ کی صاحبزادی تھیں — خزیمہ — مالک — عائذ — حبیب — ابی ضرار — الحارث — سیدہ جویریہ

بنی اسرائیل میں اسباط ہارون علیہ السلام سے ان کا نسب ملتا ہے — شعبہ — اخطب — حیی — سیدہ صفیہ

شاہ مصر مقوقس نے انہیں بہت سے تحائف کے ساتھ آنحضور ﷺ کی خدمت میں بطور ہدیہ تبریک کے بھیجا تھا — شمعون — سیدہ ماریہ قبطیہ — سید ابراہیم

سید قاسم — سید طیب — سید طاہر — سیدہ زینب — سیدہ رقیہ — سیدہ فاطمۃ الزہرا — سیدہ ام کلثوم — سید عبداللہ

فرزندِ رسول ﷺ
اختران رسول ﷺ
فرزندِ رسول ﷺ
فرزندِ رسول ﷺ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ مبارک والدہ مطہرہ کی طرف سے

(سیرت النبی، ج ۱، از مولانا محمد اسحاق صاحب مدظلہ، ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان، ص ۷۱)
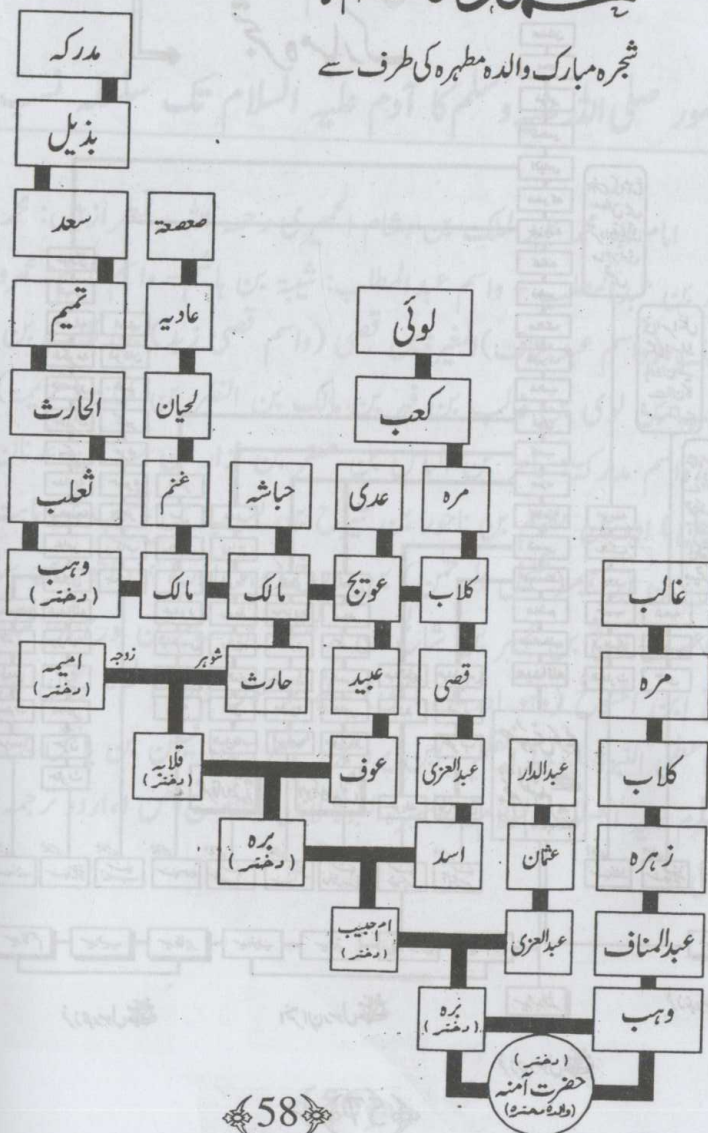
باب نمبر ۲

فضائل درود پاک از روئے حدیث

۱- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بروز قیامت میرے نزدیک لوگوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر بکثرت درود بھیجا۔ (سنن ترمذی کتاب التطوع، ج ۱ ص ۳۰۳، بحوالہ شفاء شریف اردو، ج ۲ ص ۷۰)

۲- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا جب تک کتاب میں میرا نام رہے گا برابر فرشتے اس لکھنے والے کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ (شفاء شریف، ج ۲، ص ۷۰)

۳- حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جس نے مجھ پر درود بھیجا تو فرشتے اس پر اس وقت تک طالب رحمت رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اب چاہے بندہ کم بھیجے یا زیادہ۔ (سنن ابن ماجہ، ج ۱ ص ۲۹۴، مسند احمد ج ۳ ص ۴۴۵ بحوالہ شفاء شریف، ج ۲ ص ۷۰)

۴- حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دس مرتبہ مجھ پر سلام عرض کیا تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔ (ترغیب وترہیب بحوالہ شفاء شریف ج ۲ ص ۷۱)

۵- سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے گناہ اس طرح مٹ جاتے ہیں جس طرح ٹھنڈے پانی سے پیاس اور آگ بجھتی ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔ (تفسیر در منثور، ج ۶ ص ۶۵۳ بحوالہ شفاء شریف، ج ۲ ص ۷۱، نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۲۷۹، ۲۸۰)۔

۶- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ عز وجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس سے دس گناہ محو (معاف) کر کے اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (مستدرک حاکم کتاب الدعاء، ج ا ص ۵۵۰، سنن نسائی کتاب الصلوٰۃ علی النبی، ج ۳ ص ۵۰، بحوالہ شفاء شریف، ج ۲ ص ۶۹)۔

۷- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ عز وجل اس پر دس رحمتیں فرمائیگا اور اس کے درس درجے بلند کرے گا۔ (تفسیر در منثور ج ۶ ص ۶۵۱ بحوالہ شفاء شریف ج ۲ ص ۶۹)

۸- حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل علیہ السلام نے مجھ سے ملاقات کر کے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ عز وجل نے فرمایا ہے کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پیش کیا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا اور جس نے ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا میں اس پر اتنی ہی رحمت نازل کروں گا۔ (مستدرک کتاب الدعا ج 1 ص ۵۵۰، بحوالہ شفاء شریف ج ۲ ص ۶۹، ۷۰)

۹- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث بیان کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کثرت سے درود پڑھا کرو۔ درود قبر کا نور اور پل صراط کا راہنما ہے۔ (شفاء القلوب ص ۲۰۲)۔

۱۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ سو مرتبہ اس پر درود بھیجے گا اور جس نے سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اسپر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جو شوق و محبت میں زیادہ پڑھے گا، قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (القول البدیع اردو، ص ۱۸۳)

۱۱- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جو ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے عوض ۷۰ درود بھیجیں گے۔ (القول البدیع اردو، ص ۱۸۳)۔

۱۲- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو، اسے مجھ پر درود پڑھنا چاہئیے اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر درود بھیجے گا۔ (القول البدیع اردو، ص ۱۸۳)

اسی روایت کو امام احمد، ابونعیم اور امام بخاری نے "الادب المفرد" میں نقل کیا ہے۔

۱۳- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے روایت کر کے بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی بار فرماتے سنا جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود بھیجتا ہے جنت کے دروازے پر اس کا شانہ میرے شانہ سے مَس ہو رہا ہو گا۔ (نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۲۷۷، القول البدیع ص ۱۹۶، مطالع المسرات ص ۱۱۹)

۱۴- حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دس بار صبح اور دس بار شام کو مجھ پر درود پڑھا کرے گا،

قیامت کے دن میری شفاعت اس کو نصیب ہوگی۔ (نزہتہ المجالس، ج ۲، ص ۲۷۶)

۱۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجنے والے کے لئے پل صراط پر ایک نور ہوگا، اور جو پل صراط پر نور والا ہوگا وہ جہنمی نہیں ہوگا۔ (مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات، ص ۱۰۴)

۱۶- حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے انہوں نے کہا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو امتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا اس پر ستّر ہزار فرشتے درود بھیجیں گے۔ اور جس پر فرشتے درود بھیجیں وہ جنتی ہوگا۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو مجھ پر بہت درود بھیجے گا جنت میں اس کی بہت بیویاں ہوں گی۔ (مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات، ص ۱۰۸)

۱۷- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے جس نے مجھ ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا۔ اور جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کا جسم آگ پر حرام فرمادے گا۔ اور اس کو دنیا اور آخرت میں سوال کے وقت قول ثابت کے ساتھ ثابت رکھے گا اور اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور قیامت کے دن مجھ پر اس کا بھیجا ہوا درود اس حال میں آئے گا کہ اس کا نور پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے ہر درود کے بدلے جو اس نے مجھ پر بھیجا ہوگا جنت میں ایک محل عطا کرے گا یہ درود کم ہو یا زیادہ۔ (مطالع

المسرات، ص ۱۱۳)

۱۸- حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا، اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اس پر اللہ تعالیٰ سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان برأة من النفاق اور برأة من النار لکھ دے گا اور قیامت کے دن اسے شہداء کے ساتھ ٹھہرائے گا۔ (القول البدیع، ص ۱۸۴)

۱۹- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا بے شک اس نے اپنی ذات پر رحمت کے ستّر دروازے کھول لیے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہو گا۔ (کشف الغمہ ج ا ص ۲۷۱، بحوالہ فضائل درود وسلام، نذیر نقشبندی)

۲۰- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لیے طہارت کا باعث اور اجر وثواب کے لحاظ سے کئی گنا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات اردو، ص ۱۵۰)

۲۱- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر دن میں ایک ہزار بار درود پڑھے گا مرنے سے پہلے اپنا ٹھکانا جنت میں دیکھ لے گا۔ (افضل الصلوات علی سید السادات اردو، ص ۱۶۱)

۲۲- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ہر دن میں ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ان میں سب سے زیادہ آسان حاجت جہنم کی آزادی ہے۔ (افضل الصلوات، ص ۱۶۱)

۲۳- نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر درود بھیجا،

اس کا درود مجھے پہنچے گا اور میں اس پر درود بھیجوں گا، اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں خزانہ کردی جائیں گی۔ (القول البدیع، ص ۱۸۶)

۲۴- حضور پُر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی کاہل صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابو کاہل! جو شخص مجھ سے محبت اور میری ملاقات کے اشتیاق میں روزانہ تین بار دن میں اور تین بار رات کو درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ اپنے فضل وکرم سے اس کے اس دن اور رات کے تمام گناہ معاف فرمادے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۶۲)

۲۵- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیتا ہے اور ایک قیرط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۶۲)

۲۶- حضرت ابو طلحہ الانصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ انور پر مسرت کے آثار تھے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے ہیں اور یہ کہا ہے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر درود پڑھے اور میں اس پر دس مرتبہ درود پڑھوں اور آپ کا کوئی امتی آپ پر سلام پڑھے اور میں اس پردس مرتبہ سلام پڑھوں۔ (القول البدیع ص ۱۹۷ مطالع المسرات، ص ۸۹)

۲۷- حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت میں ایک قبہ عطا فرمایا ہے اس کا عرض تین سو سال کا ہے، بادہائے کرامت اس کو محیط ہیں اس میں سوائے اس شخص کے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے کوئی

داخل نہ ہو گا۔ (نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۲۷۳، ۲۷۴)

۲۸۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں اور جس پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اللہ خود اس پر درود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ درود بھیجتا ہے ساتوں آسمان، زمین ساتوں سمندر درخت سبزہ، پرندے، درندے، چرندے غرض کوئی شے ایسی نہیں رہتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجتی ہو۔ (نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۲۶۵)

۲۹۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو منادی پکار کر کہتا ہے اللہ اس کے عوض تجھ پر دس بار درود بھیجے۔ آسمان والے سنتے ہیں کہتے ہیں اس کے عوض اللہ تجھ پر سو بار درود بھیجے اس کو دوسرے آسمان والے سنتے ہیں وہ کہتے ہیں اللہ اس کے عوض تجھ پر دو سو بار درود بھیجے۔ اس کو تیسرے آسمان والے سنتے ہیں، وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کے عوض تجھ پر ہزار بار درود بھیجے۔ چوتھے آسمان والے اسے سن کر کہتے ہیں اس کے عوض اللہ تجھ پر دو ہزار بار درود بھیجے۔ اس کو پانچویں آسمان والے سن کر کہتے ہیں اللہ اس کے عوض تجھ پر چار ہزار بار درود بھیجے۔ اس کو چھٹے آسمان والے سن کر کہتے ہیں اس کے عوض اللہ تجھ پر چھے ہزار بار درود بھیجے۔ اس کو ساتویں آسمان والے سن کر کہتے ہیں اس کے عوض اللہ تجھ پر سات ہزار بار درود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے اس بندہ کو ثواب عطا کرنا میرے ذمے ہے۔ جیسے اس نے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے اور محبت سے اس کی تعظیم کی ہے مجھ پر حق ہے کہ اس کے تمام گناہ بخش دوں۔ (نزہۃ المجالس اردو ج۲ ص ۲۶۵، ۲۶۶)

۳۰۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر بکثرت درود پڑھو بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر فرمادیا ہے، جب میرا کوئی امتی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو مجھ سے وہ فرشتہ کہتا ہے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ (سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین اردو ج ا ص ۱۹۷)

۳۱۔ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔ (سنن دار قطنی بحوالہ البدر التمام ص ۶۴)

۳۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو۔ بے شک تمہارا پیش کیا گیا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔ (البدر التمام ص ۶۹ جلاء الافہام امام ابن قیمؒ ص ۳۳)

۳۳۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (زین العابدین) سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا۔ پس آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اپنے پاس بلا کر فرمایا کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے والد سے سنی انہوں نے اسے اپنے باپ انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبریں اور مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔ (البدر التمام فی الصلاۃ علی صاحب الدنو والمقام ص ۶۷)

۳۴۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ ان میں سے ستّر حاجتوں کا تعلق اس کی آخرت سے ہے اور تیس کا اس کی دنیا سے۔ (البدر التمام، ص ۷۱)

۳۵- حضرت سرور کائنات وفخر موجودات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک بار چاروں مقرب فرشتے جبرائیلؑ، میکائیلؑ، اسرافیلؑ وعزرائیل علیہم السلام میرے پاس تشریف لائے۔ سب سے پہلے جبریلؑ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی شخص آپ پر روزانہ دس بار صلوٰۃ بھیجے روز بعث ونشور میں بذاتِ خود اس کا ہاتھ پکڑ کر کوندتی ہوئی بجلی کی مانند صراط یوم القیامۃ سے گذر جاؤں گا۔ بعدہ میکائیلؑ بول پڑے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس شخص کو آپ کے حوض کوثر و تسنیم سے پلا پلا کر سیراب کردوں گا۔ پھر اسرافیلؑ پکار اٹھے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کی مغفرت کے واسطے میں پیشِ خدا سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک اس کی مغفرت نہ ہو اپنے سر کو اٹھانے کا نام نہ لوں گا۔ آخر میں عزرائیلؑ نے وعدہ فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کی روح کو میں اس طرح قبض کروں گا جس طرح نبیوں کی روح کو قبض کرتا ہوں۔ (تحفہ درود شریف، علامہ حبیب البشر خیری رنگون، ص ۵۵)

۳۶- رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص پر کوئی چیز تنگ ہوجائے تو مجھ پر بکثرت درود پاک بھیجے کیونکہ یہ مشکلات کو حل کرتا ہے اور سختیوں کو دور کرتا ہے۔ (فضائل درود شریف، از مولانا نور محمد قادری چشتیؒ ص ۵۷)

۳۷- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح

فرشتے ہیں جو جب محافل ذکر سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ یہاں بیٹھو اور جب ذاکرین دعا مانگتے ہیں تو وہ فرشتے انکی دعا پر آمین کہتے ہیں اور وہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ساتھ مل کر درود بھیجتے ہیں حتی کہ وہ جدا جدا ہوجاتے ہیں پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں ان خوش نصیبوں کو مژدہ وسعادت ہے کہ بخشش کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔(القول البدیع ص ۲۱۸، ۲۱۹، جلاء الافہام ابن قیم اردو، ص ۳۳)

۳۸- ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے حالت رضا میں ملے تو اسے مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہیے۔ (القول البدیع، ص ۲۳۰)

۳۹- ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر درود نہیں پڑھتا اس کا دین نہیں۔(جلاء الافہام اردو ترجمہ، ص ۳۸)

۴۰- ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سےروایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص درود پڑھتا ہے تو اسے ایک فرشتہ اوپر کو لے کر چڑھتا ہے اور اسے رحمٰن کے حضور میں لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسے میرے بندہ مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبر پر لے جاؤ تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم درود خوان کے لیے دعائے بخشش کریں اور ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔ (جلاء الافہام اردو ترجمہ، ص ۶۸)

** جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے ہمکلامی کا شرف بخشا

اور رسالت سے مشرف فرمایا تو ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ "خُذْ مَا اٰتَیْتُكَ وَکُنْ مِّنَ الشَّاکِرِیْنَ وَمُتْ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَحُبِّ مُحَمَّدٍ" تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خداوند عالم! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہیں جن کی محبت تیری توحید سے مقرون ہے؟ ارشاد ہوا کہ "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ ہیں جن کا نام نامی دو ہزار سال پہلے آسمان وزمین پیدا کرنے کے میں نے لکھا۔ اگر تو مجھ سے قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو ان پر کثرت سے درود بھیجا کر"۔
(معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۸۵)

حضرت حوا علیہا السلام کا حق مہر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بروز جمعہ بعد از زوال عصر کے وقت پیدا کیا۔ پھر ان کی بائیں پسلی سے سوتے وقت ان کی بیوی حضرت حوا علیہا السلام کو نکالا۔ جب وہ بیدار ہوئے اور بیوی کو دیکھا تو دل میں سکون پیدا ہوا اور اس جانب ہاتھ بڑھایا۔ اس پر فرشتے بول اٹھے آدم! ذرا دم لو، تو آدم علیہ السلام نے کہا کیوں؟ خدا نے اسے میرے ہی لیے بنایا ہے۔ فرشتوں نے کہا: ٹھیک ہے پہلے مہر تو ادا کرو۔ حضرت آدم علیہ السلام نے پوچھا: کیا ہے اس کا مہر؟ انہوں نے کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تین دفعہ درود پاک پڑھو۔ ابن جوزی علیہ الرحمۃ کی کتاب صلاۃ الاحزان میں ۲۰ مرتبہ درود پاک پڑھنا آیا ہے۔
(مواہب لدنیہ اردو ترجمہ ج۱ص ۵۱ معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ص ۷۷ فیضان روضۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص ۱۹۳)۔

باب نمبر ۳

ثمرات و فوائد درود شریف

فصل اول
ثمرات وفوائد درود شریف

۱- درود شریف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ درود پڑھنے والے شخص پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور اس کے رسولوں کی طرف سے صلوٰۃ وسلام آتا ہے۔

۲- درود شریف کفارہ گناہ، طہارت اعمال اور بلندی درجات کا سبب ہے۔

۳- درود شریف گناہوں کی مغفرت اور پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتا ہے۔

۴- درود شریف پڑھنے سے قیراط (اُحد پہاڑ) کے برابر اجر وثواب مقدر کیا جاتا ہے اور وزن میں کمی نہیں ہوگی۔

۵- ہر وقت درود شریف پڑھنا دنیا وآخرت کے تمام امور میں کفایت کرتا ہے۔

۶- درود شریف گناہوں کے خاتمے کا سبب ہے اور اس کی فضیلت غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

۷- درود شریف کی برکت سے قیامت کی ہولناکیوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے شہادت ایمان اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

۸- درود شریف کی برکت سے میدان محشر میں رضا الٰہی کا حصول اور اس کے غضب سے امان اور اس کے عرش کے سایہ میں جگہ نصیب ہوگی۔

۹- درود شریف کی برکت سے میزان عمل بھاری، حوض کوثر پر حاضری اور شدت پیاس سے پناہ ملے گی۔
۱۰- درود شریف کے صدقے نار جہنم سے آزادی، پل صراط سے بجلی کی سی سرعت سے گزرنا اور مرنے سے قبل اپنا ٹھکانا جنت میں دیکھنا نصیب ہو گا۔
۱۱- درود شریف کی برکت سے جنت میں زیادہ حوریں اور مقام عزت حاصل ہو گا۔
۱۲- درود شریف کی برکت سے مال ومنال میں طہارت وپاکیزگی اور برکت واضافہ ہوتا ہے۔
۱۳- ہر بار درود شریف کے بدلے میں سو سے زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔
۱۴- درود شریف پڑھنے کی عبادت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام اعمال سے زیادہ محبوب ہے۔
۱۵- درود شریف کا وظیفہ اہل سنت کا امتیازی نشان ہے۔
۱۶- جب تک کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے، فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔
۱۷- درود شریف کی برکت سے محافل حسین اور فقر وفاقہ دور ہو جاتا ہے۔
۱۸- درود شریف کے ذریعے مقامات خیر کی طلب کی جاتی ہے۔
۱۹- درود شریف پڑھنے والا ہی قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ قریب ہو گا۔
۲۰- درود شریف کو ثواب سے پڑھنے والا، اس کی اولاد اور جس کو ایصال ثواب کیا جائے پورا پورا نفع اٹھاتا ہے۔
۲۱- درود شریف ہی اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شرف باریابی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

۲۲- درود شریف قبر، حشر اور پل صراط پر نور بن کر پیش ہو گا۔

۲۳- درود شریف کے ذریعے دشمنوں پر غلبہ اور قلوب کو حسد و نفاق سے طہارت حاصل ہوتی ہے۔

۲۴- درود شریف پڑھنے والے سے مؤمن محبت کرتے ہیں اور ایسے منافق نفرت کرتے ہیں جن کا نفاق ظاہر ہو چکا ہو۔

۲۵- درود شریف کے وظیفہ کی برکت سے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے، اگر کثرت سے پڑھا جائے تو بیداری کی حالت میں بھی دولت دیدار حاصل ہوتی ہے۔

۲۶- درود شریف پڑھنے والے کے تفکرات کم ہوتے ہیں۔

۲۷- درود پاک اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے اہم ترین ذریعہ ہے۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علامہ ابن فرحون قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کی دس کرامتیں بیان کی گئی ہیں:

۱- درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنا۔

۲- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفاعت فرمانا۔

۳- ملائکہ اور صالحین کی اقتداء کرنا۔

۴- کفار و منافقین کی مخالفت کرنا۔

۵- گناہوں کی مغفرت۔

۶- حاجات کا پورا نا۔

۷- ظاہر و باطن کا روشن ہونا۔

۸- دوزخ سے نجات ملنا۔

۹- دار السلام جنت میں داخل ہونا۔

۱۰- اللہ رحیم وغفار کا سلام فرمانا۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ مزید بیان فرماتے ہیں کہ کتاب "حدائق الانوار فی الصلوٰۃ والسلام علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم" میں پانچواں حدیقہ ان فوائد وثمرات پر مشتمل ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے والے کو ملتے ہیں:

۱- درود شریف پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کا اتباع ہے۔
۲- درود شریف پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کے عمل کی موافقت ہے۔
۳- درود شریف پڑھنے میں فرشتوں کے عمل کی موافقت ہے۔
۴- ایک بار درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں۔
۵- دس درجات بلند ہوتے ہیں۔
۶- دس گناہ مٹ جاتے ہیں۔
۷- نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔
۸- قبولیت دعا کی مکمل امید ہوتی ہے۔
۹- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔
۱۰- گناہوں کی مغفرت اور عیوب کی پردہ پوشی ہوتی ہے۔
۱۱- درود شریف بندے کے غموں اور پریشانیوں میں کفایت کرتا ہے۔
۱۲- بندہ مؤمن کے لئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کا سبب ہوتا ہے۔
۱۳- صدقہ وخیرات کے قائم مقام ہوتا ہے۔
۱۴- حاجات کے پورا ہونے کا سبب ہے۔
۱۵- درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔

۱۶- درود شریف پڑھنے والے کے لئے پاکیزگی اور طہارت قلب کا سبب ہوتا ہے۔

۱۷- مرنے سے پہلے جنت کی خوشخبری ملتی ہے۔

۱۸- قیامت کی سختیوں سے نجات ملتی ہے۔

۱۹- درود وسلام پڑھنے والے خوش نصیب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جوابا سلام عطا فرمایا جاتا ہے۔

۲۰- بھولی بسری باتوں کے یاد آنے کا سبب ہوتا ہے۔

۲۱- محفل کی پاکیزگی کا سبب ہوتا ہے کہ ایسی محفل بندے کے لئے قیامت کے روز باعث حسرت نہ ہوگی۔

۲۲- فقر وفاقہ کے ازالے کا سبب ہوتا ہے۔

۲۳- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن کر درود پڑھنے والا بخل سے دور رہتا ہے۔

۲۴- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضی والی روایت "رغم انفه" (اسکی ناک خاک آلود ہو) سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۵- درود شریف مؤمن کو جنت کے راستوں پر لاتا ہے جبکہ تارک درود جنت کا راستہ بھول جائے گا۔

۲۶- محافل بدبودار ہونے سے محفوظ رہتی ہیں۔

۲۷- یہ تکمیل کلام کا سبب ہوتا ہے، یعنی جو کلام اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بغیر شروع کیا جائے۔

۲۸- بندے کے لئے پل صراط کامیابی کے ساتھ عبور کرنے کا سبب ہوتا ہے۔

۲۹- بندہ ظلم وستم سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۰- درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی عمدہ تعریف نازل ہونے

کا سبب ہوتا ہے۔

۳۱- اللہ تعالیٰ کی رحمتِ کاملہ کے حصول کا سبب ہوتا ہے۔

۳۲- حصولِ برکت کا ذریعہ ہے۔

۳۳- حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و محبت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

۳۴- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حصول محبت کا سبب ہے۔

۳۵- بندے کی ہدایت اور دل کی زندگی کا سبب ہوتا ہے۔

۳۶- اس سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری نصیب ہوتی ہے۔

۳۷- پل صراط پر ثابت قدمی کا موجب بنتا ہے۔

۳۸- درود شریف پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کی ادائیگی کی ادنیٰ سی کوشش ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ادائیگی جو اس نے ہم پر کی اس کا شکرانہ ہے۔

۳۹- اللہ تعالیٰ کے ذکر اور شکر اور اس کے احسان وکرم کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

۴۰- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا در حقیقت بندے کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا وسوال کرنا ہے، کبھی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعا مانگتا ہے، اور کبھی اپنے نفس کے لئے اور جو خیر وکرم کی زیادتی (اس عمل میں) بندے کے لئے موجود ہے وہ پوشیدہ نہیں۔

۴۱- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا جو سب سے بڑا ثمر اور عظیم فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ محبوب رب العالمین صلی

اللہ علیہ وسلم کی صورتِ کریمہ کا دل میں منقش ہونا ہے۔

۴۲۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر کثرت سے درود شریف پڑھنا شیخ کامل کے قائم مقام ہوتا ہے۔ حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا جنتی اندراج اور محلات کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اور حدیث پاک میں یہ بھی آتا ہے کہ غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

(افضل الصلوات علی سید السادات، از علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ، ص ۲۰۷ تا ۲۱۷)

فصل دوم

درود پاک کا اجر، ایک حیرت انگیز تجزیہ اور فرشتوں کی محیر العقول تعداد

* امام سخاویؒ نے القول البدیع اردو ترجمہ کے صفحہ ۳۰۳ پر حدیث بیان کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے "مجھ پر جمعہ کے روز کثرت سے درود پڑھو، کیونکہ جمعہ کے روز مجھ پر تمہارے درود پیش کیے جاتے ہیں۔ جبریلؑ ابھی ابھی میرے پاس اللہ عز وجل کا یہ پیغام لائے ہیں کہ سطح ارض پر جو مسلمان ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے میں اور میرے فرشتے دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں"۔ (القول البدیع ص ۲۰۳)

* حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا برابر فرشتے اس کے لکھنے والے کے لیے استغفار کرتے رہیں گے"۔ (شفاء شریف اردو ج ۲ ص ۷۰ البرکات المکیہ ص ۵۴، ۶۰ القول البدیع اردو ص ۴۶۶)

* حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: "جو ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے عوض ۷۰ مرتبہ درود بھیجیں گے"۔

(القول البدیع اردو، ص ۱۸۳)

* عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ درود خوانی میں رہتا ہے۔ اب بندہ کو اختیار ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ"۔ (جلاء الافہام اردو ص ۴۶ القول البدیع ص ۲۱۱ شفا شریف ج۲ص ۷۰)

مندرجہ بالا احادیث میں اور اس قسم کی دوسری سینکڑوں احادیث میں ذکر کیا گیا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے پر "فرشتے" درود بھیجتے ہیں، دعا کرتے ہیں، استغفار کرتے ہیں۔ ہم نے کبھی غور کیا کہ یہ "فرشتے" ہیں کتنے ؟؟؟!!!

* مستدرک حاکم میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے یہ حدیث موجود ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے دس حصے کیے جن میں ۹ حصے فرشتے اور ایک حصہ ساری مخلوق۔ اور حدیث معراج جس کی صحت پر اتفاق ہے، میں ہے کہ بیت المعمور میں ہر روز ستّر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں جب نکلتے ہیں تو دوبارہ نہیں لوٹتے"۔

* ابن ماجہ اور بزار میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے "آسمان چرچرایا ہے اور اسے چرچرانے کا حق ہے اس میں چار انگل جگہ بھی ایسی نہیں جس پر کوئی نہ کوئی فرشتہ سر بسجود نہ ہو"۔

* طبرانی وغیرہ میں حضرت جابر اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے مرفوع حدیث ہے "سات آسمانوں میں ایسی جگہ نہیں نہ قدم بھر نہ بالشت بھر نہ ہاتھ بھر جس میں کوئی نہ کوئی فرشتہ قیام کرنے والا، رکوع کرنے والا اور سجدہ کرنے والا نہ ہو۔ اور معلوم ہے کہ قرآن شریف کی رو سے وہ سب جہاں کہیں ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف

پڑھتے ہیں" (سعادت الدارین اردو ترجمہ ص ۱۷۱،۱۷۴)۔

*** بیان کیا جاتا ہے کہ انسان جنات کا دسواں حصہ ہیں اور جن وانسان خشکی کے جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب پرندوں کا دسواں حصہ ہیں۔ اور یہ سب مل کر بحری جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر زمین پر مقرر فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب آسمانِ دنیا کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں۔ اور پھر یہ سب مجموعہ دوسرے آسمان کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہے۔ پھر اسی ترتیب سے ساتویں آسمان تک۔ پھر یہ سب ملائکہ کرسی کے مقابلے میں معمولی سی جماعت بنتے ہیں۔ پھر یہ سب ایک سرا پردۂ عرش کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں۔ اور حجابات عرش کی تعداد چھے لاکھ ہے۔ ایک سرا پردے کا طول وعرض اور وسعت اتنی عظیم ہے کہ آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے سامنے معمولی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان پر قدم برابر بھی جگہ ایسی نہیں جس پر کوئی فرشتہ رکوع، سجود یا قیام میں نہ ہو۔ ان کا شغل تسبیح وتقدیس کرنا ہے۔ پھر یہ تمام فرشتے ان فرشتوں کے مقابلے میں جو عرش الٰہی کے اردگرد پرے جمائے مصروفِ عبادت ہیں ایسے ہیں جیسے سمندر کے مقابلے میں قطرہ۔ ان کا شمار اللہ ہی جانتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عرش کے گرداگرد فرشتوں کی ستّر ہزار صفیں محو طواف ہیں اور تکبیر وتہلیل کر رہے ہیں۔ اور ان کے پیچھے مزید ستّر ہزار صفیں ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھے باآواز بلند مصروف تہلیل وتکبیر ہیں۔ اور ان کے پیچھے ایک لاکھ صفیں دائیں ہاتھ بائیں پر رکھے ہوئے ان میں سے ہر ایک دوسرے سے مختلف تسبیح پڑھتا ہے۔ پھر یہ تمام فرشتے ملائکہ لوح کے مقابلے میں بہت کم ہیں۔ اور ملائکہ لوح میں سے ہر ایک اسرافیل علیہ السلام کی طرح ہے اور کہا گیا ہے کہ عرش کے دو پایوں کے درمیان تیز رفتار پرندے کی اسّی ہزار

سال اڑنے کی مسافت ہے اور عرش کی وسعت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس کے تین سو چھیاسٹھ پائے ہیں۔ ہر پائے کی مقدار دنیا سے ساٹھ ہزار گنا بڑھ کر ہے۔ اور دو پایوں کے درمیان ساٹھ ہزار صحرا ہیں، ہر صحرا میں ساٹھ ہزار عالم اور عرش سے اوپر ستّر حجاب ہیں۔ ہر حجاب ستّر ہزار سال کا ہے ہر دو حجاب کے درمیان ستر ہزار سال کی مسافت ہے اور یہ تمام معزز ملائکہ سے پُر ہیں۔ اسی طرح ستر پردوں کے اوپر عالم بالا ہے۔ پس یہ تمام فرشتے اس آدمی پر دس دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے اور یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے گا چاہے کوئی کم پڑھے یا زیادہ۔
(سعادت الدارین ج ا ص ۲۷۳،۲۷۴)۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا بِقَدۡرِ عَظۡمَةِ ذَاتِكَ فِیۡ كُلِّ وَقۡتٍ وَّحِیۡنٍ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ ۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوۡمُ

فصل سوم

درود پاک بھیجنے میں اہم راز

جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس پر دس درود بھیجنے کا ضامن ہے۔ اس میں دو راز ہیں۔ ایک یہ کہ جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا بدلہ دینا لازم ہو جاتا ہے۔ اس قاعدے کی رو سے کہ کریم کرم کرتا ہے جو کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر متوجہ ہوتا ہے تو اپنے نبی کی جگہ حق سبحانہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیج کر توجہ فرماتا ہے۔ ایک کے بدلے دس۔

دوسرا راز یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت اور عنایت ہے پس جس کو اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ وہ اس کے محبوب پر درود وسلام بھیج کر اس کی طرف متوجہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس کی رعایت اور اس سے محبت فرماتا ہے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درودد وسلام بھیجتا ہے۔ محبت وعنایت اس درجہ ہو جاتی ہے کہ اگر وہ شخص روز اول سے روز آخر تک تمام اہل زمین کے گناہوں دونادوں گناہوں کا ارتکاب بھی کرلے پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسے اپنے فضل وعفو کے سمندر میں داخل فرمائے گا اور قیامت کے دن اس کو سامنے لا کر اتنا کچھ عطا فرمائے گا جتنے کی اسے توقع ہو۔ کیونکہ اللہ نے اس کو اپنی رضامندی کے اعلیٰ ترین

مقام پر پہنچا دیا ہے اور غائبانہ اس کا یہ حال ہے کہ جب بھی فرشتے اس کا گناہوں سے پُر نامۂ اعمال لے کر اوپر جاتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس کو ہمارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت وعنایت ہے سو اس کی خطائیں دوسروں کی طرح نہیں اور دوسرے خطاواروں کی طرح اس کی خطاؤں پر گرفت نہیں ہوگی۔

یہ ہمیں اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ اللہ کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب رحمت ہے اور جس پر اللہ نے ایک بار رحمت کی وہ اس کے لیے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس سے بہتر ہے۔ تو دس رحمتوں کے متعلق کیا خیال ہے۔ ان سے اللہ تعالیٰ کتنی تکلیفیں اور مصیبتیں دور فرمائے گا، اور اس کی برکتوں سے کیسی کیسی برکتیں حاصل ہوں گی۔ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیجتا ہے وہی اس کے دنیا وآخرت کے غم والم کے لیے کافی ہے۔ پھر اس کا کیا کہنا جو دس بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ کتنا بلند ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کتنی بڑی نعمت ہے کہ درود شریف پڑھنے والا اس بڑے مقام پر فائز ہو جاتا ہے ورنہ تجھے یہ مقام کب ملتا کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر صلوٰۃ بھیج دیتے۔ اگر تو تمام عمر اللہ تعالیٰ کی تمام عبادات کرے پھر اللہ تعالیٰ تجھ پر ایک صلوٰۃ بھیج دے تو وہ ایک صلوٰۃ تیری تمام عمر کی عبادات پر افضل وبرتر ہے کیونکہ تو اپنی توفیق کے مطابق درود بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی ربوبیت کے مطابق رحمت نازل کرتا ہے۔ یہ تو اس وقت ہے جب ایک صلوٰۃ ہو، پھر جب اللہ تعالیٰ تیرے ایک درود کے بدلے تجھ پر دس صلاتیں نازل فرمائے تو کیا کہنا۔۔۔

حدیث میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس

جگہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جائے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے وہاں سے ایسی خوشبو پھوٹتی جو سات آسمانوں کو چیر کر عرش معلیٰ تک جا پہنچتی ہے، جنوں اور انسانوں کے سوا اس خوشبو کو زمین میں اللہ کی ساری مخلوق محسوس کرتی ہے۔ اگر یہ بھی اس خوشبو کو محسوس کرنے لگیں تو اس کی لذت میں مشغول ہو کر کاروبار زندگی سے غافل ہو جائیں۔ اور اس خوشبو کو جو فرشتہ یا اللہ کی دیگر مخلوق محسوس کرتی ہے وہ اہل مجلس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور ان کے لیے اس تمام تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے برابر ان کے درجے بلند ہوتے ہیں، برابر ہے کہ مجلس میں ایک ہو یا ایک لاکھ ہر ایک کو یہ اجر ملے گا اور دیگر بھی بہت کچھ۔

(سعادت الدارین ج ۲ ص ۶۲۲ تا ۶۲۴)۔

فصل چہارم

جس شخص کے بہت سے روزے نمازیں رہ گئی ہوں

عارف باللہ تاج الدین بن عطاء اللہ اسکندری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "تاج العروس الحادی لتہذیب النفوس" میں ذکر کرتے ہیں کہ جو آدمی قریب المرگ ہو اور زندگی کی تمام کوتاہیوں کا تدارک کرنا چاہتا ہو تو اس کو جمیع اذکار میں سے جامع ذکر کرنا چاہئیے ایسا کرنے سے اس کی تھوڑی عمر بڑھ جائے گی، جیسے وہ کہے

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَعَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (ترجمہ: تقدس وپاکیزگی ہے اللہ عظیم کیلیے اور اس کی حمد وثناء اس کی مخلوق کی تعداد، ذات کی رضا وخوشنودی، عرش اعلیٰ کی زینت اور اس کے کلمات قائم رہنے تک ہو)۔

ایسے ہی وہ شخص جس کی زندگی میں اکثر روزے نمازیں فوت ہوگئی ہوں، اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر درود شریف پڑھنے میں مشغول رکھے۔ اس لیے کہ اگر تو نے اپنی تمام تر زندگی اطاعت وبندگی میں بسر کی اور اللہ تعالیٰ تجھ پر فقط ایک بار صلوٰۃ بھیج دے تو تیری تمام عمر کے اعمال وعبادات سے بڑھ جائے گی۔ اس لیے کہ تو اپنی طاقت وبساط کے مطابق درود شریف پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ

اپنی شان ربوبیت کے مطابق تجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا۔ اگر ایک بار اللہ تعالیٰ کے صلوٰۃ بھیجنے کی کیفیت یہ ہے تو جب وہ دس بار کسی بندے پر رحمت نازل فرمائے تو اس کی شان کیسی ہوگی۔ چنانچہ صحیح حدیث شریف میں ذکر ہوا ہے کہ ماشاء اللہ وہ زندگی کتنی حسین ہوگی کہ جس میں تو اللہ تعالی کی اتباع کرتے ہوئے اپنے آپ کو ذکر الٰہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کے لیے وقف کردے۔

حضرت امام حافظ شمس الدین سخاویؒ نے حضرت امام حفص عمر بن علی فاکہانیؒ سے نقل کیا ہے کہ تمام اولین وآخرین کی یہ انتہائی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر ایک بار صلوٰۃ بھیج دے۔ اور یہ ان کے لیے کیسے ممکن ہے جبکہ ہر ذی شعور انسان سے جب کہا جائے کہ تمہیں دونوں میں کیا پسند ہے کہ تمام مخلوق کی نیکیاں تیرے نامۂ اعمال میں جمع کردی جائیں یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر صلوٰۃ نازل ہو، تو یقیناً ہر عقلمند اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ کے علاوہ کوئی اور چیز پسند نہیں کرے گا۔ اب اس خوش نصیب کے متعلق تمہارا کیا خیال کہ جس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ درود پاک پڑھتے ہیں۔ یعنی یہ اس وقت ہی ہوسکتا ہے جب بندہ ہمیشہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور مخلص اور ایماندار سے یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد سے غافل زندگی بسر کرے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات اردو ترجمہ ص ۱۶۵،۱۶۶)

فصل پنجم

اللہ تعالیٰ کے ذکر مبارک کے ساتھ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے کے ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ ملایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو شہادتین میں اپنے ذکر کے ساتھ ملایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اپنی اطاعت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت فرمایا ہے اسی طرح درود پاک کے ثواب کو اپنے ذکر کے ساتھ ملایا ہے جیسے ارشاد فرمایا ﴿فَاذْكُرُونِیٓ اَذْكُرْكُمْ﴾ اور حدیث قدسی میں فرمایا: ”جب میرا بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے میں بھی اسے اکیلا یاد کرتا ہوں۔ جب وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں“۔ جیسا کہ حدیث صحیح سے ثابت ہے۔ اسی طرح ہمارے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بھی فرمایا کہ بندہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ سبحانہ اس کے مقابلہ میں دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اسی طرح جب بندہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ سلام پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس بندے پر سلام پڑھتا ہے۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْفَضْلُ۔ (القول البدیع اردو ترجمہ ص ۲۶۴،۲۶۵)

فصل ششم

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق پیدا کرنے کے طریقے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق قائم کرنے کے دو ہی طریقے ہیں۔ایک تعلق تو صوری ہے،اس کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں پہلی قسم تو یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل پر پوری طرح عمل کیا جائے شرع محمدی پر پوری استقامت کی جائے اور اعتقادی طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال کا اتباع ایسے ہی کیا جائے جس طرح بزرگان دین کرتے ہیں۔(شفاء القلوب، ص ۱۴۵)۔ حضرت شیخ عبدالحق دہلویؒ نے مدارج النبوۃ جلد دوم میں یہی طریقے بیان کیے ہیں۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق قائم کرنے کی دوسری قسم معنوی ہے۔اس سلسلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں مستغرق ہونا ہے تاکہ جسم وجاں میں ذوق پیدا ہو جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل وصورت کو ہمیشہ آنکھوں کے سامنے رکھنے سے پیدا ہوتا ہے۔اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا شرف حاصل ہوجائے تو اس تصور کو آنکھوں کے سامنے رکھے اگر یہ سعادت اب تک نصیب نہیں ہوئی تو گنبد خضریٰ کے تصور کو سامنے رکھے۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور روضہ اطہر کا نقشہ بھی تصور میں نہیں آتا تو ایک طریقہ یہ ہے کہ آپ صلی

اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر ہمیشہ درود وسلام بھیجا جائے اور یوں تصور کیا جائے کہ میں بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں کھڑا ہوں۔ جس طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی میں دیکھو تو آداب وحیا کو مد نظر رکھنا ضروری ہے ویسے ہی اپنے تصور پر تمام آداب کو بجا لایا جائے۔

یوں محسوس کرنا چاہیئے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بھی مجھے اپنی نگاہ شفقت سے دیکھ رہے ہیں، میری باتیں سن رہے ہیں اور اپنے تمام اوصاف جمیلہ کے ساتھ نظر رحمت فرما رہے ہیں "اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ" (میں اس کے پاس ہوتا ہوں جو میرا ذکر کرتا ہے)۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اوصاف میں سے ایک صفت ہے۔ یہی صفت حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے درود وسلام بھیجنے والے کے ساتھ ہوتے ہیں جس طرح آتشیں شیشہ سورج کی شعاعوں سے متاثر ہو کر سامنے والی چیز کو جلا دیتا ہے اور جس طرح صاف شفاف پانی میں چاند اور سورج کا عکس جھلملاتا ہے اس طرح اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا پر درود وسلام کثرت سے بھیجا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اثرات درود پڑھنے والے کے دماغ پر جھلملانے لگتے ہیں۔

یوں محسوس کرنا ضروری ہے کہ آپصلی اللہ علیہ وسلم میرے درود کو سن رہے ہیں۔ ادب وحیا کے سارے تقاضوں کو پورا کرنے سے بے پناہ اثرات حاصل ہوتے ہیں۔ غیروں سے مشغول رہنے سے روح مردہ ہو جاتی ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے دل اور روح زندہ ہوتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً اَقْرَبُکُمْ اِلَیَّ" (جو کثرت سے درود پڑھے گا وہ میرے انتہائی قریب ہوگا"۔ چنانچہ درود وسلام کی کثرت سے انسان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل کرتا جاتا ہے۔ اور دن بدن

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے اثرات وارد ہونے لگتے ہیں۔ پھر ایک وقت آتا ہے دل میں ہر وقت تصور رسول صلی اللہ علیہ وسلم رہتا ہے۔ یہ تصور مرشد کامل کی طرح رہنمائی کرتا ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوجاتی ہے تو نبی علیہ السلام کے فرمان کے مطابق "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ" (انسان اس کے ساتھ ہوتا ہے جس سے محبت کرتا ہے)۔ حقیقت یہ ہے کہ جس کے ساتھ محبت ہو اسی کے ساتھ حشر بھی ہوتا ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور مقام پر فرمایا جو شخص دوسرے کے لیے کوئی دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اللہ کے حضور یہ دعا کرتے ہیں "اے اللہ! اسے بھی ان نعمتوں سے نواز"۔ اس حدیث کی روشنی میں جب فرشتوں کی دعائیں عام لوگوں کے لیے ثابت ہیں تو پھر جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا کرے اس کے لیے کتنی خصوصی دعائیں ہوتی ہوں گی۔ (شفاء القلوب ص ۱۴۷،۱۴۸)

تیسری قسم اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق پیدا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اتباع سختی سے کی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل پر چل کر تمام امراض روحانی کا خاتمہ کیاجائے حقیقت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع بے چوں وچرا اں جب تک نہ کی جائے ایمان میں پختگی نہیں آتی۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنا ہی کافی نہیں بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ ابرو پر اپنی خواہشات کو قربان کردینا ہی ایمان کی

علامت ہے۔ منافقین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا بھی اور صحبت میں بھی رہے مگر اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محروم رہے ان کے دل ایمان سے خالی رہے۔ اس زمانے میں بھی حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کے بغیر منافق لوگ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی ڈینگیں مارتے رہتے ہیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام نبوت اور عظمت سے نا آشنا رہتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نگاہوں نے دیکھا، ابو جہل کی نگاہیں بھی دیکھتی تھیں مگر وہ دیکھنا کسی کام نہ آیا۔ کفار مکہ بھی تلاوت قرآن سنتے اور بعض اوقات اپنی زبان سے کرتے بھی تھے، مگر اتباع رسول سے بیگانہ رہ کر قرآن سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعلق کی ایک دوسری صورت ہے۔

فصل ہفتم

کثرت درود کے اثرات

متواتر درود پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کو خود دیکھتے ہیں۔ جواب دیتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص زیادہ وقت کے لیے درود پڑھے گا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ شفقت کا زیادہ سے زیادہ مطمح نظر رہے گا۔ جن پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ پڑ جاتی ہے وہ ہر کھوٹ اور میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے۔ یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ جو شخص کسی سے محبت کرتا ہے اس کا ذکر زیادہ کرتا رہتا ہے اور جس سے محبت ہو وہ میدان حشر میں ساتھ ہوتا ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت ہونے کے لیے درود ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کے لیے اس کی بارگاہ میں سجدہ۔ (شفاء القلوب ص ۱۵۲)۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور کثرت درود سے ہی بارگاہ رسالت میں رسائی ہوتی ہے۔ ہم ان لوگوں کی صفت میں کیسے داخل ہو سکتے ہیں جو ہر وقت درود وسلام کی نعمتوں سے مالا مال ہیں۔ جو لوگ زلف محبوب کی زنجیر پُر پیچ کے قیدی ہیں اور جو جامِ وصال پی کر مست الست ہیں۔ جنہیں

زلف محبوب کے سیاہ سانپ نے ڈس لیا ہو اور پھر جنہیں دوست کی محبت کی زلف گرہ گیر نے گرفتار کرلیا ہو وہ محبوب کی نظر کے مستانے ہوتے ہیں اور ان کے اندر رگ رگ میں اور لوں لوں میں عشق کی حرارت ہوتی ہے ایسے لوگوں کو ایسی کیفیت پیدا کرلینے سے بارگاہ نبوی میں بلا روک ٹوک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

جو کوئے محبوب میں نہیں جاسکتا وہ ہر قدم پر ناکام رہتا ہے اس کے لیے زندگی بوجھل ہوجاتی ہے شہنشاہوں کے ایوانوں کے سامنے چاک وچوبند پاسباں اور پہرے دار جانے والوں کو روک لیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی مجذوب یا دیوانہ ایوان شاہی میں گھس جائے تو پہرے دار بھی کچھ نہیں کہتے، بارگاہ نبوی میں داخل ہونے کے لئے یا اتنی قربت حاصل کریں کہ پہرے دار رعب داب کو دیکھ کر نہ روکیں یا پھر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ایسے دیوانے اور مجذوب بن کر گزریں کہ کسی کی نگاہ روکنے کی جرأت نہ کرے۔ ان دونوں طریقوں میں مہارت نہ ہو تو بارگاہ نبوی میں رسائی یافتہ کسی ایسے مرد کامل کا دامن پکڑ لو جس کے ساتھ جاؤ تو کوئی نہ روکے۔ وسیلے کے بغیر ظاہری بادشاہوں کے ہاں رسائی ناممکن ہے تو جس دربار میں جینڈؒ وبایزیدؒ بھی داخل ہوتے دم بخود ہوں وہاں تک بغیر وسیلہ کے کس طرح رسائی ہوسکتی ہے جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ رحمت کے دیوانے ہیں انہیں کسی مقام پر نہیں روکا جاتا۔ روز حشر دوزخ کا دربان ایسے لوگوں کو کسی جگہ جانے سے نہیں روکے گا۔ وہ جب چاہیں گے اپنے دوستوں کو دوزخ سے نکال نکال کر جنت میں لاتے رہیں گے۔ یہ سارے مراتب یہ ساری عنایتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا صدقہ ہے۔ (شفاء القلوب، ص ۱۵۴،۱۵۵)

فصل ہشتم

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحفہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عمرہ کرتے تھے۔ ابن موفقؒ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ۷۰ حج کیے اور ابن سراجؒ نے دس ہزار سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ختم قرآن کیا۔ (قبر کے عبرتناک مناظر، ص ۳۲۱)۔

حضرت ابن موفق رحمۃ اللہ علیہ نے حج کرکے اس کا ثواب حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کیا۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا تمہاری یہ نیکی قابل قبول ہے۔ حج کا ثواب تمہاری ساری زندگی کی نیکیوں کے لیے کافی ہے۔ میں قیامت کے دن تمہارا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا۔

کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود داخل جنت فرمائیں اور بعض لوگ نیک اعمال کا ثواب پہنچانا بے ادبی خیال کرتے ہیں۔ ان کا یہ خیال غلط ہے اگرچہ ہمارے ناقص اعمال کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ ہے کہ جو بھی ہدیہ پیش کیا جائے خواہ قیمتی ہو یا حقیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرمالیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔ ہمارے ناقص اعمال جب بارگاہ رسالت میں پہنچتے ہیں تو بلند وکامل ہوجاتے ہیں۔ ہدیہ بھیجنے والے کی حیثیت نہیں دیکھی

جاتی اور نہ اس کے تحفے کی قدر وقیمت کو جانا جاتا ہے ہدیہ دینے والے کے خلوص ومحبت کی قدر ہوتی ہے خواہ ایسا تحفہ ناقص ہی کیوں نہ ہو۔ مگر ہدیہ قبول کرنے والے کی نگاہ اسے بلند رتبہ دے دیتی ہے۔ ایک ناقص تحفہ پر جب سید الابرار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ التفات پڑ گئی تو وہ پاک، گراں قدر اور لطیف ہوجاتا ہے ﴿هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ﴾۔احسان کی جزا تو احسان قبول کرنے والے کے منصب کے مطابق ہوتی ہے۔ ایسے درود پاک کا تحفہ جب بارگاہ نبوت میں پیش کیا جاتا ہے تو اس کا ثواب واجر آپ ہی عطا فرماتے ہیں۔

ہمارے تحفوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر وقیمت میں اضافہ نہیں ہوتا اور نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے ان تحائف کی ضرورت ہے یہ تو قبولیت ہمارے بے پناہ فائدہ کا ذریعہ ہے۔ اس خلوص ومحبت کی بدولت اللہ کا قرب ملتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت حاصل ہوتی ہے۔

(شفاء القلوب ص ۱۲۹،۱۳۰)

فصل نہم

جنت کی حقیقت

(الف) جنت درود شریف پڑھنے سے بڑھتی ہے

* شیخ علامہ ابن المبارک کتاب "الابریز" میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ سیدنا عبدالعزیز الدباغ سے سنا ہے کہ ہر مؤمن کا درود شریف قطعی طور پر مقبول ہے۔ اور اس بات میں ذرہ برابر شک نہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا افضل الاعمال ہے۔ کیونکہ صلوٰۃ یعنی درود شریف ان فرشتوں کا خاص ذکر ہے جو اللہ پاک نے جنت کے چاروں طرف مقرر فرما رکھے ہیں۔ اور درودوں کی برکت ہی سے جنت کی وسعت وکشادگی ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ جب جب وہ فرشتے اطراف جنت میں ورد درود کرتے ہیں جنت اپنی وسعت میں بڑھتی رہتی ہے۔ یعنی فرشتے جس قدر درود پڑھتے جاتے ہیں اسی قدر جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے ذکر درود سے رکتے نہیں اور جنت بھی وسیع سے وسیع تر ہونے سے رکتی نہیں۔ فرشتوں کا درود جاری رہتا ہے اور جنت کی وسعت ذکر صلوٰۃ کے ساتھ بڑھتی رہتی ہے اور جنت کا وسعت اختیار کرنا اس وقت بند ہوجاتا ہے جب فرشتے ورد درود سے ذکر تسبیح کی طرف پلٹ جاتے ہیں مگر فرشتے اس وقت تک ذکر صلوٰۃ ودورد میں مشغول رہتے ہیں جب اللہ جل شانہ جنت میں اہل

جنت پر جلوہ گری نہیں فرماتا۔ جب اللہ پاک جنتیوں پر جلوہ افگنی فرماتا ہے اور اس جلوہ کو فرشتے دیکھ لیتے ہیں تو فرشتے تسبیح پڑھنے میں مشغول ہو جاتے ہیں اور جب ملائکہ تسبیح شروع کر دیتے ہیں جنت کی توسیع رک جاتی ہے اور جنت اپنے بسنے والوں کے ساتھ ٹھہر جاتی ہے اور سکون اختیار کر لیتی ہے۔ اگر جنت کے اطراف کے فرشتے ان کی تخلیق کے وقت سے تسبیح میں مشغول ہو جاتے تو جنت اپنی حد سے ذرہ بھر نہ بڑھتی اور وسعت نصیب نہ ہوتی۔ تو یہ جنت کا وسعت پانا بھی حضرت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے درودوں کی برکت سے ہے۔

(ب) جنت کی اصل رسول پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پاک ہے

شیخ ابن المبارکؒ فرماتے ہیں کہ میں اپنے استاذ حضرت عبدالعزیز الدباغؒ سے دریافت کیا کہ جنت صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صدائے درود سے کیوں بڑھتی ہے؟ باقی اذکار اور تسبیحوں سے کیوں نہیں بڑھتی؟ تو حضرت نے فرمایا کہ جنت کی اصل رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پاک ہے تو جس طرح بچہ اپنی ماں کیلئے تڑپتا اور مچلتا ہے اور جب اپنی ماں کی آواز یا آہٹ سن لیتا ہے تو بچہ اشتیاق اور محبت سے اس آواز و آہٹ کی طرف لپک پڑتا ہے تاکہ ماں کی گود سے سیرابی و سکون حاصل کرے۔ بالکل اسی طرح اطراف جنت کے فرشتے ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور درود رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مصروف ہو جاتے ہیں اور جنت اپنی اصل کے اشتیاق کی بناء پر صلوٰۃ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار کی طرف دوڑ پڑتی ہے فرشتے جنت کو جگہ دیتے ہوئے پیچھے ہٹتے رہتے ہیں۔ پھر نتیجتاً جنت اپنی تمام

جہتوں میں وسعت اختیار کرتی جاتی ہے۔

* حضرت شیخ عبدالعزیز الدباغؒ فرماتے ہیں کہ اگر ارادۂ الٰہی نہ ہوتا اور اللہ عز وجل جنت کو روک نہ رکھتا تو ضرور جنت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں دنیا کی طرف نکل پڑتی اور جہاں جہاں رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوتے جنت بھی وہیں ساتھ ہوتی۔ جہاں جہاں رسول صلی اللہ علیہ وسلم چلتے، جنت بھی ساتھ ساتھ چلتی۔ جہاں رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات بسر فرماتے جنت بھی وہیں رات گزارتی۔ نتیجہ یہ حاصل ہوا کہ اگر اللہ جل شانہ جنت کو اپنی مرضی پر چھوڑ رکھتا تو جنت اپنی مقررہ جگہ سے نکل کر مکۃ المکرمہ پھر مدینۃ المنورہ پہنچ جاتی۔ کبھی میدان بدر، کبھی خیبر، کبھی حدیبیہ کا سفر کرتی اور قدم رسول کو اپنا مسکن وجائے پناہ بنالیتی۔

لیکن اللہ جل شانہ نے جنت کو حضرت سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نکل جانے سے اس لیے روک دیا تھا کہ اپنے بندوں کا امتحان ہوجائے کہ کون جنت دیکھے بغیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کرتا ہے اور کون تنقید کرتا ہے اور کون منہ پھیر لیتا ہے۔ اگر جنت بذات خود قدم رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر لوٹتی جاتی تو دنیا میں ہر فرد وبشر ذات خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم پر مفتون وقربان ہوجاتا اور مطیع بندوں کا امتیاز نہ ہوسکتا۔ لہٰذا اللہ پاک نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیوی زندگی سے جنت کو دور رکھ کر اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان بندوں سے لیا ہے۔ جبھی تو اللہ پاک نے اپنے کلام میں بندہ کو تنبیھاً اور اشارتاً فرمادیا ہے ﴿وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ یعنی جس نے میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مان لی تو ضرور اس نے میری مان لی ہے۔ اب ثابت ہوگیا ہے کہ عرفان رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہچان الٰہی ہے۔ ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الٰہی ہے۔ مدح رسول صلی اللہ

علیہ وسلم حمدِ الٰہی ہے۔ الابریز بحوالہ درود لا محدود از خواجہ انیس اقبال بھیروی، ص ۱۸،۱۹۔

* یہی مضمون علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین" جلد اول اردو ترجمہ کے صفحہ ۱۵۲ تا ۱۵۴ پر لکھا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

کتاب الابریز کے گیارھویں باب میں کہا اور میں نے شیخ رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے سنا: بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ہی ان فرشتوں کا ذکر ہے جو جنت کے ارد گرد رہتے ہیں اور حضور علیہ السلام پر درود پڑھنے کی ایک برکت یہ ہے کہ جب بھی یہ فرشتے ذکر کرتے ہیں جنت کی وسعت بڑھتی جاتی ہے پس نہ تو وہ آپ کے ذکر سے جدا ہوتے ہیں اور نہ جنت بڑھنے سے رکتی ہے۔ پس وہ اپنے پیچھے جنت کو کھینچتے چلے جاتے ہیں اور جنت بڑھنے سے رکتی نہیں یہاں تک ملائکہ مذکورین تسبیح کی طرف منتقل نہ ہو جائیں۔ اور وہ تسبیح کی طرف منتقل نہ ہوں گے یہاں تک کہ حق سبحانہ وتعالیٰ جنت میں اہل جنت کے لیے تجلی ظاہر فرمائے۔ پس جب ان کیلئے تجلی ظاہر فرمائے گا اور وہ فرشتے اس کو دیکھ لیں گے جن کا ذکر ہوا تو وہ تسبیح میں لگ جائیں گے۔ پھر جب وہ تسبیح میں مشغول ہو جائیں گے جنت ٹھہر جائے گی اور اہل جنت کے مراتب ومنازل مقرر ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ پیدا ہوتے ہی تسبیح میں مصروف ہو جاتے تو جنت ذرا بھی نہ بڑھتی۔ پس یہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی برکت سے ہوا۔ اور میں نے شیخ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ تسبیح اور دوسرے اذکار کی بجائے جنت درود شریف سے کیوں بڑھنے لگی تو آپ نے فرمایا: اس لیے کہ جنت دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے بنی ہے پس اس کو حضور سے ایسے ہی محبت ہے جیسے

بچے کو باپ سے ہوتی ہے اور جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر سنتی ہے تو اس میں چستی آجاتی ہے اور وہ اڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا چاہتی ہے کیونکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے اس کو سیرابی حاصل ہوتی ہے۔ پھر آپ نے چوپائے کی مثال دی جسے اپنی غذا، چارہ اور جو کا اشتیاق ہو او وہ سخت بھوکا ہو۔ پھر اس کے پاس جو لائے جائیں جب وہ ان کو سونگھے گا تو قریب ہو گا۔ جب اس سے دور کیا جائے تو وہ بھی پیچھے پیچھے چلتا جائے گا۔ یہاں تک ہم اس کو پکڑ لیں گے۔ یہی حال ان فرشتوں کا ہے جو جنت کے اردگرد اور اس کے دروازوں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر اور درود میں مشغول ہوتے ہیں۔ پس جنت کو اس کا شوق پیدا ہوتا ہے اور وہ ان کی طرف چل پڑتی ہے۔ اور چونکہ وہ اس کے چاروں طرف ہوتے ہیں لہٰذا جنت بھی چاروں طرف سے بڑھتی ہے۔

شیخ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ اس کے روکنے کا ارادہ نہ فرماتا تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری زندگی ہی میں دنیا میں ظاہر ہو جاتی۔ اور جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے جاتے وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جاتی اور جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رہتے وہ بھی رہتی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکل آنے سے روک دیا تاکہ لوگوں کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان بالغیب رہے۔ شیخ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب حضور علیہ السلام اپنی امت کے ہمراہ داخل جنت ہوں گے تو جنت خوش ہو جائے گی اور اس کی فرحت وسرور کی کوئی حد نہ ہوگی۔ پھر جب باقی انبیاء کرامؑ اپنی امتوں کے ہمراہ جنت میں داخل ہوں گے تو وہ سکڑنے اور تنگ ہونے لگے گی وہ اس سلسلے میں اس سے بات کریں گے تو وہ کہے گی نہ میں تم سے نہ تم

مجھ سے۔ یہاں تک کہ وہ انبیائے کرامؑ حضور سے مدد مانگیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے یہ جھگڑا ختم ہو گا۔

ابریز کا کلام لفظی تقدیم وتاخیر کے ساتھ ختم ہوا۔

(سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین اردو ترجمہ ص۱۵۲تا ۱۵۴)۔

﴿ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿56﴾ ﴾ الاحزاب

فصل دہم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ پر دس لعنتیں

احادیث مبارکہ سے یہ ثابت ہے کہ ایک بار حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں وبرکتیں نازل ہوتی ہیں۔ اسی طرح قرآن پاک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضور پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں۔ ولید بن مغیرہ کافر نے جب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنون کہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مذمت میں یہ آیات نازل فرمائیں:

﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ○ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ ○ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيمٍ ○ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ﴾

"آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بات نہ مانیں ہر ایسے شخص کی جو بہت قسمیں کھانے والا ہو۔ ذلیل ہو۔ اور لوگوں پر عیب لگانے والا ہو۔ غیبت کرنے والا ہو۔ چغلخوری کرنے والا ہو۔ نیک کاموں سے لوگوں کو روکنے والا۔ ظلم وجور میں حد سے بڑھنے والا۔ بکثرت گناہ کرنے والا۔ اور بہت قسمیں کھانے والا کج خلق اور بخیل ہو اور ان سب صفاتِ رذیلہ کے ساتھ وہ زنیم بھی ہو"۔

زنیم کے معنی وہ شخص جس کا نسب کسی باپ سے ثابت نہ ہو۔ جس شخص کے یہ اوصاف بیان کیے گئے ہیں وہ ایسا ہی غیر ثابت النسبُ تھا۔ (معارف القرآن ج ۸ ص ۵۳۳)۔

اللہ تعالیٰ نے اس گستاخ کے یہ دس عیب بیان فرمائے: حَلَّاف، مَهِين، هَمَّاز، مَشَّاءٍ بِنَمِيم، مَنَّاعٍ لِّلْخَيْر، مُعْتَد، أَثِيم، عُتُلّ، زَنِيم، مُكَذِّب۔

یہ دس باتیں ذکر فرما کر اللہ تعالیٰ نے آگے فرمایا:

﴿سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ﴾ اب داغ دیں گے ہم اس کو سونڈ پر۔

یعنی ہم قیامت کے روز اس کی ناک پر داغ لگا دینگے جس سے اولین و آخرین میں اس کی رسوائی ظاہر ہو جائیگی۔ اس کی ناک کو بغرض تقبیح خرطوم سے تعبیر کیا گیا ہے جو ہاتھی یا خنزیر کی ناک کے لیے مخصوص ہے۔ (معارف القرآن ج ۸ ص ۵۳۴)

* اس واقعہ سے جناب محمد مصطفیٰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور اعلیٰ شان واضح ہے۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد السعید میں لکھا ہے ولید بن مغیرہ کے حق میں اللہ تعالی نے بہ سزائے استہزاء یہ دس کلمات ارشاد فرمائے: حَلَّاف، مَهِين، هَمَّاز، مَشَّاءٍ بِنَمِيم، مَنَّاعٍ لِّلْخَيْر، مُعْتَد، أَثِيم، عُتُلّ، زَنِيم، مُكَذِّب لِلْآيَات۔

بہت قسمیں کھانے والا، بے وقعت، طعنے دینے والا، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیک کام سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا ہو، گناہوں کا کرنے والا ہو، حرام زادہ ہو، آیتوں کا جھٹلانے والا۔ (زاد السعید ص ۱۹، ۲۰، مکتبۃ البشریٰ)

باب نمبر ۴

درود شریف پڑھنے کے مقامات

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہر قسم کی خیر وبرکت کا موجب ہے۔ علمائے دین اور بزرگان ملت نے چند مقامات کا ذکر کیا ہے جن میں درود شریف پڑھنا بہت بڑی فضیلت کا باعث ہے اور وہ مقامات مندرجہ ذیل ہیں:

۱- **آخری تشہد کے بعد:** نماز کے آخری تشہد میں درود شریف پڑھنا مؤکد ہے اور اس کی مشروعیت پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔

۲- **نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد:** نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا امام احمدؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک واجب ہے اور امام مالکؒ اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مستحب ہے۔

۳- **جمعہ، عیدین واستسقاء کے خطبات میں:** امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کے مشہور مذہب کے موافق کوئی خطبہ درود شریف کے بغیر درست نہیں۔

۴- ۵- **اذان یا اقامت کا جواب دینے کے بعد:** چوتھا اور پانچواں موقعہ اذان اور اقامت کا جواب دینے کے بعد کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہ جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو جس طرح وہ کہے تم بھی اسی طرح کہو پھر مجھ پر درود پڑھو اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو کہ وہ مجھے وسیلہ عطا فرمائے بے شک وسیلہ جنت میں ایک بڑا درجہ ہے جو خدا کے بندوں میں سے ایک کے لیے مخصوص ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ جو شخص میرے وسیلے کے لیے دعا کرے گا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو گی۔

(مسلم شریف حدیث نمبر ۳۸۴ سنن ابی داود، ترمذی، نسائی، مسند احمد)

** حسن بن عرفہ نے سند کے ساتھ حسن بصریؒ سے روایت کیا ہے کہ جس نے مؤذن کے ساتھ اسی کے موافق کہا اور "قَدْ قَامَتِ

الصَّلَاۃ" کے وقت یوں پڑھے "اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَبْلِغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ فِي الْجَنَّةِ" وہ شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت میں داخل ہو گا۔ (القول البدیع، ص ۳۳۴، جلاء الافہام اردو ص ۲۷۰، دار السلام لاہور)۔

مقام نمبر ۶- دعا کے اول وآخر میں: مقاماتِ دعا میں ایک جگہ دعا کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کا پڑھنا ہے۔ ان کے تین مراتب ہیں:

۱) اللہ تعالیٰ کی حمد کے بعد اور دعا سے پہلے۔

۲) دعا کے اول، وسط اور آخر۔

۳) دعا کے اول وآخر میں۔

الف۔ فضالہ بن عبیدؓ کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کوئی دعا مانگنے لگے وہ ابتداء اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے کرے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے (ترمذی)۔

ب۔ جابر بن عبد اللہؓ کی حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھے سوار کے پیالے کی طرح مت بناؤ"۔ فرمایا "مجھے وسط دعا اور اس کے اول وآخر میں جگہ دو"۔ (شفا شریف، خصائص الکبریٰ)

ج۔ تیسری صورت کے متعلق احمد بن ابی حوراء کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرنا چاہے اسے چاہیے کہ پہلے درود پڑھے پھر حاجت کا سوال کرے اور پھر درود پر ختم کرے۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود تو مقبول ہی ہے اور اللہ تعالیٰ کا جود وکرم اس سے برتر ہے کہ درود کی درمیانی شے کو رد فرمادے۔ (حصن

حصین)۔

● حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان ایک حجاب ہوتا ہے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نہ پڑھا جائے جب پڑھ لیا جاتا ہے تو حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا آسمان میں داخل ہو جاتی ہے۔ اگر درود نہ پڑھا جائے تو دعا واپس لوٹ آتی ہے۔ (الخصائص الکبریٰ، ج دوم ص ۲۶۰)

مقام نمبر ۷۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یا باہر نکلتے وقت:

ابن حبان اور ابو خزیمہ رحمۃ اللہ علیہما نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی مسجد میں آئے تو مجھ پر سلام بھیجے اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور مسجد سے باہر آئے تو مجھ پر سلام بھیجے اور اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے۔

مسند احمد، ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنی دادی سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریفہ تھی کہ جب آپ مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"۔ ایسا ہی مسجد سے نکلتے وقت صرف "رَحْمَتِكَ" کی جگہ "فَضْلِكَ" سے بدل دیتے۔ (جلاء الافہام، اردو ترجمہ، ص ۲۷۴)

مقام نمبر ۸۔ صفا ومروہ کے درمیان: ابن اسحاق نے اپنی کتاب میں نافع سے روایت کی ہے کہ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ صفا مروہ پر تین تکبیریں کہتے

پھر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" پڑھتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے پھر دعا مانگتے۔ ان کے قیام ودعا میں طول ہوتا۔ ایسا ہی مروہ پر جا کر کرتے۔ (جلاء الافہام، اردو ترجمہ، ص ۲۷۴)

مقام نمبر ۹- محافل ومجالس میں درود پاک پڑھنا: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے "زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ عَلَيَّ نُوْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" اپنی مجالس کو مجھ پر درود پڑھنے سے مزین کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ (القول البدیع، ص ۲۴۸)

مقام نمبر ۱۰- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت: مقاماتِ درود میں سے ایک جگہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کا وقت ہے۔ امام ابوحنیفہؒ، ابو جعفر طحاویؒ اور عبد اللہ حلیمیؒ کا قول ہے کہ جتنی دفعہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لیا جائے اتنی دفعہ ہی درود پاک پڑھنا واجب ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے یہ حدیث بھی منقول ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ "رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ" اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ بھیجے"۔ حاکم نے اسے صحیح اور ترمذی نے حسن کہا ہے۔ (جلاء الافہام اردو ص ۳۸۴، القول البدیع اردو، ص ۲۷۶)۔

* ابن حبان نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے کہ "بے شک بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے" (القول البدیع اردو، ص ۲۸۱)۔

* امام نسائیؒ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ "جب کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پڑھے کیونکہ جو شخص ایک مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا" (جلاء الافہام اردو ترجمہ، ص ۲۷۶، دار السلام لاہور)

* حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں کہ "جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ آگ میں داخل ہوا" (القول البدیع اردو، ص ۲۸۰)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ جفا ہے کہ میں کسی آدمی کے سامنے یاد کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔" (القول البدیع اردو ترجمہ ۲۸۱)

نمبر ۱۱- تلبیہ سے فارغ ہونے کے بعد:

دار قطنی اپنی سند کے ہمراہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تلبیہ پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور رضامندی کی دعا کی اور جہنم سے اس کی رحمت کی پناہ مانگی"۔ صالحؒ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد کو کہتے سنا ہے کہ تلبیہ کے بعد درود پڑھنا مستحب ہے۔ (جلاء الافہام اردو ص ۲۸۹ دار السلام)

مقام نمبر ۱۲- حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت:

حضرت نافعؒ کا بیان ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب استلام حجر کا ارادہ کرتے تو پڑھا کرتے: "اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَتَصْدِیْقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ صلی اللہ علیہ وسلم" (القول البدیع اردو، ص ۳۹۶، جلاء الافہام اردو ص ۲۸۹ دار السلام)

مقام نمبر ۱۳- بازار یا دعوت کو جاتے یا کسی جانب نکلتے وقت: ابن ابی حازم نے ابووائل سے روایت کی ہے کہ میں نے ہمیشہ یہی دیکھا ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ جب گھوڑے پر سوار ہوتے یا جنازوں کے ساتھ جاتے یا کسی کام کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے اللہ کی حمد وثنا کرتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے اور دعائیں مانگتے۔ جب بازار جاتے اور اس کی ایسی جگہ پہنچتے جو بہت غافل کردینے والی ہو تو وہیں بیٹھ کر اللہ کی حمد وثنا کرتے، درود پاک پڑھتے اور چند دعائیں بھی۔ (القول البدیع اردو ص ۴۱۲ جلاء الافہام اردو ص ۲۸۹ دار السلام)

مقام نمبر ۱۴- رات کی نیند سے سو کر اٹھنے کے وقت: امام نسائی نے سنن کبیر میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ دو شخصوں کو دیکھ کر ہنستا اور خوش ہوتا ہے (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) ایک وہ جو دشمن سے عمدہ گھوڑے پر سوار ہو کر ملے پھر دشمنوں کو بھگا دے اور یہ ثابت رہے اگر یہ بندہ مارا گیا تو شہادت پائی اور زندہ رہا تو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ کر ہنستا ہے ایک وہ جو رات کو ایسے وقت اٹھتا ہے کہ کوئی نہ جانے پھر اچھی طرح وضو کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وتمجید بجا لاتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اور قرآن مجید کھول لیتا ہے اسے دیکھ کر بھی اللہ تعالیٰ ہنستا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے کو دیکھو عبادت میں مشغول ہے اور میرے سوا اسے کوئی نہیں دیکھتا۔ (القول البدیع اردو ص ۳۴۷ جلاء الافہام اردو ص ۲۸۹، ۲۹۰)

مقام نمبر ۱۵- مقامات درود میں سے ایک مقام ختم قرآن کے بعد ہے: امام سخاوی نے القول البدیع میں لکھا ہے کہ "آثار وارد ہیں کہ ختم قرآن کا وقت محل دعا ہے اور ختم قرآن کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے قرآن ختم کیا اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ مقام دعا کرنے کا مؤکد مقام ہے اور قبولیت بھی اس کا حق ہے اور یہ درود پاک کا بھی مؤکد محل ہے۔ (القول البدیع اردو، ص ۴۵۶)

مقام نمبر ۱۶- مقام درود میں سے ایک جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہے:

القول البدیع میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر دو سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے دو سو سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے اوپر ہوگی" (افضل الصلوات ص ۱۶۹ القول البدیع اردو ص ۳۷۰)

* حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی جمعہ کے دن مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھے گا جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ کر فوت ہوگا" (القول البدیع اردو ص ۳۷۰،۳۷۱)

* حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو بے شک تمہاری صلوٰۃ مجھ پر پیش کی جاتی ہے پھر میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں"۔ (القول البدیع اردو ص ۳۰۸)

* ابن شہاب زہریؒ سے مرسلاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھ پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو یہ دونوں تمہاری طرف سے مجھے پہنچائے جاتے ہیں۔ (القول البدیع اردو،

ص ۳۱۰)

مقام نمبر ۱۷- درود خوانی کا ایک مقام مسجد پر نظر پڑنے اور اس کے پاس سے گزرنے کا ہے:

قاضی اسماعیل نے امام زین العابدین کے حوالے سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ "جب تم مساجد کے قریب سے گزرو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو"۔ (القول البدیع اردو ص ۳۵۳ جلاء الافہام ارود ص ۲۹۲)۔

مقام نمبر ۱۸- درود پڑھنے کا ایک مقام مجلس سے اٹھنے کے وقت کا ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے اور پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر جدا ہوگئے ان پر قیامت تک حسرت ہوگی۔ (القول البدیع اردو ص ۲۸۷)

* عبدالرحمن بن ابی حاتم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ میں نے سفیان بن سعید کو اتنی دفعہ کہتے سنا ہے کہ جس کا شمار نہیں کرسکتا کہ جب اٹھنے کا ارادہ کرتے تو کہا کرتے صلی اللہ وملائکتہ علی محمد وعلی انبیاء اللہ وملائکتہ۔ (جلاء الافہام اردو ص ۲۹۲ دارالسلام)

مقام نمبر ۱۹- مقامات درود میں سے ایک مقام مشکل، پریشانی اور غم وشدائد کے ہجوم اور طلب حاجت اور طلب مغفرت کا وقت ہے:

امام سخاوی نے القول البدیع میں روایت بیان کی ہے "ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر میں اپنا تمام وقت حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھنے میں صرف کردوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب اللہ تعالیٰ تیری دنیا وآخرت کی مشکلیں آسان فرمادے گا"۔ (القول البدیع اردو

ص ۲۲۳)

* حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جسے کوئی مشکل پیش آئے اسے مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہئیے کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا گرہ کشا اور کشف البلاء ہے"۔ (القول البدیع ص ۴۱۴)

* رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا ان میں ستّر آخرت کی اور تیس دنیا کی حاجات ہوں گی"۔ (القول البدیع ص ۲۴۶)

مقام نمبر ۲۰- درود پڑھنے کا ایک مقام نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھنے کا وقت ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے کتاب میں مجھ پر درود بھیجا جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا فرشتے اس کیلئے مغفرت طلب کرتے رہیں گے"۔ (القول البدیع، ص ۴۶۶)

* حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھ پر کتاب میں درود پڑھا جب تک میرانام کتاب میں رہے گا اس کے لئے صلوٰۃ جاری رہے گی"۔ (القول البدیع اردو ص ۴۶۷)۔

مقام نمبر ۲۱- درود پڑھنے کا ایک مقام درس وتدریس، وعظ ونصیحت اور تبلیغ کا وقت ہے:

اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینا انبیاء ومرسلین اور ان کے پیروکاروں کا شیوہ ہے۔ کیونکہ یہی پیروکاران انبیاء کرام علیہم السلام کی امتوں میں ان کے جانشین ہوتے ہیں اور لوگ انہی کی پیروی کرتے ہیں۔ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوگوں کو تبلیغ کرتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نے

اس مقام پر کھڑا کر دیا ہے اسے لازم ہے کہ اپنے کلام کو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے اور تمجید کے ساتھ کھولے۔ وحدانیت کا اعتراف کرے اور اس کے جو حقوق بندوں پر ہیں انہیں بیان کرے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمجید وثنا کرے اور ختم بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درود پر کرے۔

* حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کلام کی ابتداء خدا کے ذکر اور درود سے نہ کی جائے وہ بے سرا کلام اور برکت سے خالی ہے"۔ (القول البدیع اردو ص ۴۶۱)

* امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ہر آدمی اپنے خطبہ اور اپنے ہر مطلوب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے"۔ (القول البدیع ص ۴۶۱)

مقام نمبر ۲۲- صبح وشام درود پڑھنا درود خوانی کا وقت ہے:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے "جو شام کے وقت مجھ پر درود بھیجے گا وہ صبح کرنے سے پہلے بخشا جائے گا اور جو صبح کے وقت مجھ پر درود بھیجے گا وہ شام کرنے سے پہلے بخشا جائے۔ (القول البدیع، ص ۴۶۱)۔

* طبرانی نے بروایت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے دس دفعہ صبح کے وقت اور دس دفعہ شام کے وقت مجھ پر درود پڑھا قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہوگی"۔ (جلاء الافہام اردو ص ۳۰۰)

مقام نمبر ۲۳- رات سوتے وقت درود پڑھنا بھی درود خوانی کا ایک مقام ہے:

حضرت ابی قرصافہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص بستر پر آئے تو سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کُلِّ آیَۃٍ اَنْزَلْتَھَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا چار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دو فرشتے مقرر فرماتا ہے حتی کہ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں آکر عرض کرتے ہیں حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) فلاں بن فلاں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سلام عرض کرتا ہے اور اللہ کی رحمت تو میں کہتا ہوں فلاں بن فلاں کو میری طرف سے بھی سلام اور رحمت ہو"۔ (القول البدیع، ص ۴۱۰، ۴۱۱، ذریعۃ الوصول، ص ۶۵، ۲۱۲)

مقام نمبر ۲۴- درود پاک پڑھنے کا ایک اور مقام ارتکاب گناہ کے بعد جب اس کے کفارہ کا ارادہ ہو:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم مجھ پر درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارے لیے کفارہ ہے۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے"۔ (جلاء الافہام اردو، ص ۳۰۰)

ایک اور روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا اور دس گناہ گر جائیں گے۔ اور دس درجے بلند ہوں گے۔ (القول البدیع اردو، ص ۱۸۴)۔

ایک اور روایت میں حاکم نے ان الفاظ میں روایت کیا "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جائیں گی"۔ (القول البدیع، ص ۱۸۴)

مقام نمبر ۲۵- تنگ دستی میں درود شریف پڑھنا بھی درود خوانی کے مقام میں سے ہے:

حضرت جابر بن سمرہ السوائیؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ
"ہم ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر تھے۔ ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مقرب عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ بولنا اور امانت ادا کرنا۔ اس شخص نے عرض کی اضافہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے وقت نوافل ادا کرنا اور ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھنا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے اضافہ کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے ذکر کرنا اور مجھ پر درود بھیجنا تنگدستی ختم کردیتا ہے۔ (جلاء الافہام، ص ۴۲۶، شبیر برادرز)

مقام نمبر ۲۶- ایک اور مقام نکاح کے خطبے وقت کا ہے:

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ۔۔۔﴾ کی تفسیر یہ کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء ومغفرت فرماتا ہے اور فرشتوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استغفار مانگنے کا حکم دیتا ہے۔ مؤمنین کو بھی لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء نمازوں اور مسجدوں میں نیز دیگر مقامات پر اور خطبہ نکاح میں کیا کریں، بھولیں نہیں۔ (جلاء الافہام اردو، ص ۳۰۱، القول البدیع اردو، ص ۴۰۹)

مقام نمبر ۲۷- درود خوانی کا ایک مقام بعد از فراغت وضو ہے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو کلمہ شہادت پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھے جب یہ پڑھے گا تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے" (القول البدیع اردو ص ۳۲۹)

حضرت سہل بن سعید رضی اللہ عنہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کا وضو نہیں جس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا" (القول البدیع اردو، ص ۳۳۰)

مقام نمبر ۲۸- گھر میں داخل ہوتے وقت درود پڑھنا بھی درود خوانی کا ایک مقام ہے:

- حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ سورہ نور کی آیت نمبر ۶۱ ﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ﴾ کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو یوں کہو: اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ (سلام ورحمت اور برکت اللہ تعالیٰ کی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ہو اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو اور گھر والوں پر سلام اور اللہ کی رحمت وبرکت ہو)۔ (القول البدیع ص ۴۱۳، شفاء شریف اردو ص ۶۴، ج ۲ شبیر برادرز)

- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی وجہ یہ ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک تمام مسلمانوں کے گھروں میں حاضر ہوتی ہے۔ (شرح شفا ملا علی قاری ص ۴۶۴، بحوالہ فضائل درود شریف مولانا نور محمد قادری چشتی، ص ۱۲۷)۔

- حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "ایک شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور غربت اور تنگدستی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہوا کر تو سلام کیا کر خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ پھر مجھ پر سلام پیش کیا کر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ۔۔۔﴾ پڑھا کر"۔ اس نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق بڑھا دیا حتی کہ پڑوسیوں اور قرابتیوں کو بھی دینے لگا۔ (القول البدیع اردو، ص ۲۴۹، جلاء الافہام اردو ص ۳۰۴)

مقام نمبر ۲۹- ایک مقام ذکر الٰہی کی محافل و مجالس ہیں:

"رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح فرشتے ہیں جب وہ ذکر کے حلقوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں یہاں بیٹھ جاؤ۔ جب ذاکرین دعا مانگتے ہیں تو وہ فرشتے ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ساتھ مل کر درود بھیجتے ہیں حتی کہ وہ جدا جدا ہو جاتے ہیں پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ ان خوش نصیبوں کو خوشخبری ہے کہ بخشش کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔ (القول البدیع اردو ص ۲۱۹،۲۱۸)۔

مقام نمبر ۳۰- کوئی چیز یا بات بھول جائے تو اس وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تمہیں کوئی چیز بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ تمہیں یاد آجائے گی" (القول البدیع اردو، ص ۴۲۹، جلاء الافہام اردو، ص ۳۰۴)

مقام نمبر ۳۱- جب کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیئے:

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ "جو شخص صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری کرے گا جن میں سے تیس دنیوی اور ستّر اخروی ہوں گی اور مغرب کی نماز میں بھی اسی طرح"۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی کیفیت کیا ہے؟ فرمایا: ﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ ۱۰۰ دفعہ۔ (جلاء الافہام اردو ص ۳۰۵ دار السلام)

۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دن یا رات کے وقت بارہ رکعت پڑھو اور ہر دو رکعت کے درمیان تشہد بیٹھو جب نماز کے آخری تشہد میں بیٹھو تو اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کر۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کر اور سجدہ میں سات مرتبہ سورہ فاتحہ، سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھو پھر یوں دعا مانگو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ۔ اس کے بعد تو اپنی حاجت طلب کر پھر سجدہ سے سر اٹھا اور دائیں بائیں سلام پھیر دے۔ (القول البدیع اردو ص ۴۳۲، اسم اعظم از مفتی امداد اللہ انور دامت برکاتہم ص ۱۳۳)

مقام نمبر ۳۲- درود پاک پڑھنے کا ایک مقام جب کان بجنے لگیں:

ابو رافع رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب کسی کے کان بجنے لگیں تو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے اور یہ کہنا چاہیئے ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ۔ (حصن حصین ص ۲۲۰ تاج کمپنی، القول البدیع اردو ص ۴۲۵)

مقام نمبر ۳۳- درود پاک کا ایک مقام فرض نمازوں کے بعد کا ہے:

اس کے متعلق ایک حکایت ہے جسے ابو موسیٰ مدینی نے عبدالغنی بن سعید کے طریق سے سند کے ساتھ ابو بکر محمد بن عمر سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں ابو بکرؒ بن مجاہدؒ کے پاس بیٹھا تھا شبلیؒ آئے ابو بکرؒ کھڑے ہو گئے معانقہ کیا اور پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے کہا "اے میرے سردار آپ شبلی کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہیں حالانکہ آپ اور تمام بغداد کے باشندے خیال کرتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے کہا میں نے اس کے ساتھ وہ کیا جو نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ شبلیؒ سامنے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور اس کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم شبلیؒ کے ساتھ ایسی عنایت فرماتے ہیں فرمایا "یہ نماز کے بعد ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ...﴾ آخر تک پڑھتا ہے اور پھر مجھ پر درود پڑھتا ہے"۔ دوسری روایت میں ہے کہ "اس نے کوئی فرض نماز نہیں پڑھی لیکن اس کے آخر میں ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ﴾ آخر تک پڑھا اور تین دفعہ صلی اللہ علیک یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا"۔ ابو بکرؒ محمد بن عمر کہتے ہیں کہ پھر میں شبلیؒ کے پاس گیا اور پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہو تو انہوں نے ایسا ہی بیان کیا۔ (القول البدیع میں صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ۳ مرتبہ لکھا ہے)۔ (جلاء الافہام اردو ص ۳۰۶،۳۰۷۔ القول البدیع اردو ص ۳۳۲)

مقام نمبر ۳۴- روضہ پاک پر حاضری کے وقت درود پڑھنا:

امام مالکؒ عبد اللہ بن دینار کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ "حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا کہ وہ جب کسی سفر کے لیے روانہ ہونے لگتے یا سفر سے واپس آتے تو پہلے قبر انور پر حاضر ہوتے اور ہدیہ درود شریف پیش کرتے پھر دعا مانگ کر وہاں سے ہٹتے"۔ (جلاء الافہام اردو، ص ۴۰۲ شبیر برادرز)

"جب مسجد نبوی میں داخل ہو تو زائر کے لیے یہ مستحب ہے کہ روضہ شریف میں دو رکعت نماز پڑھے پھر قبلہ شریف کی طرف سے قبر شریف پر سر مبارک کی جانب سے آئے (اور جالی مبارک میں جہاں گول نشان بنا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ انور کے سامنے ہے)۔ اور رخ

انور کے سامنے نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اور نگاہیں نیچی کر کے کمال ادب وعاجزی وانکساری کے ساتھ سلام عرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ (القول البدیع اردو، ص ۴۰۳ (بہ تبدیلی چند الفاظ)

مقام نمبر ۳۵- صدقے کے بدل کے طور پر درود شریف:

اگر کسی کے پاس مال نہ ہو تو وہ صدقے کے بدل کے طور پر درود شریف پڑھے تنگ دست کے لیے درود پڑھنا عوض صدقہ کی کفایت کریگا۔

حضرت ابوسعید خدری ضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس شخص کے پاس صدقہ نہ ہو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ یہ اس کی زکوٰۃ ہے پھر ارشاد فرمایا مؤمن بھلائی سے سیر نہ ہوگا حتی کہ اس کی قرار گاہ جنت بن جائے۔ (القول البدیع اردو ص ۲۴۲ حصن حصین اردو ص ۲۲۰ تاج کمپنی)

مقام نمبر ۳۶- ہر بھلائی کی بات شروع کرنے سے پہلے درود پاک پڑھنا چاہئے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے "کہ ہر وہ کام جو اللہ کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجنے سے شروع نہ ہو وہ برکت سے محروم اور خالی ہے" (القول البدیع اردو ص ۴۶۱، جلاء الافہام اردود ص ۳۱۰)

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ

مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ

لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

درودِ گنجِ رحمت

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

۱۴۱۰ھ

باب نمبر ۵

برکات درود شریف

۱۔ **برکات درود شریف**

جو شخص نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے حق تعالیٰ شانہ اس کو تین چیزیں عطا فرمائینگے۔

۱۔ کبھی مقروض نہ ہو گا۔

۲۔ اگر مقروض ہوا تو اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کے قرض کا انتظام فرمائیں گے۔

۳۔ قیامت کے دن اس سے کسی نعمت کا حساب اور کسی تقصیر پر عذاب نہیں ہو گا۔

ان شاء اللہ تعالیٰ۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(ذریعۃ الوصول ص ۱۹۹)

۲۔ **حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم کی زیارت**

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ خواب میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے یا بہشت میں اپنا گھر دیکھے۔ اور اگر ایک جمعہ میں اس دولت کے ساتھ مشرف نہ ہو تو پانچ یا سات جمعہ تک اس وظیفے کی پابندی کرے کہ ان دو نعمتوں میں سے ایک کے ساتھ ضرور فائز المرام ہو گا۔ اور انصاف یہ ہے کہ ایسی دولت عظمیٰ کے حصول کے لیے جمعوں کا شمار ذہن میں نہ رکھے جب تک یہ دولت میسر نہ ہو برابر طلب میں لگا رہے اور میرے مرشد سے منقول ہے کہ ایسی نعمت کے لیے اگر روزانہ ورد کریں تو عین عنایت ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ آلِہٖ وَسَلِّمْ

(ذریعۃ الوصول ص ۱۹۹ص ۲۰۰

۳۔ ہر قسم کے دشمن مغلوب ہو جائیں

اگر ہر فرض نماز کے بعد اس دورد شریف کا سات بار ورد کرے تو کوئی دشمن اس کے مقابلے میں کامیاب نہ ہو مثلاً شیطان، نفس، جن و انس اور سانپ اور بچھو وغیرہ اور ہر وہ عمل کہ اس کے شروع کرنے سے پہلے یہ درود شریف ۳ بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائیں گے رد نہیں کریں گے۔ درود شریف یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهٖ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَاهُوَ اَهْلُهٗ

(ذریعۃ الوصول ص ۲۰۱)

۴۔ قبر میں منکر نکیر کا جواب آسان ہو جائے

اگر کوئی شخص ۳ بار ہر نماز کے بعد یہ درود پاک پڑھ لے تو اس پر قبر میں منکر نکیر کا جواب آسان ہو جائے اور عاجز نہ ہو۔ درود پاک یہ ہے

رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّيْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجَلَّهَا وَاقْضِ لِيْ بِجَاهِهٖ حَوَائِجِيْ كُلَّهَا وَصَلِّ عَلَيهِ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَ كَرِّمْ دَائِمًا

(ذریعۃ الوصول ۲۰۲)

۵۔ محبوبہ درخت کا پھل کھانے کے لیے

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بہشت میں ایک درخت ہے جس کو محبوبہ کہتے ہیں اس کے میوے انار سے چھوٹے اور سیب سے بڑے ہیں اور اس میوے کا پانی دودھ سے سفید شہد سے زیادہ شیریں اور مکھن سے زیادہ نرم ہے یہ میوہ صرف وہ شخص کھائے گا جو یہ درود شریف روزانہ پڑھے گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

(نزہۃ المجالس ص ۲۶۱۔ جلد ۲۔ اردو، ترجمہ ذریعۃ الوصول ص ۲۱۳، تفسیر روح البیان: پارہ ۲۲ ص ۲۰۹)

۶۔ حمد باری تعالیٰ اور درود شریف کا اعلیٰ صیغہ

علامہ ابن المشتہر فرماتے ہیں کہ جو آدمی اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کرنا چاہتا ہو جو اولین و آخرین کی طرف سے کی جانے والی ہر حمد سے افضل و اعلیٰ ہو اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیجنا چاہتا ہو جس جیسا درود شریف آج تک کسی نے نہ بھیجا ہو تو وہ اس صیغہ درود کو پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَھْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُهٗ فَاِنَّكَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَةِ

(جامع الوظائف ص ۲۶۲)

۷۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا مانگے گا اس کے لیے میری شفاعت محقق اور واجب ہو جائے گی۔ اور خود ان الفاظ سے دعائے وسیلہ سکھائی جو درود شریف پر مشتمل ہے۔ وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلِیْنَ ذِكْرَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(جامع الوظائف ص ۲۶۶)

۸۔ تنگ دستی فراخی میں بدل جائے

جو کوئی بھوک، غربت، افلاس اور تنگدستی سے عاجز آگیا ہو تو وہ بعد از

نماز فجر و مغرب ۷۰بار مندرجہ ذیل درود شریف پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تنگدستی اور مصائب سے نجات مل کر کشائش نصیب ہو گی۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَ جَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْآنِ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

(سلطان الاذکار ص ۱۲۴ جامع الوظائف ص ۲۶۸)

۹۔ جنات عدن کا مستحق ہونے کے لیے درود بہاریہ

ایک عاشق رسول کا بیان ہے کہ میں ایک موسم بہار میں باہر نکلا اور اس طرح رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَزْھَارِ وَ الثِّمَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ قطر الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِی الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ۔ اتنے میں ہاتف نے مجھے آواز دی کہ جو کچھ تو نے کہا اس کے ثواب لکھنے میں تو نے حافظین اعمال کو آخر دہر و اعمار تک تھکا ڈالا اور جنات عدن کا مستحق ہو گیا۔

؎ (میں گدائے مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو)

(نزہۃ المجالس ج دوم ص ۲۶۹۔۲۷۰۔ تفسیر روح البیان پارہ ۲۲ص ۲۱۳)

۱۰۔ قرض کی جلد ادائیگی کے لیے

کوئی مقروض اگر روزانہ سوبار پوری توجہ اور یقین کامل کے ساتھ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دیتے ہیں۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَداً اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ آلِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْماً وَّ زِدْهُ تَشْرِيْفاً وَّ اَنْزِلْهُ الْمُنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(جامع الوظائف ص ۲۷۰)

۱۱۔ دشمن کے شر سے حفاظت

دشمن کے شر اور اس کے وار سے تحفظ کے لیے مندرجہ ذیل درود شریف کو ورد زبان رکھیں۔ اللہ تعالیٰ تحفظ عطا فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(جامع الوظائف ص ۲۷۲)

۱۲۔ برائے قضائے حاجات

قضائے حاجات کے لیے اس درود شریف کا بعد از نماز ظہر ۳۱۳ بار پڑھنا مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ اِنِّىْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

(جامع الوظائف ص ۲۷۳)

۱۳۔ مستقل مزاجی اور وقت کی برکت

اگر اس درود پاک کو بعد از نماز فجر سو بار کا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ قاری کے اوقات میں برکت عطا فرماتے ہیں اور اس کا زیادہ تر وقت دین کی خدمت اور آخرت کی تیاری میں صرف کراتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

(جامع الوظائف ص ۲۷۳)

۱۴۔ دشمنوں کے شر سے حفاظت

جو کوئی کسی کی دشمنی سے تنگ آگیا ہو اور اس کی طرف سے طرح طرح کی اذیتوں میں مبتلا ہو تو وہ یہ درود شریف روزانہ بلا تعداد پڑھا کرے۔

یَامُنِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَقْھَرْ بِھَا عَلٰی اَعْدَائِنَا وَاَلْزِمْھُمْ وَعَجِّلْ اِلَیْھِمْ مَاقَصَدُوْنِیْ بِہٖ فِیْ اَمْوَالِھِمْ وَعِزَّتِھِمْ وَاٰمَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ

(فیضان درود ص ۱۳۳ خزینہ درود شریف ص ۳۳۴)

۱۵۔ برائے درد کان

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ درود پاک پڑھے اور پڑھ کر دم کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَفِیْ الْمَلَأِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

(شفاء القلوب ص ۳۳۰)

۱۶۔ درود مشکل کشاء

مندرجہ ذیل درود پاک مشکل کشا کہلاتا ہے اسے پڑھنے سے غم و اندوہ کی تمام مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً اَھلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَلَیْہِ وَاَجْرِ یَامَوْلَانَا بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ فِیْ اَمْرِیْ

(شفاء القلوب ۳۳۱)

۱۷۔ ہر قسم کی روحانی و جسمانی بیماریوں کے لئے

ہر قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل درود شریف جس کا نام "درود قلبی" ہے کا کثرت سے ورد

کریں۔ درود قلبی یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَرَاحَتِ قُلُوْبِنَا وشِفِیْعِ ذُنُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَّبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

(درود لامحدود ص ۲۲)

۱۸۔ بیداری میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف صحبت حاصل ہو

جو کوئی شخص مندرجہ ذیل درود شریف دن رات میں ۵۰۰ بار پڑھا کرے وہ مرنے سے پہلے بیداری میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف صحبت حاصل کرے گا۔ دورد شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

(افضل الصلوٰۃ علی سید السادات اردو ص ۲۴۳)

۱۹۔ حاجات پوری ہونے کے لیے

جو کوئی ہر روز مندرجہ ذیل درود شریف ۱۰۰ بار پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی ۱۰۰ حاجتیں پوری فرمائے گا جس میں تیس دنیا کی ہوں گی۔ درود شریف یہ ہے اس کو درود الحاجات بھی کہتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

(افضل الصلوٰت علی سید السادات اردو ص ۲۴۴)

۲۰۔ برائے حصول انعام وثواب

شیخ سیدی احمد الصاوی المالکی المصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ صلاۃ الانعام ہے اس درود شریف کو پڑھنے والے کے لیے دنیا و آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔ صلوٰۃ الانعام یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہ وَاِفْضَالِہٖ

(افضل الصلوٰت علی سید السادات ص ۳۸۳)

۲۱۔ برائے حصول خوشنودی حضور پاکصلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اللہ کا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم اس پر خوش ہوتا ہے۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَهَا اَھْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

(شفاء القلوب ص ۳۲۸)

۲۲۔ برائے جملہ حاجات

چاہئے کہ بعد از نماز عشاء خوشبو کا استعمال کر کے دوزانو بادب بیٹھ کر مندرجہ ذیل درود پاک ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ جملہ حاجات بر آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشَرِ بَشَرٌ لَا كَالْبَشَرِ بَلْ ھُوَ كَالْيَاقُوْتِ فِي الْحَجَرِ

(بیاض اشرفی)

۲۳۔ دینی و دنیاوی حاجت روائی کے لیے

جو کوئی چالیس راتیں بلا ناغہ بعد نماز تہجد ۳۱۲۵مرتبہ روزانہ اس درود شریف کو پڑھے گا تو جو کچھ بھی اللہ جل شانہ سے مانگے گا ملے گا،اور جو کوئی بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ دینی و دنیاوی حاجت روائی کے لیے پڑھے تو ان شاء اللہ اس کی دل کی مراد پوری ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَفۡضَلِ الۡحَبِیۡبِکَ النَّبِیِّ الۡعَظِیۡمِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ

(نافع الدارین فی صلوٰۃ علی سید الکونین (صلی اللہ علیہ وسلم) ص ۱۰۴)

۲۴۔ ڈاکوؤں سے حفاظت اور اعمال کی قبولیت

جو شخص اس درود پاک کی کثرت کرے گا اس کے اعمال مقبول ہو کر آسمان پر جائیں گے اور اسے وہ قبولیت نصیب ہو گی جو امت مصطفویہ میں اور کسی کو نصیب نہیں ہوگی۔ اور ہر خوف ناک امر سے محفوظ ہو گا بالخصوص جہاں چوروں اور ڈاکوؤں کا خطرہ ہو۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرۡتَنَا اَنۡ نُصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنۡبَغِیۡ اَنۡ یُّصَلّٰی عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنۡ صَلَّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنۡ لَمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی اَنۡ یُّصَلّٰی عَلَیۡہِ

(تفسیر روح البیان پارہ نمبر ۲۲ ص ۲۱۰)

۲۵۔ برائے خاتمہ بر ایمان

جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہ دورد پاک ۱۰ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ بِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ جَرٰی بِہِ الۡقَلَمُ

(سعادت الدارین ج اول ص ۶۴۳۔ نافع الدارین ص ۱۳۱)

۲۶۔ کھیتی باڑی و باغات و فصلات کی حفاظت کے لیے

حضرت امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر میں فرمایا ہے کہ جو زمین میں بیج ڈالے اس کے لیے مستحب ہے کہ آیۃ کریمہ: اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ (کیا تم نے

دیکھا ہے جو تم بوتے ہو) کے بعد یوں کہے کہ کھیتی اگانے والا اور فصل پیدا کرنے والا اور اسے پروان چڑھانے والا اللہ ہی ہے۔

نیز فرمایا کہ میں نے قابل و ثوق لوگوں سے سنا کہ کھیتی کے لیے ہر طرح کی آفات مثلاً کیڑے مکوڑے ٹڈی دل وغیرہ سے یہ مندرجہ ذیل درود پاک امان ہے اور حفاظت ہوتی ہے۔

اَللّٰھمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنَا ثَمَرَہٗ وَجَنِّبْنَا ضَرَرَہٗ وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

(فضائل درود ص ۱۵۷۔نذیر نقشبندی)

۲۷۔ چنبل اور لاعلاج پھوڑے کے لیے

اگر کوئی شخص مندرجہ ذیل درود شریف کو ہزار بار پڑھ کر مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے چنبل یا لاعلاج پھوڑے پر پھیرے تو دورد پاک کی برکت سے اسے شفا حاصل ہو گی۔ درود یہ ہے:

اَللّٰھمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

(نافع الدارین ص ۴۱۔۴۲)

۲۸۔ مصیبتوں اور رنج و الم کے دفع کے لیے

حضرت سید توکل شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مصائب اور بلیات جب اترتی ہیں تو گھروں کا رخ کرتی ہیں مگر فرشتے جو درود پاک کے خادم ہیں وہ اس بلا کو درود پاک پڑھنے والے کے گھرانے سے روک دیتے ہیں بلکہ ان کو پڑوس کے گھروں سے بھی دور پھینک دیتے ہیں ہر قسم کی مصیبتوں، تکلیفوں اور رنج و الم میں اس درود پاک کا پڑھنا افضل و مجرب ہے۔ درود یہ ہے:

صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللہِ (نافع الدارین ص ۴۲)

۲۹۔ وبائی امراض، طاعون کی گلٹی وغیرہ سے بچنے کے لئے

مندرجہ ذیل درود پاک وبائی امراض اور طاعون سے حفاظت کے لیے اکسیر ہے۔ ابن ابی حجلہ کو اس درود شریف کی قبولیت کی بشارت ملی۔ اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَعْصِمُنَا بِھَا مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ

(تحفہ فضائل درود شریف صوفی محمد ندیم محمدی ص ۲۶۸)

۳۰۔ برائے فتوحات اور غنائے قلب

سورۃ مزمل کے برابر فتوحات اور غنائے قلب حاصل کرنے کے لئے اس درود شریف کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں تو فتوحات بدرجہ کمال حاصل ہوں گی۔ درود پاک:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ

(سلطان الاذکار ص ۱۲۸، نافع الخلائق ۳۴۵)

۳۱۔ درود قرآنی۔ دنیا و آخرت کی برکات کا حصول۔ خشک سالی سے نجات کے لئے

اس درود پاک کے پڑھنے سے دل میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہوتی ہے قرآن پاک کی تلاوت سے پہلے اور آخر میں سات سات مرتبہ پڑھنے سے وہ شخص اوراس کا گھر ہمیشہ خوشحال اور پرسکون ہو جائے گا۔ دنیا اور آخرت کی برکات حاصل کرنے کے لیے وظائف و معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لینا چاہئے۔ خشک سالی میں مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی طور پر سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے رحمت خداوندی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برس جاتا ہے صبح و شام تین مرتبہ پڑھنے

سے اس قدر رحمتیں نازل ہوتی ہیں کہ احاطہ گنتی سے باہر ہیں۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفاً حَرْفاً وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفاً اَلْفاً۔

(گلستان درود شریف ص ۲۷، برکات درود شریف ص ۲۴۳، راحت القلوب ص ۹۸، خزینہ درود شریف ص ۲۶۳)

۳۲۔ تمام مشکلات کا حل

ہر قسم کی مشکل کشائی کے لئے مندرجہ ذیل درود شریف اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّنَا یَا کَرِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ دَائِماً اَبَداً۔

(سلطان الاذکار ص ۹۳)

۳۳۔ درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس درود پاک کو پڑھنے والا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور صبح و شام اور ہر نماز کے بعد پڑھنے والا ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا، ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا، خواب میں بزرگ اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہو گی۔ دل روشن ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

(راحت القلوب ص ۹۱)

۳۴۔ درود قدسی

بچوں کے پڑھنے کے لئے یہ ایک آسان درود شریف ہے بچوں کو یہ درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں اس کے پڑھنے سے ان کی زندگی اللہ کے فضل و کرم سے ایک نمونہ بن جائے گی، بچے حد سے زیادہ نیک اور فرمانبردار ہوں گے اور اعلیٰ سے اعلیٰ عہدے پر پہنچیں گے۔ درود یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمْ

(راحت القلوب ص ۹۷۔۹۸)

۳۵۔ درود محمود برائے خیر و برکت

۱. گھر بار مال و دولت کی برکت کے لیے بعد از نماز فجر ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔
۲. جان و مال کی حفاظت کے لئے سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔
۳. ادائیگی قرض کے لیے روزانہ بعد از نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔
۴. تکلیف سے نجات کے لیے بعد از نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔
۵. تسخیر کے لیے ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر حاکم کے پاس جائیں تو وہ مہربان ہو گا۔

درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

(راحت القلوب ص ۹۹)

۳۶۔ درود فاتح دوزخ سے نجات دینے والا

یہ درود شریف شیخ محمد البکری رحمۃ اللہ سے منسوب ہے آپ ۔

بیان کیا کہ جو شخص زندگی میں اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہو گا۔ بعض سادات مغرب نے کہا ہے کہ یہ درود اللہ تعالیٰ کے ایک صحیفے میں نازل ہوا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اسے ایک بار پڑھنا دس ہزار بار پڑھنے کے برابر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک بار پڑھنا ٦ لاکھ کے برابر ہے، جو شخص چالیس روز تک اسے باقاعدگی سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور جو شخص جمعرات، جمعہ یا ہفتہ کی رات ہزار بار پڑھے گا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِی اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ۔

(افضل الصلوٰت علی سید السادات مترجم: ۳۷۱۔۳۷۲۔
سعادت الدارین جلد اول: مترجم ص ۶۳۷)

۳۷۔ صلوٰۃ الحاجات

جو کوئی اس درود پاک کو ہر روز سو بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا، جس میں تیس (۳۰) حاجتیں دنیا کی ہوں گی۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَھلِ بَیْتِهٖ

(افضل الصلوٰت علی سید السادات مترجم ص ۲۴۴)

۳۸۔ درود اول و آخر

جو مسلمان تمام عمر خدا کو بھولا رہا اور اس کے شب و روز فسق و فجور، بداعمالی، شراب و کباب اور کثرت گناہ میں بسر ہوئے اور اب اسے

آخرت کا خیال آجائے، قبر موت، حشر اور عذاب کا خوف دامن گیر ہو تو وہ مندرجہ ذیل درود کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

علاوہ ازیں اگر کوئی دشمن جان کے درپے ہو تو سات جمعے بعد از نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے وہ شخص دشمن کی ایذا رسانی سے محفوظ ہو جائے گا۔ درود پاک:

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ بَارَكَ وَسَلَّمَ

(گلستان درود شریف ص ۴۴)

۳۹۔ درود نور برائے ظہور تجلیات و انوار

اگر کوئی شخص بغیر مرشد کے ولی بننا چاہے تو اس درود پاک کو خوب پڑھے جمعہ کے دن کسی وقت کم از کم ۱۰۰ مرتبہ اس کا ورد ضرور کرے۔ اس کے پڑھنے سے ان شاء اللہ دل میں نور پیدا ہو گا اسرار الٰہی کھلیں گے اور انوار و تجلیات کا ظہور ہو گا۔ درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

(گلستان درود شریف ص ۴۵)

۴۰۔ زیارت پاک نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مندرجہ ذیل درود پاک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ وَالدَّالِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

(افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص ۴۰۱)

۴۱۔ آگ سے حفاظت کے لیے

دوزخ کی آگ سے حفاظت اور دنیا کی آگ کے اثرات سے بچاؤ کے لیے اس درود شریف کا ورد کیا کریں۔

صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ يُطْفِئُ النَّارَ بِنُوْرِ هُوَ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

(سلطان الاذکار ص ۱۵۴)

۴۲۔ مقدمہ میں کامیابی کے لیے

اگر کوئی شخص کسی سخت مقدمہ میں پھنس گیا ہو اور بظاہر بریت کی کوئی امید نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ مندرجہ ذیل درود شریف بکثرت پڑھے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ مُنِيْبَ اللهِ

(سلطان الاذکار ص ۱۵۶)

۴۳۔ درود نجات از وبا

اگر کسی علاقے میں وبا پھوٹ پڑے تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر کثرت سے مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں اللہ تعالی محفوظ رکھیں گے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَبِعَدَدِ كُلِّ عِلَّةٍ وَشِفَاءٍ

(شفاء القلوب ص ۲۴۳)

۴۴۔ دنیاوی نعمتوں کی جستجو اور قبر و حشر کی سہولتوں کے لیے

جس شخص کو دنیاوی نعمتوں کی جستجو ہو اور قبر و حشر کی سہولتوں کا بھی خیال ہو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد دیار حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(یعنی مدینہ منورہ زادہ اللہ شرفا و تکریما) کی طرف منہ کر کے نہایت ادب کے ساتھ یہ درود پاک پڑھا کرے اگر اکیلا پڑھ سکے تو بہتر ورنہ گھر میں سارے افراد مرد عورتیں بیٹھ کر اس درود پاک کو پڑھا کریں۔

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله

(شفاء القلوب ص ۳۰۴۔۳۰۵)

۴۵۔ درود شفاء قلوب

دل کی مختلف قسم کی بیماریوں کے لیے درود شفاء ۳۱۵ مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔ درود شفاء یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(شفاء القلوب ص ۳۰۳)

۴۶۔ شیطانی وساوس سے نجات کے لئے

اگر کسی کو شیطان کے وسوسہ، دغدغہ نفس اور خواہشات نفسانی کا غلبہ ہو تو وہ اس درود شریف کی کثرت کرے اسے شر شیطان اور اس کے وساوس سے حفاظت و امان نصیب ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ اَلْفًا اَلْفًا

(تفسیر روح البیان پارہ نمبر ۲۲ ص ۲۱۱)

۴۷۔ مستجاب الدعوات ہونے کے لیے

اگر کوئی یہ چاہئے کہ وہ بارگاہ الہیٰ میں جو بھی دعا مانگے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اوراسے مستجاب الدعوات بنا دے تو اسے چاہئے کہ وہ

اذان کے وقت یہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کی دعا قبول ہو گی۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضِ عَنْہُ رِضًی لَّاسَخَطَ بَعْدَہٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲۷۲)

۴۸۔ برائے فراخی رزق

اگر کسی کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ کاروبار چل پڑے گا اور کشائش اور فراخی نصیب ہو گی۔ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً

(صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲۷۲)

۴۹۔ صلوٰۃ مقبول الرسول

حضرت سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "القول البدیع" میں لکھا ہے کہ ان کے شیخ حضرت ابی الطاہر احمد خجندی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود کی کثرت کرنے کی بدولت بارگاہ نبوت سے "مقبول الرسول" کا خطاب پایا۔ اس درود پاک کا ایک بار پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ ددود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

(تحفہ درود شریف شیخ الحدیث حبیب البشر خیری رنگون ص ۱۳۸۔۱۳۹۔ افضل الصلوٰت ص ۳۸۷)

۵۰۔ درود عزت و بزرگی

مندرجہ ذیل درود پاک کا بکثرت ورد کرنے والا ان شاء اللہ تمام مخلوقات میں ممتاز ہو کر رہے گا اور دنیا میں عزت و بزرگی حاصل ہو گی۔ درود پاک یہ ہے:

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

(نجات المذنبین فی الصلوٰۃ والسلام علی شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲۶۹)

۵۱۔ درود غوثیہ

درود غوثیہ ایک بار پڑھنے سے سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں

۱۔ رزق میں برکت ۲۔ ہر کام میں آسانی ۳۔ نزع کے وقت کلمہ نصیب ہونا ۴۔ جان کنی کی سختی سے حفاظت ۵۔ قبر میں وسعت ہونا ۶۔ کسی کی محتاجی نہ ہو ۷۔ مخلوق خدا اس سے محبت کرے۔

یہ درود پاک خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر مشائخ کرام اپنے مریدین کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(جامع الخیرات ص ۱۷۷۔ نجات المذنبین ص ۲۷۱)

۵۲۔ درود عمامہ

حضرت شریف نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں محمد الحنفی رحمۃ اللہ علیہ حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پاس بٹھایا، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین سے فرمایا کہ میں اس سے محبت کرتا

ہوں لیکن اس کا عمامہ درست نہیں ہے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا عمامہ درست کردیا اس اکرام کی وجہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ غروب آفتاب سے پہلے تنہائی میں یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

(افضل الصلوٰت ص ۲۹۵۔۲۹۷)

۵۳۔ گم شدہ کی بازیابی کے لئے

اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو یہ درود شریف رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھیں گم شدہ چیز مل جائے گی۔ ویسے بھی عام تجربہ ہے کہ اگر چیز نہ مل رہی ہو تو درود پاک پڑھنے سے یاد آجاتی ہے اور مل بھی جاتی ہے۔

درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ

(جامع الخیرات ص ۱۴۴)

۵۴۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا درود شریف

شیخ عبداللہ الھاروشی نے اپنی کتاب ''کنوز الاسرار'' میں فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل و کرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لیے تیار کر رکھا ہے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجیں تو انہوں نے بایں الفاظ درود بھیجا، پس بلا شبہ یہ کامل درود میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرْفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ

(سعادت الدارین جلد اول ص ۶۱۸)

۵۵۔ درود پاک پڑھنے والے اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کے درمیان حجاب ہٹ جائے۔

جو کوئی شخص دن میں ۳۳ مرتبہ یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کے درمیان سے حجاب دور فرما دیں گے۔درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رَضِیً وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً

(سعادت الدارین، جلد اول ص ۶۴۰)

۵۶۔ درود کشف

یہ درود پاک صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہئے کہ ۳ سال تک اس درود پاک کو۱۱۰۰ مرتبہ صبح اور ۱۱۰۰ مرتبہ شام سوتے وقت پڑھے ان شاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے۔ درود شریف یہ ہے:

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ شَفِیْعِ الْاُمَّةِ کَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(عظمت درود شریف ص ۵۰۰۔ خزینہ درود شریف ص ۲۵۸۔۲۵۹)

۵۷۔ درود نصرت

یہ درود پاک تائید غیبی کا آئینہ دار ہے جو اسے کثرت سے پڑھے

اس کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی غیبی امداد شامل ہو گی کاروباری حضرات کے لئے اس کا ورد مفید ہے، تمام کاروبار پر باقاعدگی سے ورد کریں ہر لحاظ سے نفع ہو گا اور خیر و برکت میں اضافہ ہو گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہِ الرِّسَالَةَ وَاَیَّدْتَّہٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

(عظمت درود شریف ص ۵۲۳ خزیہ درود شریف ص ۳۰۰)

58۔ درود حصول عزت

یہ درود شریف حصول عزت و عظمت کے لیے اکسیر ہے جو کوئی اس درود پاک کو روزانہ صبح شام پڑھے اللہ تعالیٰ اسکی عزت میں اضافہ فرما دیتے ہیں ہر شخص احترام کی نظر سے دیکھتا ہے، دوران ملازمت اگر کوئی تنگ کرے تو دفتر جا کر اپنی جگہ پر ۱۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِیْعِ مَقَامُہ اَلْوَاجِبُ تَعْظِیْمُہٗ وَاِحْتِرَامُہٗ صَلٰوۃً لَاتَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا

(خزینہ درود شریف ص ۳۰۴۔ عظمت دورد شریف ۵۲۴)

59۔ بچے۔ بچیوں کی شادی کے لئے

جن بچیوں کے رشتے طے نہ ہوتے ہوں تو وہ تہجد کے نوافل کے بعد ۱۰۰ بار یہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے:

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۳۳۵)

۶۰۔ دوامی درود شریف

اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا کئی لاکھ بار درود شریف پڑھنے کے برابر ہے لہذا اسے کم از کم ۳ بار ضرور پڑھیں۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مُتَّصِلَۃً تَتَوَالیٰ وَتَدُوْمُ

(تحفہ درود شریف ص ۱۶۱)

۶۱۔ ساری مخلوقات کے برابر درود

شیخ محقق زین الدین علی کلال قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ ساری مخلوق کے درود آغاز دنیا سے اب تک اوراب سے لے کر آخر تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے تو اسے چاہئے کہ ان الفاظ سے درود شریف پڑھے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۲۳۶)

۶۲۔ درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

شفاء السقام میں ابوالحسن یحییٰ مطلبیؒ سے روایت ہے اور (انہوں نے) بنان اصفہانیؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں نے "واقعہ" میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) محمد بن ادریس شافعیؒ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ابن عم ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کو کوئی نفع پہنچایا؟ فرمایا ہاں! میں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ان سے حساب نہ لیا جائے میں نے عرض کیا کہ، اس عنایت کا کیا سبب ہوا؟ فرمایا وہ مجھ پر

ایسا درود پڑھتے تھے کہ ایسا کسی نے نہیں سنا عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہ درود کیا ہے؟ فرمایا۔ یہ الفاظ ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْن

(ذریعۃ الوصول ص ۲۲۳)

۶۳۔ مستقل مزاجی کے لیے

جو کوئی نماز فجر کے بعد ایک سو بار یہ درود شریف پڑھ لیا کرے گا تو اللہ کے فضل و کرم سے اسکو دینی و دنیاوی کاموں میں یکسوئی اور مستقل مزاجی حاصل ہو جائے گی، اور کاموں میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

(درود شریف سے مشکلات کا حل ص ۱۱۱)

یہ درود پاک ۳، ۳بار صبح و شام پڑھنے سے سارے گناہ مٹ جائیں گے۔(شفاء القلوب ص ۲۳۲)

۶۴۔ درود حصول رحمت

جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند باز پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اس کا حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہوجائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَائِمًا وَ سَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(سلطان الاذکار ص ۱۰۵)

۶۵۔ درود اکسیر اعظم۔دل روشن اور سینہ کھولنے والا درود شریف

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کا دل روشن ہو جائے گا اور سینہ کھل جائے گا۔ اور دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی، اس کے نزدیک کوئی دکھ اور مصیبت نہیں آئے گی۔ یہ اکسیر اعظم ہے جو کبھی خطا نہیں ہوتا۔ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً یَحِلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَیَکْشِفُ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

(شفاء القلوب ص ۲۱۸)

۶۶۔ ہر مقصد کے لیے

یہ درود شریف ہر مقصد کے لیے ہے اسے اگر سو سے ہزار بار تک روز پڑھیں اگر توفیق ہو تو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھیں اس درود کے قاری کو اللہ تعالیٰ کامل غنی کر دے گا۔ اور تمام مخلوق اس سے محبت کرے گی۔ تکلیفیں اور بلائیں دور ہوں گی۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ قَدْرَ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَ اَغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا تَرْضَاہُ وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ وَاَرْضَ عَنِ الْحَسَنَیْنِ رِیْحَانَتَی خَیْرِ الْاَنَامِ وَعَنْ سَائِرِ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ الْکِرَامِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ دَارَ السَّلَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اللہُ

(سعادت الدارین جلد دوم ص ۲۵۶)

۶۷۔ غیب سے رزق حاصل ہو

حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا آپ اسوقت وضو فرما کر فارغ ہوئے تھے اس شخص نے آپ کی خدمت میں

تصحیح کے لیے ایک پرچہ پیش کیا جس پر دعائے نور لکھی تھی آپ نے اس میں اغلاط کی نشاندہی فرما دی اور فرمایا تم ہر پنجگانہ نماز کے بعد ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھ لیا کرو اور ساتھ میں ذیل کا درود شریف بھی اول و آخر پڑھ لیا کرو ان شاء اللہ غیب سے رزق حاصل ہو گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِكَ یَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

(سیرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۱۱)

۶۸۔ درود معظم برائے وصول الی اللہ و حوائج دینی و دنیوی

جو کوئی یہ درود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے گا، ضرور اپنے مقصود کو پہنچے گا یعنی جملہ مقاصد پورے ہوں گے، وصول الیٰ اللہ میسر ہو گا جو حوائج دینی و دنیوی ہوں گے بر آویں گے۔ درود معظم یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِیْ الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَضْلاً مِنَ اللہِ وَرَسُوْلِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی التَّوْفِیْقِ وَاَسْتَغْفِرُاللہَ عَلَی التَّقْصِیْرِ سُبْحَانَكَ مَاعَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَاأَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ۔

(جواہر خمسہ ص ۱۰۳)

۶۹۔ حج کا ثواب پانے اور عقبیٰ میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی کے لئے

حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس سرہ العزیز نے اپنے

اوراد میں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مومن اس درود پاک کو سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے گا توج کا ثواب اس بندے کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا تمام دنیا و آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہے گا اور عقبیٰ میں حضرت کی ہمسائیگی نصیب ہو گی۔ درود یہ ہے:

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ نِ الْعَرَبِیُّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ نِ الْقَرَشِیُّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ نِ الْمَکِّیُّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نَبِیَّ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدٌ حَبِیْبَ اللہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْفَاطِمَۃِ الزَّہْرَاء الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(جواہر خمسہ ص ۱۰۱)

۷۰۔ برائے دم کژدم (بچھو)

اگر کسی کو بچھو کاٹ لے تو یہ درود پاک ۶ بار پڑھ کر دم کرے۔ ایں درود را ۶ بار بخواندہ دم کند

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(شفاء الاسقام ص ۳۵)

۷۱۔ غیبت کا علاج

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے یہ پڑھتے ہو

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ تعالیٰ تم پر ایک نورانی فرشتہ رحمت ایسا مقرر فرمائے گا کہ

غیبت سے تم کو روک دے گا، اور جب تم مجلس سے اٹھتے ہوئے اسے پڑھ لو تو وہ فرشتہ رحمت لوگوں کو تمہاری غیبت سے روک دے گا۔

(درود و سلام کا انسائیکلوپیڈیا ابر رحمت ص ۴۵۰)

۷۲۔ حل المشکلات۔ فراخی رزق

جب کوئی دوست رشتہ دار مدد کرنے کو تیار نہ ہو تو ایسے مشکل حالات میں مشکلات حل ہونے کی نیت سے ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل درود پاک ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں اگر مقدمہ بازی ہو تو پیشی پر جاتے ہوئے بکثرت پڑھیں جمعرات کی رات ۱۷ مرتبہ پڑھنا فراخی ررق کا باعث ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ کَافٍ بِعِبَادِکَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَافَّةً لِلّنَاسِ بَشِیْراً وَنَذِیْراً

(صلوٰۃ و سلام بحضور خیر الانام ص ۱۰۵۔۱۰۶)

۷۳۔ جس کو غصہ بہت آتا ہو

جس کو غصہ بہت آتا ہو طبیعت میں جوشیلا پن ہو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل درود پاک پڑھا کرے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَابِقاً نُوْرُہٗ وَآخِرُ ظُهُوْرُہٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وَجُوْدُہٗ وَ عَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

(تذکرہ غوشیہ ص ۴۶۶ سلطان الاذکار ص ۱۲۲)

۷۴۔ بری عادات سے چھٹکارہ پانے کے لئے

اگر کوئی شخص بری عادات اور گناہ و معصیت کے کاموں میں پھنس گیا ہو اور کوئی صورت نجات کی نظر نہ آرہی ہو تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل درود شریف ۱۲۱ مرتبہ پڑھا کرے۔ درود پاک یہ ہے:

اللّٰھمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلیٰ آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ کَثِیْراً تَسْلِیْماً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیْہِ جِزِیْلاً دَائِماً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

(نافع الدارین ص ۴۵)

۷۵۔ دینی و دنیاوی معاملات میں آسانی کے لیے

حضرت شیخ جنون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود پاک ایک بار پڑھنے والا ایک ہزار بار اجر پاتا ہے اور پانچ سو بار پڑھنے والا دنیوی اور دینی معاملات میں آسانی پاتا ہے۔ درود پاک یہ ہے:

اللّٰھمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوۃً تُخْرِجُنِیْ مِنَ الظُّلُمَاتِ الْوَھْمِ وَتُکْرِمُنِیْ بِنُوْرِ الْفَھْمِ وَ تُوْضِحُ مَا اَشْکَلَ حَتّٰی یَفْھَمُ اِنَّكَ عَلیٰ کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر

(شفاء القلوب ص ۳۲۰)

۷۶۔ مقبول خلائق اور شفاعت سے بہرہ مند ہونے کے لیے

مولانا حافظ محمد ممتاز الرحمن نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اس درود شریف کی نسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کی مداومت کرے اور خلوص و محبت سے پڑھے تو دونوں جہان میں معزز و مکرم و مقبول خلائق ہو اور شفاعت سے بہرہ ور ہو کر بے حساب داخل جنت ہو گا۔ درود مکرم یہ ہے:

اللّٰھمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَصْفُہٗ، حَبِیْبُ وَلِسَانُہٗ فُرْقَانُ وَمَکَانُہٗ کَوْثَرُ وَقُرْبُہٗ مِعْرَاجُ وَشَفَاعَتُہٗ مَقْبُوْلُ وَعَلیٰ آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

(صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲۸۱)

۷۷۔ زندگی بھر معزز و مکرم رہے

جو کوئی اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ بعد از نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے۔

مفلسی و تنگدستی دور ہونے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اس کے رزق میں اضافہ ہو۔ اس درود کو درود مستجاب الدعوات کہتے ہیں اس کے اور مزید بے شمار فوائد ہیں۔ درود شریف یہ ہے:

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

(خزینہ درود شریف ص ۲۵۴)

۷۸۔ **برائے دفع نسیان**

اس درود پاک کو صلوٰۃ کمالیہ کہا جاتا ہے

شیخ احمد الصادی المالکی رحمۃ اللہ علایہ کے مطابق یہ درود شریف ستر ہزار درود شریف کے برابر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک لاکھ کے برابر ہے۔ یہ درود شریف حضرت خضر علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور دفع نسیان کے لیے مجرب ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ

(افضل الصلوٰت ص ۴۴۴)

۷۹۔ **ایمان کے ساتھ خاتمہ**

حضرت شیخ سعد الدین حمودی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس درود شریف کے ورد سے آدمی ایمان کی حالت میں اس دنیا سے جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ الْعِنَانِ جَوَادِ الْاِيْمَانِ فِيْ مَبْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا مُّرْشِدًا اِلٰى رِيَاحِ الْكَرَمِ فِيْ رَوْضِ الْجِنَانِ وَاٰلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

(سلطان الاذکار ص ۸۳)

۸۰۔ **جس وقت کوئی اہم کام، مہم یا سفر درپیش ہو**

اگر کوئی اہم کام، مہم یا سفر درپیش ہو اور چاہیئے کہ کوئی امر مکروہ

پیش نہ آئے اورسب کام خیر سے انجام پائیں تو چاہئے کہ باوضو ہو کر مدینہ شریف کی طرف رخ کر کے سات قدم اٹھائے اور درود شریف ۷ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(سلطان الاذکار ص ۸۹)

۸۱۔ **ایک عجیب سریع الاثر درود شریف**

حضرت ابوانیس صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

بیماری نے کہا کہ وہ جانے کی نہیں۔۔۔ شرمندہ ہو کر لوٹ گئی
ناداری نے کہا وہ پلٹنے کی نہیں۔۔۔ خجل ہو کر بھاگ گئی
قضا نے کہا کہ وہ ٹلنے کی نہیں۔۔۔ ٹل گئی

کیوں۔۔۔ کیونکہ میں کثرت سے پڑھتا ہوں یہ درود شریف سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

** یہ درود پاک حضرت جیؒ کے تقریباً ہر رسالہ میں درج ہے۔

۸۲۔ **طالب علموں کے لئے لاجواب تحفہ درود شرح صدر:**

وہ طلبہ جن کو سبق یاد نہیں رہتا وہ اگر اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں تو ان کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور سبق ہمیشہ یاد رہے گا، درود شریف شرح صدر یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَرَحَ لَہٗ صَدْرُہٗ

(صلوٰۃ و سلام بحضور خیر الانام ص ۹۹)

۸۳۔ **برائے خاتمہ بالخیر**

اگر کوئی اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اسے قیامت کے دن کا کوئی خوف نہ رہے اور خاتمہ بالخیر ہو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ اور شفاعت نصیب ہو گی۔ درود پاک یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ ھُوَ سَیِّدِ النَّاسِ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ صَلٰوۃً اَبَدًا اَبَدًا

(صلوٰۃ و سلام بحضور خیر الانام ص ۹۹)

۸۴۔ **اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا چیز گم ہو جائے**

اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا چیز گم ہوگئی ہو تو اس درود شریف کو کسی اونچی جگہ رکھ دیں یا درخت پر لٹکا دیں تا کہ ہوا سے ہلے۔ وہ درود پاک یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ تَسْبِیْحِ کُلِّ مُسَبِّحٍ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ عَلٰی مَا تَعَلَّقَ بِهٖ عِلْمُكَ

(اللھم ص ۱۳۵)

۸۵۔ **جن، آسیب، سانپ بچھوؤں سے حفاظت کے لئے**

مندرجہ ذیل درود شریف کا ورد جن آسیب، سانپ اور بچھوؤں اور دیگر موذی جانوروں سے محفوظ رہنے کے لئے اکسیر ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ کَمَا ھُوَ اَھْلُهٗ

(اللھم ص ۹۲)

۸۶۔ **اولاد کے حصول کے لئے انمول درود شریف**

حضرت خواجہ نور محمد چشتی قادری نظامیؒ فرماتے ہیں کہ ایسا بے اولاد جو ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نمار کے بعد تازہ وضو کرے اور نیک نیت سے یہ سمجھ کر کہ وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہے یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اسے اولاد عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ۔ درود پاک یہ ہے۔

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ

(سلطان الاذکار ص ۶۹)

۸۷۔ درود شریف جس سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا ہے کہ ایک شخص زائرین میں سے جو مقبول دربار تھا، یہ دوردشریف ہمیشہ پڑھتا تھا جب مدینہ منورہ سے سفر کرنے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چند دن اور ٹھہر جا ہم کو یہ تیرا درود پسند آگیا ہے۔ وہ دورد پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

(ضوء السراج شرح درود تاج ص ۳۹۱، از محمد فیض احمد اویسیؒ)

۸۸۔ گناہوں کی بیماری سے شفاء

مندرجہ ذیل درود پاک کا بکثرت پڑھنا ہر قسم کی برائی و گناہ ومعصیت سے نجات کا ذریعہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَآءِكَ وَاِكْرَامِ اَصْفِیَائِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعِ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

(جامع الخیرات فیضان درود و سلام ص ۱۷۴)

۸۹۔ ہر مقصد کے لیے کفایت کرنے والا درود شریف

جو شخص اپنی کسی مہم کے لیے اس درود پاک کو رات کو بعد ازادائیگی نماز عشاء دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ۳ بار پڑھے سلام پھیرنے کے بعد اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ عاجزی و انکساری سے پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور بصمیم قلب دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کفایت فرمائیں گے اور خزانہ غیب سے پورا فرمائیں گے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّنَا یَا کَرِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ دَائِمًا اَبَدًا

(صلی اللہ و آلہ وسلم ص ۳۰۸)

۹۰۔ مفلسی اور تنگدستی سے نجات کے لئے

اس درود پاک کا کثرت سے ورد کرنے سے بے شمار مشکلات آسان ہو جاتی ہیں دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں اگر کوئی تنگدستی اور مفلسی میں مبتلا ہو یا بہت زیادہ غریب ہو اور چاہتا ہو کہ تنگدستی دور ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ مغرب کے وقت اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ كَلِمَةُ نَبُوَّتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۳۱۲)

۹۱۔ کشائش رزق اور دست غیب کے لئے

جو شخص کشائش رزق اور دست غیب کے حصول کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل درود شریف کی کثرت کرے ان شاء اللہ غیب سے اسے اللہ تعالیٰ وافر مقدار میں رزق عطا فرمائے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۳۱۴)

۹۲۔ دونوں جہانوں میں محتاج نہ ہو

مندرجہ ذیل درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے بڑھ کر ہے اگر روزانہ اس کا ۵۰۰ مرتبہ ورد کرے خواہ ہر نماز کے بعد سو بار یا ایک ہی مرتبہ ۵۰۰ بار تو دونوں جہانوں میں محتاج نہ ہو، اگر شب جمعہ میں ہزار بار اس کا ورد کرے تو امید ہے کہ حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت شریفہ سے مشرف ہو۔ درود پاک یہ ہے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

(ذریعۃ الوصول ص ۱۸۸)

۹۳۔ درود مشاہدہ

جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہئے وہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا جائے گا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الٰہیٰ کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت

پوری ہو گی۔ درود پاک یہ ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

(راحت القلوب ص ۸۴)

۹۴۔ درود مکین

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں پڑھنے سے خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار، بیوی یا اولاد کسی مسئلے پر تنگ کرتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک کران کو پانی پلادیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(خزینہ رحمت ص ۱۵۱۔۱۵۲)

۹۵۔ قرض دور اور دفع کرنے والا درود ہزارہ شریف

یہ درود شریف ایک دفعہ پڑھنے سے دس ہزار بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے اور قرض کی ادائیگی کا اللہ پاک بندوبست فرما دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلْوَانِ وَتَعَاقَبُ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا

(دورد شریف کی برکات مولانا ارسلان بن اختر میمن ص ۳۲۵)

۹۶۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے والا درود

ایک مرتبہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنھا سے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ

میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔

۱۔ نیز جو شخص چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس کو روزانہ ۴۱ بار پڑھے۔

۲۔ اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو۔

۳۔ دینا و آخرت میں افضل ترین درجات تک پہنچنے لیے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھا کرے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

(دورد شریف کی برکات ص ۳۳۳۔۳۳۴)

۹۷۔ **میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا کرنے کے لئے درود شریف**

اگر میاں بیوی میں مثالی محبت و الفت پیدا کرنا مقصود ہو تو مندرجہ ذیل درود شریف خوشبو پر یا پھول پر ۲۵۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دونوں کو سنگھائیں، اگر مطلوب دور ہو تو ۴۵۰ مرتبہ چینی پر دم کر کے چیونٹیوں کو کھلا دیں۔ مدت ۴۰ دن ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُعَطِّرِ الرُّوْحِ وَآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلَاةً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(سیدنا حضرت امیر معاویہؓ کے اسم گرامی کا علمی و تحقیقی جائزہ ص ۳۷)

۹۸۔ ذاتی گھر کے حصول کے لئے

جو شخص اپنا ذاتی گھر چاہتا ہو وہ مندرجہ ذیل درود شریف جمعہ کے دن بعد نماز عصر ہزار بار پڑھ کر دعا کرے اور اللہ تعالیٰ محض اپنے لطف وکرم سے اس شخص کے لئے ذاتی گھر کا انتظام فرما دیتے ہیں۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

(سیدنا حضرت امیر معاویہؓ کے اسم گرامی کا علمی و تحقیقی جائزہ ص ۸۳)

۹۹۔ برائے حفاظت از آفات وبلیات

جو کوئی یہ درود شریف صبح کو ۷ مرتبہ پڑھے تو شام تک حفاظت میں رہے اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک حفاظت میں رہے گا گویا یہ درود شریف ایک حصار ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاجْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَدَمَّرْتُ کُلَّ عَدُوٍّ بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(نافع الخلائق ص ۳۷۶۔۳۷۷)

۱۰۰۔ والدین کی بخشش کے لئے درود شریف

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس درود پاک کو ایک یا دو یا تین مرتبہ قبرستان میں پڑھے تو کل مردے بخشے جائیں اور جس کسی کے ماں باپ اولاد سے ناراض ہو کر فوت ہو گئے ہوں تو اس درود شریف کو ۲۰ بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخش دے تو اس کو ماں باپ کی خوشنودی حاصل ہو گی اور ماں باپ کی بخشش نصیب ہو گی۔ درود شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(نافع الخلائق ۴۳۳،۴۳۴)

۱۰۱۔ ایک لاکھ درود کا ثواب اوردوزخ کی آگ حرام ہو

جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے تو ثواب ایک لاکھ درود کا پائے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو یوں بھی روایت ہے کہ جو کئی اس درود معظم کو بعد از نماز عشاء ۱۰۰ بار پڑھے تو خواب میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔ درود پاک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاکِنِ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعْوَاتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِہٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِہٖ وَاٰخِرِ بَقَائِہٖ وَالطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(نافع الخلائق ص ۴۳۸)

۱۰۲۔ حل المشکلات درود

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی بھی مشکل میں مبتلا ہو اور اس کے حل کی کوئی صورت نہ ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد سات دن مسلسل بارگاہ اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

سلم میں یہ سلام بھیجا کرے۔ ان شاء اللہ اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔
درود یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااِمَامَ الْحَرَمَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااِمَامَ الْخَافِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ الثَّقَلَيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدُ مَنْ فِيْ الْكَوْنَيْنِ وَشَفِيْعِ مَنْ فِيْ الدَّارَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقِبْلَتَيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْمَشْرِقَيْنِ وَضِيَاءَ الْمَغْرِبَيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدِّ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ وَاَوْلَادِكَ وَاحْفَادِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَفْوَاجِكَ وَخُلَفَائِكَ وَنُقَبَائِكَ وَنُجَبَائِكَ وَاحْزَابِكَ وَاَتْبَائِكَ وَاَشْيَاءِكَ سَلَا مُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(فضائل درود وسلام ص ۴۵۶)

۱۰۳۔ درود قلبی برائے قبولیت دعاء و حل مشکلات

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ ایک لا جواب درود ہے اس کو چاہئے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے۔ ان شاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہو گی۔ درود قلبی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

(فضائل و برکات درود شریف ص ۱۶۸،۱۶۷)

۱۰۴۔ درود حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دوعالم حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کون سا درود پڑھوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی مَلَأَتْ قَلْبُهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحاً مَّسْرُوْراً مُؤَيَّداً مَّنْصُوْراً وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً

(فضائل و برکات درود شریف ص ۲۴۵)

۱۰۵۔ دس ہزار کا ثواب

تفسیر رُوح البیان میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گونا گوں رحمتوں سے لبریز ہے، محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو پڑھا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو اس دورد شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی، اوراس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سِیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا خْتَلَفَ الْمَلْوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ كَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْراً

(فضائل و برکات دورد شریف ص ۲۴۷)

۱۰۶۔ وساوس شیطانی اور خواہش نفسانی سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے

جو شخص وساوس شیطانی اور خواہشات نفسانی کا شکار ہو اسے درج ذیل درود شریف مسلسل پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُفَرِّقِ فِرَقِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ وَمُشَتِّتِ بُغَاةِ جُيُوْشِ الْقَرِيْنِ وَالشَّيْطَانِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

(فضائل درود و سلام ص ۴۷۷)

۱۰۷۔ درود طیب۔ فوراً فوائد حاصل ہوں

اس دورد شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہو گا، کیونکہ فورا فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہئے اس میں حاضر کا صیغہ ہے اور بڑا افضل درود ہے جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے بیشمار فتوحات ہوتی ہیں، نصف شعبان کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔ درود طیب یہ ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

(فضائل و برکات درود شریف ص ۲۲۲)

۱۰۸۔ درود کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہئے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اس کو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔ اور نہ ہی کسی قسم کا ملال ہو گا۔ درود کوثر یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

(فضائل و برکات درود شریف ص ۲۲۴)

۱۰۹۔ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ ابن المشتہر فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے

نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اورزمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو وہ یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَھلُه، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَھلُه، وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھلُه، فَاِنَّكَ اَھْلُ التَّقْوٰى وَاَھْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

(فضائل و برکات دورد شریف ص ۸۷)

۱۱۰۔ عرش کا سایہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹا دے، دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

(فضائل و برکات درود شریف ص ۳۹۔
انوارالاثار فی فضل الصلوۃ علی النبی المختار ص ۹۳۔
افضل الصلوٰت ص ۲۸)

۱۱۱۔ حصن حصین درود برائے مقبولیت اعمال۔ حل مشکلات۔ ہولناکیوں اور پریشانیوں سے نجات
آفات دوراں سے اور مخافات زماں سے امان و حفاظت۔

"ازھار الحدیث" میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک

صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان صاحب کے اتنے اعمال روزانہ آسمان پر چڑھتے ہیں کہ میری امت میں سے کسی کے اتنے اعمال نہیں چڑھتے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ !(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ شرف ان کو کس وجہ سے حاصل ہوا ؟ ارشاد فرمایا کہ میں یہ خبر جبرائیل علیہ السلام کی زبانی نقل کر رہا ہوں انہوں نے ایسا ہی بتایا ہے اور میں نے اس کی وجہ نہیں پوچھی دوسرے دن جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کہ میرے صحابہ میں سے اس شخص کی فضیلت کی موجب کیا چیز ہے! حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اس شخص کی فضیلت و کرامت کا سبب یہ ہے کہ یہ روزانہ دس مرتبہ ان الفاظ میں درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

وصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

وصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ

ف: حضرت مولانا مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ نے ذریعہ الوصول الیٰ جناب الرسول میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ کسی ضرورت کی بنا پر میں نے وطن مالوف سے سفر کیا۔ بعض اہل و عیال کے ساتھ کسی جانب کا قصد تھا۔ احباب اور مددگاروں میں سے کوئی ہمراہ نہیں تھا اچانک ایک بڑی جماعت سامنے آئی ان کے حالات پر خوف اضطراب کا اثر ظاہر تھا۔ پوچھنے پر انہوں نے احوال ذکر کیا کہ اس راستے میں ڈاکوؤں کا ایک گروہ پوری طرح مسلح

ہے اور ہم لوگ کثرت کے باوجود ہزار کلفت کے ساتھ ان سے چھوٹ کر آئے ہیں آپ اس تنہائی و بے نوائی کے باوجود ان کے درپے ہونے اورایذا رسانی سے کیسے محفوظ رہیں گے؟"العود احمد" (یعنی لوٹ جانا بہتر ہے) کے مقولے پر عمل کرتے ہوئے واپس لوٹ جایئے چونکہ لوٹ جانا بھی مصلحت وقت کے خلاف تھا اس لیے میں نے وہیں توقف کیا اور حیرت عظیم کا سامنا ہوا کہ کیا کیجئے اور کیا نہ کیجئے ؟ اسی حال میں نیند کا غلبہ ہوا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا کہہ رہا ہے کہ یہ درود شریف پڑھو اور سلامتی کے ساتھ چلے جاؤ چنانچہ درود شریف کے یہ پانچ کلمات جو ابھی مذکور ہوئے ہیں ان صاحب نے تھوڑے سے تصرف اور تقدیم و تاخیر کے ساتھ تلقین فرمائے، میں نے کبھی یہ کلمات کسی کتاب میں نہیں پڑھے تھے اور نہ کسی سے سنے تھے۔ بڑی فرحت کی حالت میں آنکھ کھلی اور درود شریف کے یہ پانچ کلمات زبان پر جاری تھے میں نے ان کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اور میرے ساتھ جو دو تین نفر تھے انہوں نے بھی ان کا ورد شروع کر دیا تھوڑی دیر میں ہم ڈاکوؤں کے گروہ تک پہنچے اور وہاں سے گزر گئے ہم لوگ ان کو دیکھ رہے تھے اور ان کی باتیں سن رہے تھے لیکن انہوں نے ہمیں نہیں دیکھا اور ہمارے گزرنے کی انہیں خبر تک نہ ہوئی اور اس درود شریف کی برکت سے ہم نے ایسی ہلاکت کی جگہ سے کہ قتل اور زخمی ہونے کا بھی خطرہ تھا لٹ جانے اور قید ہو جانے کا بھی اندیشہ تھا نجات پائی۔ اور بعافیت منزل مقصود تک پہنچ گئے، وہ دن اور آج کا دن الحمد للہ صبح و شام اس درود شریف کا پابندی سے ورد کھتا ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ہولناکیوں اور پریشانیوں سے نجات دلاتا ہے آفات دوراں سے بھی۔ مخافات زماں سے بھی۔۔۔ اس

درود شریف کا نام "حصن حصین" ہے یعنی مضبوط قلعہ اور اس کا نام ورد دارالامان ہے۔

(ذریعہ الوصول الیٰ جناب الرسول ص ۲۰۹،۲۰۸،۲۰۷)

۱۱۲۔ **ایک مختصر جامع دورد شریف**

شیخ حاجی سکرت رحمۃ اللہ جو شیخ رکن الدین علاء الدولہ سمنانی قدس سرہ کے خلیفہ تھے ان سے منقول ہے کہ میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کیسے بھیجا کروں،؟ فرمایا یہ کہا کرو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ۔ یہ درود شریف پڑھو گے تو گویا مجھ پر سارے دورد شریف بھیج دیے۔

(فیضان روضتہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲۲۷)

۱۱۳۔ **روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عمل**

عمدۃ الفقہ بحوالہ فتح و غنیۃ میں ایک روایت لکھی ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر ایک دفعہ یہ آیت پڑھے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

پھر ۷۰ مرتبہ یہ دورد شریف پڑھے۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تو ایک فرشتہ اس کو پکارے گا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْکَ یَا فُلَان اور اس کی حاجتیں پوری کیجائیں گی۔

(اس عمل کے بعد دعا مانگنی چاہئے یہ عمل حل المشکلات ہے)
(فیضان روضۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲۲۸)

۱۱۴۔ دل کے بند والو کھل جائیں

جس کسی کے دل کے والو بند ہوں وہ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کر لیا کرے ان شاء اللہ بند والو کھل جائں گے۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُنَوِّرَۃً لِقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِ
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲۵۶)

۱۱۵۔ جو بچہ ماں کا دودھ نہ پیئے یا بچہ دودھ سے سیر نہ ہوتا ہو

اگر بچہ ماں کا دودھ نہ پیئے تو گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر دودھ پر دم کریں اور ماں و بچہ دونوں کو پلائیں۔ جس عورت کے دودھ سے بچہ سیر نہ ہوتا ہو اس کو یہ درود شریف ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پر دم کر کے ۲۱ روز پلائیں تو عورت کا دودھ بڑھ جائے گا اور بچہ خوب سیر ہو گا۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ صَلوٰۃً تَعُمُّ بَرَكَاتُھَا وَتُحِیْطُ كَرَامَتُھَا وَتَشِیْعُ اَنْوَارُھَا.
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲۵۸)

۱۱۶۔ برائے کثرت رزق و قضائے حاجات

مندرجہ ذیل درود شریف کو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے رزق کی کثرت ہونے اور اگر کوئی حاجت ہو تو اس کے پورا ہونے اور بہت سے فائدے حاصل ہونے کی بڑی طاقت موجو د ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَمَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَآلِہٖ الْكِرَامِ

وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ

(نافع الدارین ص ۹۰،۹۱)

۱۱۷۔ **ایک جامع درود شریف**

حضرت شیخ کمال الدین ابن ہمام حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جمیع کیفیات و اردہ سنت مندرجہ ذیل درود شریف میں موجود ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَداً اَفْضَلُ صَلٰوتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً وَّ زِدْهُ تَشْرِيْفاً وَّتَكْرِيْماً وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(الصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ اللعالمین جلد دوم ص ۲۹۱)

۱۱۸۔ **عمر میں برکت کے لئے**

اگر کوئی شخص نماز چاشت کے بعد روزانہ ۲۱ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کی عمر میں ان شاء اللہ برکت ہو گی۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَاباً فَتِيّاً وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَهلاً مَّرْضِيّاً وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلاً نَّبِيّاً۔

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲۵۶)

۱۱۹۔ **ہر کام میں کامیابی اور برکت اور زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

درج ذیل درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے والے کے تمام کام خود بخود آسان اور حل ہوتے چلے جاتے ہیں اور اس کے رزق، اوقات اور اعمال و اشغال میں اللہ تعالیٰ خاص برکت پیدا فرما دیتے ہیں اور جو شخص دس راتوں کو مسلسل ۱۰۰ بار پڑھ کر باوضو قبلہ رخ سونے کا اہتمام کرے اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے

مشرف فرمائیں گے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمَ اللّٰهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاَضْعَافَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ وَّزِنَةَ كُلِّ شَیْءٍ وَّعَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ وَعَدَدَمَا كَانَ وَعَدَدَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَمَاهُوَ كَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَاوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ ذَاتِ اللّٰهِ۔

(جامع الوظائف ص ۲۷۰)

۱۲۰۔ اولاد کی کامیابی اور معاشرے میں عزت و مرتبہ

جو شخص یہ درود شریف فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد ۷۰ مرتبہ دوسری تین نمازوں کے بعد ۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو معاشرے میں کامیابی اور عزت سے سرفراز فرمائینگے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ۔

(جامع الوظائف ص ۲۶۷)

۱۲۱۔ نظر کی تیزی یا آنکھوں کے امراض

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ درود شریف ایک بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور انگلیاں اپنی آنکھوں پر پھیر لے اس کی نظر تیز ہو جائے گی اور اگر آنکھوں کو ایسی بیماری ہو جس کا علاج ڈاکٹروں کے بس سے باہر ہو چکا ہو تو اس بیماری سے بھی نجات ملے گی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَالرَّحْمَۃِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ مَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَاءَ وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَاءَ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَاوَمِكَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ كَذَالِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

(جامع الوظائف ص ۲۷۱)

۱۲۲۔ **ہر شر کا حصار**

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ درود شریف پڑھنے کا معمول رکھے یہ اس کے لئے جنات، جادو، نظر بد۔ سانپ بچھو وغیرہ موذی جانوروں کی ایذاء رسانی سے حصار کا کام دے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہٖ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(جامع الوظائف ص ۲۷۲۔۲۷۳)

۱۲۳۔ **عوامی مقبولیت اور انٹرویو میں کامیابی**

جو لوگ مارکیٹنگ کے شعبہ میں کام کرتے ہیں اور دن میں کئی قسم کے لوگوں کو اپنی پراڈکٹ کی افادیت و اہمیت کا قائل کر کے انہیں اپنا گاہک بناتے ہیں یا جن لوگوں کا پبلک ڈیلنگ سے براہ راست تعلق ہے جیسے وکیل، ڈاکٹر، حکیم، عاملین وغیرہ یا جن لوگوں نے تعلیم یا ملازمت کے سلسلے میں انٹرویو دینا ہو ان سب حضرات کے لئے درج ذیل درود کا ہر نماز کے بعد تین بار معمول رکھنا بہت مفید ہے۔ انٹرویو پر جاتے وقت دو نفل پڑھ کر گیارہ دفعہ اس درود شریف کا ورد کر کے ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر کر چلے جائیں ان شاء اللہ سو فیصد کامیابی ہو گی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَّقْرُوْنَۃً بِذِکْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً جَامِعَۃً بَیْنَ فَرَحِہٖ وَسَرُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُّحِیْطَۃً بِطُوْرِہٖ وَصُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُّنَوِّرَۃً لِقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً شَارِحَۃً لِمَنْقُوْحِہٖ فِیْ مَسْطُوْرِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِہٖ وَمُرُوْرِہٖ بَیْنَ الْمَاءِ وَطُھُوْرِہٖ وَنُوْرِہٖ وَظُھُوْرِہٖ وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِہٖ۔

(جامع الوظائف ص ۲۶۹۔۲۷۰)

۱۲۴۔ درود تاج

حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے درود تاج آقائے دو جہاں باعث تخلیق کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں منظوری کے لئے پیش کیا اور اجازت چاہی کہ ختم کے وقت ایصال ثواب کے لئے پڑھا جایا کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرمایا۔ درود تاج در اصل عاشقوں کی زبان ہے اور بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا و اولیائے کرام کا معمول ہے یہ نہایت ہی مقبول و معروف صیغہ درود ہے اور مالی پریشانیوں کے حل، مشکلات و بلیات کے تدارک اور قضائے حاجات کے لئے سریع الاثر ہے۔

فضائل درود تاج

(i) بے روزگاری کا خاتمہ

اگر بے روزگاری نے جینا دو بھر کردیا ہو، کوئی ملازمت نہ مل رہی ہو تو تین دن متواتر دورد تاج فجر سے مغرب تک کی ہر نماز کے بعد سات بار اور عشاء کی نماز کے بعد سو بار پڑھیں۔ تینوں دن روزگار کی تلاش میں

نکلیں اور جہاں ملازمت کا امکان نظر آتا ہو وہاں اپنی کوشش جاری رکھیں اگر تین دن میں کام نہ ملے تو چوتھے دن فجر کی نمار کے بعد سے درود تاج پڑھنا شروع کر دیں اور اس وقت تک پڑھنا جاری رکھیں جبتک کوئی آدمی آکر آپ کو ملازمت ملنے کی خوشخبری نہ سنا دے۔

(ii) قضائے حاجات و حل مشکلات

حاجات و مشکلات کے لیے ہر نماز کے بعد تین تین بار کا یا فجر اور مغرب کے بعد سات سات بار کا معمول رکھیں ہر حاجت پوری ہو گی۔ اور ہر مشکل خود بخود آسان ہوتی جائے گی۔

(iii) فوری حاجت اور ناگہانی مصیبت

اگر کوئی فوری یا بڑی ضرورت اور حاجت پیش آجائے یا اچانک کوئی مشکل یا مصیبت سر پر آپڑے تو (۱) عشاء کے بعد دو نفل قضائے حاجت کے گزار کر سو بار حضور قلبی کے ساتھ یہ درود شریف سات، گیارہ یا اکیس دن تک (حسب حاجت) پڑھیں (۲) چند لوگ مل کر ایک نشست میں ۲۱۰۰ بار پڑھ کر مقصد کے لیے دعا کریں دونوں طریقے سریع الاثر اور مفید ہیں۔

(جامع الوظائف ۲۶۳)

درود تاج کی مزید برکات:

- گیارہ راتیں عشاء کے بعد ۱۰۰ بار پڑھنے سے آقادوجہاں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔
- صفائی قلب کے لئے بعد از نماز فجر سات بار عصر و عشاء کے درمیان تین بار ورد رکھے۔
- رنج و غم و افلاس کے خاتمہ کے لیے ۱۱ مرتبہ چالیس دن تک بعد نما عشاء یا نصف شب کو پڑھنا اکسیر ہے۔

- تین سال تک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے بندہ صاحب کشف بن جاتا ہے۔
- سخت مزاج شخص کو نرم کرنے کے لیے بعد نماز عشاء باوضوء حالت میں اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار اور درود تاج ۱۱ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔
- اگر زیادہ خواب آتے ہوں اور ان کی وجہ سے طبیعت بوجھل اور پریشان رہتی ہو تو باوضو حالت میں رات سونے سے پہلے ایک بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیں۔
- حصول اولاد کے لیے باوضو ہو کر اکیس کھجوریں لے کر قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اور ہر کھجور پر ۷ مرتبہ پڑھ کردم کریں اور ہر روز باطہارت حالت میں عورت ایک کھجور کھائے، ان شاء اللہ گود ہری ہو جائے گی۔ ولادت تک عورت روز انہ سات بار تلاوت کیا کرے۔
- اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں تکلیف رفع ہو جائے گی۔
- سانپ یا بچھو نے جس جگہ کاٹا ہو وہاں ہاتھ پھیرتے جائیں اور پڑھتے جائیں جب ختم کریں تو ہاتھ جھاڑ دیں اس طرح تین بار کریں۔ سانپ کے کاٹے کو تین روز تک جھاڑنا چاہیئے۔
- اگر گائے بھینس بکری بچہ نہ دے تو اس درود شریف کو آٹے کے پیڑے پر پڑھ کر کھلائیں۔
- اور اگر گائے بھینس دودھ نہ دیتی ہو تو آٹے کے پیڑے پر طاق مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔
- حاملہ عورت کا حمل محفوظ رکھنے کے لئے ۴۰ بار سحری یا تہجد کے

وقت پانی پر دم کر کے پلائیں۔ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

- اس درود پاک کی برکت سے طاعون جیسی وبائیں اور آسیب کے اثرات دور ہو جاتے ہیں۔
- سحر و آسیب، جن و شیاطین کے دفع کے لئے ۱۴۱بار پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔
- دشمنوں ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم و افلاس کے دفعیہ کے لئے چالیس شب متواتر بعد نماز عشاء ۱۴۱ بار پڑھا کریں۔
- کشائش رزق کے لئے سات بار بعد نماز فجر روزانہ پڑھا کریں۔
- طالب و مطلوب کو ملانے کے لئے نصف شب باوضو چالیس مرتبہ بصدق دل و یقین کے ساتھ پڑھیں۔ ان شاء اللہ مطلوب حاصل ہو گا۔
- ہر مرض و تکلیف کے ازالے کے لئے ۳ بار اس درود پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔
- ظالم حاکم کے ظلم سے نجات کے لئے چالیس راتیں متواتر پڑھنا چاہئے۔
- سخت جان دشمن کا زور توڑنے کے لئے متواتر درود تاج کا ورد رکھیں۔
- درود تاج کے ختم شریف کے انتہائی قوت والے اثرات کے سامنے پریشانیاں مصیبتیں ایک پل بھی نہیں ٹھہر سکتیں۔بڑے سے بڑے مقدمے میں فتح حاصل کرنے اور دشمنان اسلام کو اپنے حق میں مغلوب کرنے کے لئے اس درود پاک کو اپنے گھر میں صرف پانچ عورتیں یا صرف پانچ مرد سوا لاکھ کی تعداد میں پانچ دنوں میں پڑھیں

اور اپنے کام کا مکمل تصور باندھیں ختم شریف سے پہلے میٹھے چاول پکائیں اور ختم دلوائیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے سو سال سے چلتا ہوا مقدمہ بھی صاحب ختم شریف کے حق میں ہو گا اور اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائیں گے۔ درود تاج یہ ہے:۔

درود تاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِالدُّجٰی صَدْرِالْعُلٰی نُوْرِالْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ ○ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ ○ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ ○ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ ○ سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ ○ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ○ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ○ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِالْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ○ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ○ سَیِّدِالثَّقَلَیْنِ ○ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِاللّٰہِ یَآاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

۱۲۵۔ صلوٰۃ خضریہ

درود خضری پڑھنے سے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری نصب ہوتی ہے۔

درود خضری پڑھنے والا حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاص غلام بن جاتا ہے اوردین دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور وہ سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

درود خضری پڑھنے والے کے لیے مال و دولت کی تنگی ختم کردی جاتی ہے اور خزانہ غیب سے اس کی مدد کی جاتی ہے۔

- بعد نماز عشاء ۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کو بے انتہا نوازا جاتا ہے۔
- درود خضری پڑھنے والے کا دل نفاق سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے پانی سے کپڑا۔
- درود خضری پڑھنے والے کے دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔
- درود خضری پڑھنےوالے کو پہلے ہی روز قرب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا جاتا ہے اور اس کی تربیت روح اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوتی ہے یا وہ زیر تربیت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے۔
- درود خضری کو اگر روزانہ ایکبار پڑھ کر پانی پردم کر کے بعد از نماز فجر بچوں کو نہار منہ پلاتے رہیں وہ نیک اور فرمانبردار بن جاتے ہیں گویا یہ بچوں کی اصلاح و تعلیم کے لئے ایک گراں بہا تحفہ ہے۔
- بعد از نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ اور رات کو تہجد کے وقت ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔
- اگر گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہوتو نماز فجر کے بعد ۱۲۵ بار درود

خضری پڑھ کر پانی پر دم کر دیں اور تمام گھر والے اسے پیا کریں ان شاء اللہ چند دنوں میں تمام افراد میں اتحاد اتفاق اور محبت پیدا ہو جائے گی۔

- باطنی صفائی کے لئے ۳۱۳ مرتبہ روز پڑھنا چاہیے۔
- قلب جاری کرنے کے لیے بعد از نماز تہجد ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور قلب جاری ہونے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔
- مثانے کی کسی بھی قسم کی تکلیف میں ۱۰۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

درود پاک یہ ہے:

صَلَّى اللهُ عَلٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

۱۲۶۔ درود زیارۃ النبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضور آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ان الفاظ سے مجھ پر درود پڑھا وہ خواب میں مجھے دیکھے گا، اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے روز بھی مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے روز مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ وہ میرے حوض سے سیراب ہو گا اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دے گا۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ

(افضل الصلوات ص ۲۳۴)

۱۲۷۔ درود شفاعت

امام عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کا ذکر

کرنے کے بعد فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود شریف پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ،

(افضل الصلوٰت ص ۲۳۶)

۱۲۸۔ درود بخشش

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مندرجہ ذیل درود شریف پڑھا تو وہ کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے بخش دیا جائے گا۔ اور اگر بیٹھا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے بخش دیا جائے گا درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

(افضل الصلوات ص ۲۴۰)

۱۲۹۔ درود افضل برائے بخشش والدین

شیخ الملوی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے جس امتی نے صبح وشام یہ درود پڑھا تو اس کا اجر وثواب ستر فرشتے ہزار دنوں تک لکھتے رہیں گے اور اس کی اوراس کے والدین کی بخشش کردی جائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدٍ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ اللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ مَاھُوَ اَھْلُہٗ،

(افضل الصلوات ص ۲۴۱)

۱۳۰۔ درود الحاجات

حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت پر ایک سو بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ جس میں ستر آخرت کی ہوں گی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

(افضل الصلوات ص ۲۴۵)

۱۳۱۔ درود دافع العصیان و مصائب و آلام

شیخ سعید بن عطار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح و شام تین تین بار درود پڑھا اس کے گناہ مٹا دیے جائیں گے، غلطیاں معاف کردی جائیں گی۔ ہمیشہ خوشی و مسرت حاصل ہو گی اس کی دعا قبول ہو گی آرزوئیں بر آئیں گی اور دشمن پر اسے مدد ملے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاۗءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

(افضل الصلوات ص ۲۴۵)

۱۳۲۔ درود زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیخ ابوعبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سو مرتبہ خواب میں دیکھا۔ آخری بار جب زیارت کی تو عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا درود افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مندرجہ ذیل دورد شریف ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأَتْ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحاً مَسْرُوْراً مُؤَیِّداً مَنْصُوْرًا وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

(افضل الصلوات ص ۲۵۸)

۱۳۳۔ صلوٰۃ النور الذاتی برائے دفع کرب و آلام

یہ درود پاک امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اوراس کا ایک مرتبہ پڑھنا ایک لاکھ درود کے برابر ہے اوریہ بے چینی و بیقراری اور کرب و آلام دور کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔ دورد پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِی الْآثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(افضل الصلوات ص ۳۲۳)

۱۳۴۔ صلوٰۃ اولی العزم

جو شخص اس درود شریف کو تین بار پڑھتا ہے تو گویااس نے درود شریف کی کتاب "دلائل الخیرات "پڑھ کر ختم کر لی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَھُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

(افضل الصلوات ص ۳۸۱)

۱۳۵۔ درود مدنی

اس درود پاک میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک کا ذکر ہے اس لیے اس کو درود مدنی کہا جاتاہے اس درود پاک کو جو کوئی تہجد کے وقت سات

جمعرات تک ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھے او اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی اگر کوئی غمزدہ نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرے تو اس کی پریشانی اورافلاس ختم ہو گا۔درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدَ هُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُمَا

(عظمت درود شریف ص ۴۱۹۔۴۲۰)

۱۳۶۔ صلوٰۃ الفاتح ایک نعمت عظمیٰ

درود فاتح سے ہر قسم کی بندش ختم ہو جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ یہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اسکی بدولت آپ کو اللہ تعالیٰ نے صدیق کا درجہ عطا فرمایا اس درود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ہے حضرت ابو المقارب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود پاک کو جو کوئی چالیس روز پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیں گے۔حضرت سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو پسند تھا اوران کا یہ خاص ورد تھا۔یہ درودشریف خاص الخاص عجائبات اور راز کا حامل ہے اس درود شریف کے مصنف حضرت شیخ محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو زندگی میں ایک بار پڑھے گا اگر وہ دوزخ میں ڈالا جائے تو وہ مجھے اللہ کے ہاں پکڑ لے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى

اللہ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ
(افضل الصلوات ص ۳۷۳)

۱۳۷۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا ویرانے میں بے یارو مدد گار ہو۔

مندرجہ ذیل دورد پاک کو ۱۱ روز تک ۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انشاءاللہ خواب میں اس چیز کے متعلق اشارہ ہو جائے گا۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ
(صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ص ۳۸۳)

۱۳۸۔ صلوۃ العالی القدر

جو شخص اس درود پاک کو ہر جمعہ کی رات کو پڑھنے پر ہمیشگی اختیار کرے خواہ ایک مرتبہ ہی کیوں نہ ہو تو موت کے وقت اس کی روح کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح متمثل ہو گی اور قبر میں داخل ہونے کے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ وہ آقائے جہان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اسے لحد میں اتار رہے ہیں۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
(افضل الصلوات ص ۳۸۴)

۱۳۹۔ صلوٰت خزینہ الاسرار

یہ درود پاک عارف باللہ شیخ محمد حقی آفندی نازلی رحمۃ اللہ علیہ کات ہے آپ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے شیخ مصطفیٰ الھندی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۲۶۱ ھجری میں مدینہ منورہ کے "مدرسہ محمودیہ" میں اللہ تعالیٰ کا تقرب

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وصال کے لیے آیۃ الکرسی اور یہ درود شریف پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ جب تو اس پر ہیشگی کرے گا تو بہت سے علوم و اسرار کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخذ کرے گا یہاں تک تو روحانی طور پر تربیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تھا۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

(افضل الصلوات ص ۳۹۹)

۱۴۰۔ درود خمسہ

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک فرمایا انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔ پوچھا گیا کہ کس عمل کے سبب فرمایا ان پانچ کلمات کے سبب جن کے ساتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا تھا۔ پوچھا گیا وہ کلمات کیا فرمایا یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

(القول البدیع اردو ترجمہ ص ۴۷۳)

۱۴۱۔ حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا پسند فرمودہ درود پاک

درود پاک کا یہ صیغہ مشہور بزرگ حضرت سید احمد بدویؒ سے منقول

ہے قضائے حاجات اور حل مشکلات کے لیے مغرب کی نماز کے بعد اپنی نشست پر بیٹھے بیٹھے پہلے ۱۹ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ پھر عشاء کی جماعت شروع ہونے تک بلا تعداد یہ درود شریف پڑھتے رہیں ان شاء اللہ حاجت کیسی بھی ہو ضرور پوری ہو گی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَلَمْعَۃِ الْقَبْضَۃِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَفَضْلِ الْخَلِیْقَۃِ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاِسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَانِیَّۃِ وَصَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَالْبَھْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّتْبَۃِ الْعُلِیَّۃِ مَنِ انْدَرَجَ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِہٖ فَھُمْ مِنْہُ وَاِلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(جامع الوظائف ص ۲۶۶۔۲۶۷)

۱۴۲۔ **اگر کسی اپنے پیارے بچھڑے ہوئے سے ملنے کی تمنا ہو**

اس درود شریف کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو رزق کی تنگی دور ہو ہر قرض نماز کے بعد پڑھیں تو مخلوق کے دل میں قاری کی محبت پیدا ہو ادائیگی قرض کے لیے روزانہ صبح و شام ۱۴، ۱۴ مرتبہ پڑھیں بچھڑے ہوئے سے ملاقات کے لیے دو نفل ادا کرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اور مسلسل ۳ رات تک یہ عمل کریں۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ الْوَھَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَھُوَ نُوْرِ عَرْشِکَ وَمَظْھَرِ لُطْفِکَ وَخَیْرِ خَلْقِکَ وَالْبَعْثَۃُ قَاسِمُ فَضْلِکَ

(جام کوثر ص ۲۹۵ بحوالہ صلوٰت و سلام ص ۱۳۰)

۱۴۳۔ روزگار کے متلاشی خواتین و حضرات کے لئے

روزگار کے متلاشی خواتین و حضرات ہر نماز کے بعد روضۂ سرکار مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جالیوں کا تصور باندھ کر سات دنوں کے حساب سے اس طرح پڑھیں۔

1100/7`1000/6`900/5`800/4`700/3`600/2`500/1

درود پاک پڑھنے کے بعد بارگاہ رحمت میں روزگار کے الیے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہو گی۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رِضٰی نَفْسِہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(درود مشکل کشا ص ۳۳ بحوالہ صلوۃ و سلام)

۱۴۴۔ ہر قسم کی تکلیف اور رنج و الم دور کرنے کے لیے

مندرجہ ذیل درود شریف ہر قسم کی تکالیف اور رنج و الم کو دور کرنے کے لیے اکسیر ثابت ہوا۔ اگر اس درود پاک کی کثرت کی جائے تو اللہ تعالیٰ آرزوؤں اور تمناؤں کے بڑھ کر عطا فرماتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ن اَلْحَبِیْبِ الْمَحْبُوْبِ شَافِیْ الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

(سعادت الدارین ج دوم ص ۲۵۴)

۱۴۵۔ ایسا درود جس کے فضائل بیان کرنے سے زبان و قلم قاصر ہے

یہ درود نہیں بلکہ ایک طاقت ہے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ یہ کیسی طاقت ہے اس کو کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔ پس اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو آخری علاج کے نام سے پکارا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔ صرف ایک دفعہ پڑھنے سے آدمی رحمت میں سرتاپا نہا

جاتا ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

(صلوا علیہ وآلہٖ ص ۹۶ از ع م چوہدری)

۱۴۶۔ بے حد و حساب فضائل و برکات کا حاصل دورد شریف

جناب رانا رفعت سعید صاحب (لاہور) لکھتے ہیں کہ راقم کو دسمبر ۱۹۶۹ء کو نوابزادہ افتخار احمد مدنی نے فیوض القرآن از ڈاکٹر سید حامد حسن بلگرامی کا مکمل سیٹ عطا فرمایا جس کے اوراق تعارف میں یہ درود شریف درج تھا اس درود پاک کے فیوض و برکات تا حال سمیٹ رہا ہوں۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَظْھَرِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ مِرآۃِ الذَّاتِ مَعْدَنِ الْمُشَاھَدَاتِ مَخْزَنِ التَّجَلِّیَّاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ وَآلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(والمقصود والموجود از رانا رفعت سعید ص ۴۳، ۴۴ بحوالہ سلطان الاذکار ص ۱۰۴)

۱۴۷۔ درود شریف فائدے ہی فائدے

اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے اور دس بار پڑھنا ایک لاکھ کے برابر ہے اگر صبح و شام تین تین بار ورد کرے تو قبر و حشر میں تمام معاملات آسان ہو جائیں، اگر ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیرے تو نظر تیز ہو۔ اور درد چشم کے لیے جو کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہو سات بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرے تو اس دورد شریف کی برکت سے ٹھیک ہو۔ اور اگر کوئی بیماری رکھتا ہو اس کی برکت سے صحت بلیغ نصیب ہو اور اگر شب جمعہ میں ہزار بار پڑھا کرے تو حضرت سرور دوعالم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمال کی خواب میں زیارت کرے۔

صبح و شام تین تین بار پڑھنا ضروری ہے اس کو چھوڑنا نہیں چاہئے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ

(ذریعہ الوصول ص ۱۹۲، ۱۹۳)

۱۴۸۔ ایک درود چودہ ہزار درود پاک کے برابر

یہ دورد پاک چودہ ہزار درود پاک جیسا ایک ہے بعض پتھروں پر بخط قدرت لکھا پایا گیا ہے، بعض اولیاء کرامؒ نے اس کو تواتر کے ساتھ وظیفہ بنایا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّعَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

(زادالسعید ص ۱۳ شفاء القلوب ص ۲۳۳۔۲۵۸)

۱۴۹۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو خوش کرنے والا درود پاک

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا ہے کہ اس درود شریف

کے الفاظ امام طبرانی کے ہیں انہوں نے کہا کہ اس درود شریف کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خواب میں پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن کر تبسم فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دندان مبارک (ثنایا) ظاہر ہو گئے ان دندان مبارک میں جو فاصلہ تھا اس سے نور ظاہر ہوا۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ حَمْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمَدُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

(جذب القلوب ص ۲۸۳ ذریعۃ الوصول ص ۷۵۔ تحفۃ الصلوۃ والسلام علی النبی المختار ص ۶۷۴ از امام ابن سلامہ القضاعی اردو ترجمہ)

۱۵۰۔ ابن طولون رحمۃ اللہ علیہ کا دورد پاک

آپ ہر روز اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ پڑھا کرتے تھے اس کے ساتھ ایک قصہ بیان کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ درود پاک ایک بار پڑھنا ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ حل مشکلات میں یہ درود پاک پُر تاثیر ہے درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمَمْلَكَةِ وَدَالِ الدَّوَامِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ عِزِّكَ۔ لَانَفَادَ لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَاهُوَ كَائِنٌ فِيْ مُلْكِكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَرَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۴۰)

۱۵۱۔ ستر ہزار درود کے برابر

امام احمد دیربی رحمۃ للہ علیہ نے اپنی کتاب فتح الملک المجید المعروف مجربات دیربی میں شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے حوالے سے لکھا ہے کہ انہوں نے دوران سیاحت ایک غار کے دروازے پر درود شریف کا صیغہ لکھا ہوا پایا۔ اس پتھر پر لکھا تھا کہ یہ صیغہ درود شریف ۵۰ ہزار بار درود شریف بھیجنے کے برابر ہے۔ بعد میں ایک رات خواب میں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس صیغہ درود شریف کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ستر ہزار درود شریف کے برابر ہے۔ وہ صیغہ دورد شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَاءِكَ صَلٰوةً تَحِلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا وَجِلَتِیْ وَتُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِ بِهَا حَاجَتِیْ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وُتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَخَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ وَعَدَدَ الْاَقْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالرِّمَالِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَمِيَاهِ الْعُيُوْنِ وَالْاٰبَارِ وَالْاَنْهَارِ وَجَمِيْعِ مَاخَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَمَامَضٰی فِيْهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ

(مجربات دیربی ص۸۷، ۸۸)

۱۵۲۔ فقر و فاقہ و غربت سے نجات

علامہ ابو عبداللہ قسطلانیؒ نے نقل کیا ہے کہ مجھے خواب میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی ارشاد فرمایا کہ: یہ درود شریف پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ اَلّٰنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْهِ طَرِیْقاً سَھْلاً مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَّ جَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْكَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

(ذریعہ الوصول ص ۸۲)

۱۵۳۔ بڑی سے بڑی پریشانی و مصیبت ختم ہو جائے

حافظ سخاویؒ نے ''قول بدیع'' میں درود شریف کی کیفیات ماثورہ کے ذیل کہا ہے کہ: دیلمی نے فروس میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا سیکھائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ یَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُنْقِذَ الْھَلْکٰی یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفَضِّلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّھَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ

وَنُوْرُ الْقَمَرِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللہ لَاشَرِیْکَ لَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پریشان بھی یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی ذائل فرمادیں گے'' اسی بنا پر حافظ سیوطیؒ نے اپنے''اذکار'' میں اس دعا کو پریشانی کی دعاؤں میں ذکر کیا ہے۔

(ذریعہ الوصول ص ۵۳ تا ص ۵۵)

باب نمبر۶

توسل بافضل الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ جل شانہ سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگنا "توسل" کہلاتا ہے اس کے لیے دوسرے مختلف الفاظ استغاثہ، استمداد، تشفع وغیرہ بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوقات میں اعلیٰ و اکمل ہیں۔ علامہ جامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ   بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

حضور پاک امام الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسل و استغاثہ کی چار صورتیں ہیں:۔

۱۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت شریف سے پہلے۔
۲۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت شریف سے بعد یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں۔
۳۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات حسرت آیات کے بعد۔
۴۔ عالم محشر اور قیامت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت و توسل۔

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نشر الطیب میں لکھا ہے کہ جس طرح توسل کسی دعا کا جائز ہے اسی طرح توسل دعا میں کسی کی ذات کا بھی جائز ہے۔
(نشر الطیب ص ۲۴۲)

۱۔ **توسل قبل از ولادت:**

جب حضرت آدم علیہ السلام سے لغزش سرزد ہوئی تو انہوں نے یوں دعا کی یَا رَبِّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ لَمَا غَفَرْتَ لِیْ "اے میرے رب میں تجھ سے بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوال کرتا ہوں کہ میری خطا معاف کردیجے" اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ اے آدم! (علیہ السلام) تو نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کس طرح پہچانا

جب کہ میں نے ابھی ان کو پیدا نہیں کیا۔

آدم علیہ السلام نے کہا: اے رب میں نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یوں پہچانا کہ جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور پھر مجھ میں اپنی روح پھونکی میں نے اپنا سر اوپر اٹھایا تو قوائم عرش پر میں نے لا الہ اِلّااللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے جان لیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اس شخص کا نام لکھا ہے جو تیرے لیے تمام مخلوق میں پیارا (احب الخلق) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اے آدم! تم نے سچ کہا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے تمام مخلوق میں پیارے ہیں جس وقت تم نے بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے سوال کیا تو جان لو میں نے تمہاری مغفرت کر دی اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو تم کو پیدا نہ کرتا"

(مواهب لدنیہ اردو ص ۵۹ جلد اول)

۲۔ "حیات شریف میں توسل"

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ صحابی کا بیان ہے کہ ایک نابینا شخص حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے میری بینائی لوٹا دے مجھے عافیت دے، حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو میں دعا کر دیتا ہوں اور اگر چاہے تو صبر کر، صبر تیرے واسطے بہتر ہے اس شخص نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور جب واپس آیا تو اس کی بینائی واپس

آچکی تھی اس حدیث کو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مستدرک للحاکم، صحیح ابن خزیمہ، مسند احمد بن حنبل میں روایت کیا گیا ہے۔
(القول البدیع ص ۴۳۶)

- حضرت تھانویؒ نے نشر الطیب ص ۲۴۲ پر بحوالہ ابن ماجہ یہ واقعہ بیان کیا ہے۔
- حضرت کاش البرنیؒ نے اپنی کتاب عامل کامل حصہ اول میں اس دعا کو ۱۵۸ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا لکھا ہے اس سے ان شاء اللہ ہر حاجت پوری ہو گی ۲۱ دن مسلسل پڑھنا چاہئے یہ تعداد اس لیے ہے کہ ہمارے میں نہ صدق مقال ہے نہ اکل حلال۔

۳۔ توسل بعد از وفات

انہی حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کام کو جایا کرتا اور وہ اس کی طرف التفات نہ فرماتے اس نے عثمان بن حنیفؓ سے کہا انہوں نے فرمایا کہ تو وضو کر کے مسجد میں جا اور یہی اوپر والی مذکورہ دعا سکھلا کر کہا کہ یہ پڑھ۔ چنانچہ اس نے یہی کیا اور حضرت عثمانؓ کے پاس پھر جو گیا توانہوں نے بڑی تعظیم و تکریم کی اور کام پورا کر دیا۔
(نشر الطیب ص ۲۴۲۔ فضائل درود و سلام نذیر نقشبندی ص ۳۴۷)

- مشکوٰۃ شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب لوگوں پر قحط ہوتا حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے بارش کی دعا کرتے اور فرماتے کہ اللہ ہم (پہلے) آپ کے دربار میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا توسل کیا کرتے تھے آپ ہم کو بارش دیتے تھے اور (اب ہم) آپ کے دربار میں اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کا توسل کرتے ہیں سو ہم کو بارش دیجئے چنانچہ بارش ہوتی تھی۔
(نشر الطیب ص ۲۴۳)

• ابوالجوزاء سے روایت ہے کہ مدینہ میں سخت قحط ہوا۔ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے شکایت کی آپ رضی اللہ عنھا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کو دیکھ کر اس کے مقابل آسمان کی طرف اس میں ایک منفذ کردو یہاں تک کہ اس کے اور آسمان کے درمیان حجاب نہ رہے چنانچہ ایسا ہی کیا تو بہت زور کی بارش ہوئی، اس کو دارمی نے روایت کیا۔

(نشر الطیب للتھانویؒ ص ۲۴۴)

• مواہب میں بسند امام ابوالمنصور صباح، ابن النجار اور ابن العساکر اور ابن الجوزی نے محمد بن حرب بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں قبر مبارک کی زیارت کر کے سامنے بیٹھا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور زیارت کر کے عرض کیا یا خیر الرسل اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سچی کتاب نازل فرمائی جس میں ارشاد فرمایا:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (سورہ النساء: ۶۴) اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے گناہوں سے استغفار کرتا ہوں اور اپنے رب کے حضور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے شفاعت چاہتا ہوا آیا ہوں۔ پھر دو شعر پڑھے۔۔۔ الخ

اور ان محمد بن حرب رضی اللہ عنہ کی وفات ۲۲۸ھ میں ہوئی ہے غرض زمانہ خیر القرون کا تھا اور کسی سے اس وقت نکیر منقول نہیں پس حجت ہوگیا۔

(نشر الطیب ص ۲۴۴)

القول البدیع میں العتبی سے حکایت کیا گیا ہے وہ فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک اعرابی آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے اللہ تعالیٰ کا فرمان: وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (سورہ النساء:۶۴) سنا ہے (جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو تیرے پاس آئیں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں اور رسول کریم بھی ان کے لیے مغفرت طلب کریں تو وہ اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا پائیں گے) میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہوئے آیا ہوں اپنے رب کے حضور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو سفارشی بنا کر آیا ہوں اور یہ شعر کہے۔

يَاخَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اَعْظُمُهٗ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِيْ لِفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

ترجمہ : ''اے بہتر ان تمام سے جن کے جسم نرم زمین مین دفن ہوئے ان کی خوشبو سے ٹیلے اور میدان معطر ہوگئے۔ میری جان قربان ہو جائے اس قبر پر جس میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رہائش پذیر ہیں اور جس میں پاکیزگی اور جودو کرم ہے''

پھر وہ چلا گیا مجھے نیند آگئی۔ خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اے عُتبی اعرابی کو جا کر مل اور اسے خوشخبری دے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی ہے''

(القول البدیع اردو ترجمہ: ص ۳۱۴۔۳۱۵)

اسی قول بدیع میں اس سے آگے والی روایت ابن بشکوال نے محمد بن حرب الباہلی سے نقل کی ہے اور اس میں یہ شعر زیادہ کیا ہے۔

اَنْتَ النَّبِيُّ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُه عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَازَلَّتِ الْقَدَمُ

''آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی وہ نبی ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے پل صراط پر گزرنے کے وقت جب قدم ڈگمگائیں گے''

(القول البدیع اردو ترجمہ: ص۳۱۵)

۴۔ توسل کی چوتھی صورت یعنی عالم محشر اور قیامت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت یہ ایسی صورت ہے جس پر اجماع ہے جو کسی دلیل کی محتاج نہیں ہے۔

توسل بحوالہ بزرگان دین و سلف صالحین رحمہم اللہ تعالیٰ

۱۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔ از قصیدہ نعمانیہ

يَاسَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِداً ۔۔۔ اَرْجُوْ رَضَاكَ وَاحْتَمِيْ بِحِمَاكَ
اَنْتَ الَّذِيْ لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ امْرءٌ ۔۔۔ كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰى لَوْلَاكَ
اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ ۔۔۔ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ فِي الْاَنَامِ سِوَاكَ

ترجمہ: اے سید السادات میں قصد کر کے آپ کے پاس آیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی کا امیدوار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبزہ زار میں پناہ گزیں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ مقدس ذات ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو کبھی کوئی آدمی پیدا نہ ہوتا اور نہ کوئی مخلوق پیدا ہوتی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جودو کرم کا امیدوار ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا خلقت میں ابو حنیفہ کا کوئی سہارا نہیں۔

۲۔ شیخ شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانیؒ یوں عرض کرتے ہیں:

نَبِيَّ اللّٰهِ يَا خَيْرَ الْبَرَايَا ۔۔۔ بِجَاهِكَ تَقِيْ فَصْلَ الْقَضَاءِ
وَارْجُوْ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوَ عَمَّا ۔۔۔ جَنَّتْهُ يَدَاىَ يَارَبَّ الْحَبَاءِ
فَقُلْ يَا اَحْمَدَ بْنِ عَلِيْ اِذْهَبْ ۔۔۔ اِلٰى دَارِ النَّعِيْمِ بِلَا شِقَاءٍ

اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے تمام مخلوق سے بہتر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی قدرو منزلت کے طفیل قیامت میں میرا بچاؤ ہو گا، اے کریم۔ اے صاحب جودو عطا ! میں ان گناہوں کی جو مجھ سے ہوئے ہیں معافی کی امید کرتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں کہ

اے احمد بن علی جنت میں بغیر مشقت چلا جا۔

۳۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا خَيْرَ الْبَرَايَا　　نَوَالَكَ اَبْتَغِيْ يَوْمَ الْقَضَاءِ

اِذَا مَا حَلَّ خَطْبٌ مُدْلَهِمٌّ　　فَاَنْتَ الْحِصْنُ مِنْ كُلِّ الْبَلَاءِ

اِلَيْكَ تَوَجُّهِيْ وَبِكَ اسْتِنَادِيْ　　وَفِيْكَ مَطَامِعِيْ وَبِكَ ارْتِجَائِيْ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اے تمام خلق سے بہتر قیامت کے دن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطاء و بخشش چاہتا ہوں۔ جب کوئی سخت مصیبت پیش آئے تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہر بلا کے بچاؤ کے لیے قلعہ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرف میری توجہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی میرا سہارا ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے بھلائی کی طمع اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے امید ہے۔

۴۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے قصیدہ الطیب لنغم کی تضمین میں یوں فرماتے ہیں:

مَدَارُ وُجُوْدِ الْكَوْنِ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ　　وَمِفْتَاحُ بَابِ الْجُوْدِ فِيْ كُلِّ عُسْرَةٍ

وَمُتَمَسِّكُ الْمَلْهُوْفِ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ　　وَمُعْتَصَمُ الْمَكْرُوْبِ فِيْ كُلِّ غَمْرَةٍ

وَمُنْتَجَعُ الْغُفْرَانِ مِنْ كُلِّ تَائِبٍ　　اِلَيْكَ قَدُ الْعَيْنِ حِيْنَ ضَرَاعَةٍ

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر لحظہ وجود عالم کے دروازے کی کنجی ہیں اور ہر شدت میں پریشان و بے قرار کی پناہ ہیں اور ہر مصیبت میں آفت رسیدہ کا سہارا ہیں اور ہر توبہ کرنے والے کے لیے بخشش کا وسیلہ ہیں۔ خشوع و خضوع کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرف آنکھ اٹھتی ہے۔

۵۔ علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ ۱۸۹۹ء میں ایک شخص نے جو اللہ تعالیٰ کے انتقام و عذاب کا خوف نہیں رکھتا تھا مجھ پر افتراء پردازی سے کام لیا جس کی وجہ سے سلطان نے میری معزولی کا حکم صادر

کردیا اور بیروت سے دور دراز علاقے کی طرف منتقل ہو جانے کا حکم دیا، جب مجھے حکم سلطانی کی اطلاع ملی تو میں بہت پریشان ہوا بہرکیف مجھے جمعرات کے دن یہ اطلاع ملی (اور اسی شام یعنی جمعہ کی رات میں نے ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کیا استغفر اللہ العظیم اور ساتھ ہی ساڑھے تین سو مرتبہ اس طرح درود شریف پڑھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ اور نبوت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استغاثہ کیا کہ اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد کو پہنچئے میرے لیے خلاصی اور نجات کے سب حیلے اوراسباب تنگ ہو گئے اور سب راستے مسدود ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد نیند نے غلبہ کیا پچھلی رات آنکھ کھلی تو پھر ایک ہزار مرتبہ دورد شریف پڑھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استغاثہ کیا اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ مجھ سے درد و کرب اور رنج و الم دور فرمائے جمعے کا دن ابھی گزرنے نہ پایا تھا کہ قسطنطنیہ (استنبول) سے بذریعہ ٹیلی گراف سلطان کا یہ حکم موصول ہوا کہ مجھے اسی محکمے الحقوق میں اسی پوسٹ پر برقرار رکھا جائے اور بیروت سے باہر منتقل نہ کیا جائے۔ اور یہ محض حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استغاثہ کی برکت سے ہوا حالانکہ سلاطین کا دستور اور معمول ہے کہ وہ ایک فرمان جاری کر کے اسے اتنی جلدی واپس نہیں لیتے جتنا اس حکم کو واپس لیا۔

(سعادت الدارین ص ۶۶۲۔ جلد دوم۔ شواہد الحق اردو مطبوعہ لاہور ص ۵۳۳)

■ قطب مدینہ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد القادری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ کے شاہد ہیں آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلطان عبدالحمید نے مدینہ منورہ کے گورنر بصری پاشا کو علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ کی گرفتاری کا حکم دیا گورنر بصری پاشا آپ کا بہت معتقد تھا اس نے آپ کی خدمت میں

حاضر ہو کر سلطان کا حکم نامہ پیش کیا آپ نے حکم نامہ دیکھ کر فرمایا میں نے سنا، پڑھا اور اطاعت کی جب آپ کو قید کیا گیا تو میں (شیخ ضیاء الدین مدنیؒ) حضرت شیخ عمر مدنیؒ اور شام کے ایک بزرگ حضرت شیخ نبہانیؒ کی ملاقات کے لیے گئے اور عرض کی کہ اگر آپ اجازت دیں تو ہم آپ کی رہائی کے لیے سلطان سے درخواست کریں تو شیخ نبہانیؒ فرمانے لگے کہ اگر آپ نے درخواست کرنی ہی ہے تو سلطان عبدالحمید کی بجائے سلطان کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں ان الفاظ سے استغاثہ کریں۔

صَلَّی اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ أَنْتَ وَسِيْلَتِيْ أَدْرِكْنِيْ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ۔

حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابھی تین دن ہی اس درود شریف کے ساتھ استغاثہ کیا تھا کہ سلطان عبدالحمید کے گورنر بصری پاشا کو پیغام ملا کہ حضرت شیخ یوسف نبہانیؒ کو باعزت بری کر دیا جائے۔

(فضائل درود اردو ص ۹۹،۱۰۰)

۶۔ سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ دربار نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یوں عرض کرتے ہیں:۔

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم و عصیاں پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پھنسا ہوں بے طرح گرداب غم میں نا خدا ہو کر
میری کشتی کنارے پر لگاؤ یا رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں

بس اب چاہو تراؤ یا ڈباؤ یارسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(رسالہ درد غمناک)

۷۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ قصائد قاسمیہ میں یوں عرض کرتے ہیں:

مدد اے کرم احمدی کہ تیرے سوا
نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار
یہ ہے اجابت حق کو تیری دعا کا لحاظ
قضائے مبرم و مشروط کی نہیں ہے پکار
خدا تیرا تو جہاں کا ہے واجب الطاعۃ
جہاں کو تجھ سے تجھے اپنے حق سے ہے سروکار

(قصائد قاسمی۔ بحوالہ فضائل درود نذیر نقشبندی)

۸۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے یہ اشعار نشر الطیب میں لکھے ہیں اور یہ ان کے اپنے اشعار ہیں:

یَا شَفِیْعَ الْعِبَادِ خُذْ بِیَدِیْ	انت فی الاضطرار معتمدی

دستگیری کیجئے میرے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کشمکش میں تم ہی ہو میرے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

لیس لی ملجا سواک اغث	مسنی الضر سیدی سندی
جز تمارے ہے کہاں میری پناہ	فوج کلفت مجھ پر آ غالب ہوئی
عشنی الدھر یا ابن عبداللہ	کن مغیثا فانت لی مددی
ابن عبداللہ زمانہ ہے خلاف	اے میرے مولا خیر لیجئے مری
لیس لی طاعۃ ولا عمل	بید حبیک فھو لی عندی

کچھ عمل ہے اور نہ طاعت میرے پاس　　ہے مگر دل میں محبت آپ کی

یارسول الالہ بابك لی　　من غمام الغموم ملتحدی

میں ہوں بس اورآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا در یارسول ابر غم گھیرے نہ پھر مجھ کو کبھی

جد بلقیاك فی المنام و کن　　ساتر اللذنوب و الفند

خواب میں چہرہ دکھا دیجئے مجھے　　اور میرے عیبوں کو کردیجئے خفی

انت عاف ابر خلق اللہ　　و مقیل العشار و اللدد

در گزر کرنا خطا و عیب سے　　سب سے بڑھ کر ہے یہ خصلت آپ کی

رحمة للعباد قاطبة　　بل خصوصا لکل ذی اود

سب خلائق کے لیے رحمت ہیں آپ　　خاص کر جو ہیں گنہگار و غوی

لیتنی کنت ترب طیبتکم　　فالتثمت النعال ذاك قدی

کاش ہو جاتا مدینہ کی میں خاک　　نعل بوسی ہوتی کافی آپ کی

فاصلی علیك بالتسلیم　　متحفا عند حضرة الصمد

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرہوں رحمتیں بے انتہا　　حضرت حق کیطرف سے دائمی

بعداد الرمال والانفاس　　والنبات الکثیر منتضد

جس قدر دنیا میں ہیں ریت اور سانس اور بھی جس قدر روئیدگی

وعلی الال کلھم ابدا　　بالغا عند منتھی الامد

اور تمہاری آل پر اصحاب پر　　تابقائے عمر دار اخروی

(نشر الطیب ص ۱۵۸۔۱۵۹)

باب نمبر ۷

نقش نعلین پاک کی برکات و طریق توسل

نعلین شریف کا نقشہ اور اس کے برکات و فضائل حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ ''زادالسعید '' کے آخر میں بعنوان ''نیل الشفاء بنعل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذکور ہیں انہیں من و عن یہاں نقل کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

(زادالسعید ص ۳۲ تا ص ۳۶ و ص ۳۹ مکتبہ البشری کراچی)

نَیۡلِ الشِّفَاءِ بِنَعۡلِ الۡمُصۡطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ ! یہ ناچیز اشرف علی عرض کرتا ہے کہ ان دنوں ہم لوگوں کے کثرت معاصی سے جو کچھ ہجوم بلیّات صوریہ و معنویہ ہے، ظاہر ہے اس کا علاج بجز اصلاح عمل وتوبہ واستغفار کے کچھ نہیں ہے مگر ہم لوگوں کے قیل و زبان کی جو کیفیت ہے معلوم ہے، البتہ اگر کوئی وسیلہ قوی ہوتو اس کی برکت سے حضور قلب بھی میسر ہو سکتا ہے اور امید قبول بھی قریب ہے۔ من جملہ ان وسائل کے بہ تجربہ بزرگان دین نقشہ نعل مقدس حضور سرور عالم فخر آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت قوی البرکت سریع الاثر پایا گیا ہے اس لیے اسلامی خیر خواہی باعث اس کی ہوئی کہ ''تمثال خیر النعال صلی اللہ علی صاحبہ فوق عدد الرمال'' حسب روایت امام زین الدین عراقی محدث مسلمانوں کی نذر کی جائے کہ اپنے پاس رکھ کر برکات حاصل کریں اور اس کے توسل سے اپنے حاجات و معروضات جناب باری تعالیٰ میں قبول کرائیں۔ اس نقشہ شریف کے آثار و خواص و فضائل کو کون شمار میں لا سکتا ہے، مگر اس مقام پر نہایت اختصار کے ساتھ کتب معتبرہء علمائے محدثین

و محققین سے چند برکات اور کچھ ابیات مشتمل بر ذوق و شوق نقل کیے جاتے ہیں کہ جن کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تعشق اور محبت پیدا ہو اور بوجہ غلبہ محبت بلا تکلف آپ کا اتباع نصیب ہو جو اصل مقصود اور سرمایہ نجات دنیوی و اخروی ہے۔

طریق توسل

بہتر ہے کہ آخر شب میں اُٹھ کر وضو کر کے تہجد جس قدر ہو سکے پڑھے، اس کے بعد گیارہ بار درود شریف، گیارہ بار کلمہ طیبہ، گیارہ بار استغفار پڑھ کر اس نقشہ کو باادب اپنے سر پر رکھے اور بتضرع تمام جناب باری تعالیٰ میں عرض کرے کہ الٰہی میں جس مقدس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقشہ نعل شریف کو سر پر لیے ہوئے ہوں، ان کا ادنیٰ درجے کا غلام ہوں۔ الٰہی! اس نسبت غلامی پر نظر فرما کر ببرکت اس نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرمائیے، مگر خلاف شرع کوئی حاجت طلب نہ کرے۔ پھر سر پرسے اس کو اتار کر اپنے چہرے پر ملے اور اس کو بہ محبت بوسہ دے، اشعار ذوق و شوق بغرض ازدیاد عشق محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عجیب کیفیت پائے گا۔

بعض آثار و خواص نقشہ نعل شریف

- علامہ محدث حافظ تلمسانی رحمۃ اللہ علیہ کتاب "فتح المتعال فی مدح خیر النعال" میں فرماتے ہیں:

کہ اس نقشہ شریف کے منافع ایسے کھلم کھلا ہیں کہ بیان کی حاجت نہیں، من جملہ ان کے ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک طالب علم کے لیے یہ نقشہ بنوادیا تھا، وہ میرے پاس ایک روز آکر کہنے لگا کہ میں نے شب گزشتہ میں اس کی عجیب برکت دیکھی کہ میری بی بی کے اتفاقا ایسا

سخت درد ہوا کہ قریب بہ ہلاکت ہو گئی، میں نے یہ نقشہ شریف درد کی جگہ رکھ کر عرض کیا کہ یا الٰہی! مجھ کو صاحب نعل شریف کی برکت دکھلایئے، اللہ تعالیٰ نے اسی وقت شفا عنایت فرمائی۔ قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اس کی آزمائی ہوئی برکت یہ ہے کہ جو شخص اس کو تبرکا اپنے پاس رکھے، ظالموں کے ظلم سے، دشمنوں کے غلبے سے، شیطان سرکش سے، حاسد کی نظر بد سے امن و امان میں رہے اور اگر حاملہ عورت دردزہ کی شدت کے وقت اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں رکھے، بفضلہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہو۔

● شیخ ابن حبیب النبی رحمۃ اللہ علیہ روایت فرماتے ہیں کہ ان کے ایک دمل (پھوڑا) نکلا کہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتا تھا، نہایت سخت درد ہوا، کسی طبیب کی سمجھ میں اس کی دوا نہ آئی، انہوں نے یہ نقش شریف درد کی جگہ رکھ لیا، معا ایسا سکون ہو گیا کہ گویا کبھی درد ہی نہ تھا۔ ایک اثر خود میرا (یعنی صاحب فتح المتعال کا) مشاہدہ کیا ہوا ہے کہ ایک بار سفر دریائے شور کا اتفاق ہوا۔ ایک دفعہ ایسی حالت ہوئی کہ سب ہلاکت کے قریب ہو گئے کسی کو بچنے کی امید نہ تھی، میں نے یہ نقشہ ناخدا کے پاس بھیج دیا کہ اس سے توسل کرے، اسی وقت اللہ تعالیٰ نے عافیت عطا فرمائی۔ اور محمد الجزری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس نقش شریف کو اپنے پاس رکھے خلائق میں مقبول رہے، اور پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو، او ریہ نقش شریف جس لشکر میں ہواس کو شکست نہ ہو اور جس قافلے میں ہو لوٹ مار سے محفوظ رہے، جس اسباب میں ہو چوروں کا اس پر قابو نہ چلے جس کشتی میں ہو غرق سے بچے اور جس حاجت میں اس سے توسل کریں وہ پوری ہو۔ یہ تمام مضامین کتاب "القول السدید فی ثبوت استبراک نعل سیدالاحرار والعبید" سے نقل کیے گئے ہیں اور کتاب "المرتجی

بالقبول فی خدمة قدم الرسول" میں علمائے محققین و صلحائے معتبرین سے بہت آثار و خواص و حکایات نقل کیے ہیں جس کو شوق ہو دیکھ لے۔

- قال الامام ابو الخیر محمد بن محمد ن الجزری رحمۃ اللہ علیہ

یَا طَالِبًا تِمْثَالَ نَعْلِ نَبِیِّهٖ
اے طلب کرنے والے نقش نعل شریف اپنے نبی کے
هَا قَدْ وَجَدْتَ اِلَی اللِّقَاءِ سَبِیْلًا
آگاہ ہو جا! تحقیق پالیا تو نے اس کے ملنے کا راستہ
فَاجْعَلْهُ فَوْقَ الرَّاْسِ وَاخْضَعَنْ لَهٗ
پس رکھ اس کو سر پر اور خضوع کر اس کے لئے
وَتَغَالٰی فِیْهِ واوله التَّقْبِیْلًا
اور مبالغہ اور خضوع میں اور پیاپے (مسلسل) اس کو بوسے دے
مَنْ یَّدَّعِی الْحُبَّ الصَّحِیْحَ فَاِنَّهٗ
جو شخص دعوے کرے سچی محبت کا پس بے شک وہ
یُثْبِتُ لِیْ مَا یَدَّعِیْهِ دَلِیْلًا
قائم کرتا ہے اپنے دعوے پر دلیل کو

- عن السید محمد ن الجمازی الحسینی المالکی

لَمَّا رَاَیْتُ مِثَالَ نَعْلِ الْمُصْطَفٰی
جب دیکھا میں نے نقشہ نعل شریف حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا
اَلْمُسْنَدَ الْوَضْعِ الصَّحِیْحِ معرفا

جس کی وضع سند صحیح سے بتلائی ہوئی ہے

فَمَسَحۡتُ وَجۡهِیۡ بِالۡمِثَالِ تَبَرُّكًا

تو میں نے مل لیا اپنے چہرے پر اس نقشے کو واسطے برکت کے

فَشَفَیۡتُ مِنۡ وَقۡتِیۡ وَ کُنۡتُ عَلَی الشِّفَا

سو مجھ کو اسی وقت شفا ہو گئی حالانکہ میں قریب بہ ہلاکت ہو گیا تھا

وَظَفَرۡتُ بِالۡمَطۡلُوۡبِ مِنۡ بَرَکَاتِہٖ

اور پہنچ گیا میں مطلب کو اس کی برکتوں سے

وَوَجَدۡتُ فِیۡهِ مَا اُرِیۡدُ مِنَ الصَّفَا

اور پایا میں نے اس میں جو کچھ چاہتا تھا صفائی سے

• شیخ محمد یوسف بن اسمعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین جلد دوئم ص ۵۷۷ تا ۵۸۲ اور ۵۵۰ پر نعلین پاک کا ذکر کیا ہے طوالت سے بچنے کے لیے ان کا ذکر نہیں کیا ہے حضرت علامہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس بحث کا اختتام چند اشعار کے ساتھ کیا ہے وہ اشعار درج ہیں ص ۵۸۱۔

اِنِّیۡ خَدِمۡتُ مِثَالَ نَعۡلِ الۡمُصۡطَفٰے

میں نے نعل مصطفیٰ صل اللہ علیہ والہ وسلم کی مثال (نقشہ) کی خدمت کی

لِاَعِیۡشَ فِی الدَّارَیۡنِ تَحۡتَ ظِلَالِهَا

تا کہ دونوں جہانوں میں اس کے زیر سایہ زندہ رہوں۔

سَعِدَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِخِدْمَتِ نَعْلِهٖ
ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے مبارک کی خدمت سے خوش قسمت ہو گئے

وَاَنَا السَّعِيْدُ بِخِدْمَتِيْ لِمِثَالِهَا
اور میں اس کے نقشہ کی خدمت سے خوش قسمت ہو گیا۔

عَلٰى رَأْسِ هٰذَا الْكَوْنِ نَعْلُ مُحَمَّدٍ
اس کائنات کے سر پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نعل (جوتا مبارک) بلند ہوا

عَلَتْ فَجَمِيْعُ الْخَلْقِ تَحْتَ ظِلَالِهٖ
پس تمام مخلوق اس کے زیر سایہ ہے۔

لَدَى الطُّوْرِ مُوْسٰى نُوْدِيَ اخْلَعْ وَ اَحْمَدُ
کوہ طور کے پاس موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی گئی کہ جوتا اتار دے۔

عَلَى الْعَرْشِ لَمْ يُؤْذَنْ وَ بِخَلْعِ نِعَالِهٖ
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عرش پر اپنے جوتے (مبارک) اتارنے کا حکم نہ دیا گیا۔

مِثَالٌ لِّنَعْلِ الْمُصْطَفٰى مَا لَهٗ مِثْلُ
یہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے (مبارک) کا نقش ہے جس کی کوئی مثل نہیں۔

لِرُوْحِيْ بِهٖ رَاحٌ لِعَيْنِيْ بِهٖ كُحْلُ
میری روح کو اسی سے راحت ہے اور میری آنکھ کے لیے

یہی سرمہ ہے۔

فَاَكْرِمْ بِهٖ تِمْثَالَ نَعْلٍ كَرِيْمَةٍ

سو یہ قابل تعظیم جوتے کا کتنا قابل احترام نقش ہے۔

لَهَا كُلُّ رَأْسٍ وَدَلُوْ اِنَّهٗ رَجُل

کہ ہر سر کی تمنات ہے کاش وہ اس جوتے کا پاؤں ہوتا۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ الدَّهْرَ قَدْ حَارَبَ الْوَرٰى

اور جب میں نے زمانے کو ساری دنیا سے لڑتے دیکھا

جَعَلْتُ لِنَفْسِيْ نَعْلَ سَيِّدِهٖ حِصْنًا

تو اپنے لیے سید الکائنات کے جوتے (مبارک) کو بچاؤ کا قلعہ بنالیا

تَحَصَّنْتُ مِنْهُ فِيْ بَدِيْعِ مِثَالِهَا

میں اس عجیب و غریب نقش نعلین کے ذریعے ایک ایسی مضبوط دیوار کی اوٹ میں قلعہ بند ہو گیا

بِسُوْرٍ مَّنِيْعٍ نِلْتُ فِيْ ظِلِّهِ الْاَمْنَا

جس کے سائے میں امن حاصل کرلیا۔

(سعادت الدارین جلد دوم ص ۵۸۱۔ ۵۸۲)

نقشہ نعل شریف

هٰذَا مِثَالُ نِعَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
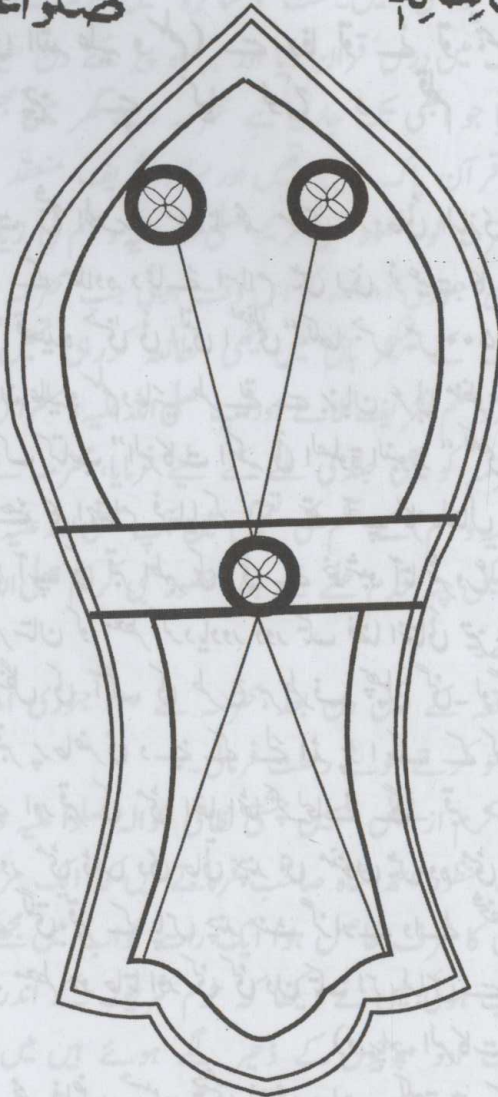
انعامات درود شریف

کی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ا۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازی رحمۃ اللہ علیہ نے باقی کتب کے علاوہ دنیائے اسلام میں اپنی نوعیت کا پہلا اور نہایت مبارک قصیدہ ”قصیدہ حسنیٰ فی النبی الاعظمٰی“ لکھا جس میں ۵۰۰ سے زیادہ مستند اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعائیہ طریقے سے بزبان عربی منظوم لکھے۔ اور درود شریف کی مبارک کتاب ”البرکات المکیہ فی الصلوۃ النبویہ“ لکھی آپ ہر جمعہ کو درود پاک پڑھنے کا اہتمام فرمایا کرتے تھے آپ کا وصال ۱۹۹۹ء میں ہوا تدفین کے بعد آپ کی قبر اطہر کی مٹی سے خوشبو آنا شروع ہو گئی جس نے پورے میانی قبرستان کو معطر کر دیا دور دور تک فضا انتہائی تیز خوشبو سے مہکنے لگی اور یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح ہر طرف پھیل گئی۔ لوگوں کا ہجوم تھا جو اس ولی کی قبر پر حاضری دینے کے لئے اُمڈ پڑا ملک کے کونے کونے سے لوگ پہنچنے لگے اور قبر کی مٹی اٹھا اٹھا کر لیجانے لگے۔ قبر مبارک پر مٹی کم ہونے لگتی تو اور مٹی ڈال دی جاتی چند ہی منٹوں میں وہ مٹی بھی اسی طرح خوشبو سے مہکنے لگتی قبر کے پاس چند منٹ گزارنے والے شخص کا لباس بھی جنتی خوشبو سے معطر ہو جاتا اور کئی کئی دن تک اس لباس سے خوشبو آتی۔

(دیباچہ البرکات المکیہ ص ۲۰)

۲۔ جناب محمد فیاض حسین چشتی نظامی صاحب لکھتے ہیں کہ میری ہمشیرہ

صاحب نے مجھے بتایا کہ محترمہ رضیہ لال شاہ صاحبہ نور اللہ مرقدھا انتہائی نیک سیرت اور خوش اخلاق خاتون تھیں ہر روز کثرت سے بڑے ذوق و شوق سے درود شریف پڑھتی تھیں۔ نعت گو شاعرہ تھیں محترمہ نے بارہ سال تک کنگ محل گلبرگ میں درس قران دیا اور ہر ماہ پیر کے دن میلاد شریف کی محفل کا آغاز کیا جو ابھی تک جاری ہے محترمہ اپنے گھر میں بھی ہر ہفتہ پیر کے دن درس قرآن پاک دیتی تھیں اور میلاد شریف منعقد فرماتی تھیں۔

تیسری مرتبہ محترمہ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت دن کے گیارہ بجے بروز پیر جنوری ۱۹۸۱ء کو اس وقت ہوئی جب محترمہ حسب معمول کنگ محل گلبرگ کے لیکچر ہال میں بیٹھی مطالعہ کررہی تھیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جلدی میں تھے اور محترمہ کو بھی جلدی ملنے کے لیے فرمایا، محترمہ نے بتایا کہ میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کی تعمیل میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چل پڑی لیکن چند قدم چلنے کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے گئے۔

اس واقعہ کے تین دن بعد محترمہ نے ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ ء جمعہ کی نماز کے لیے وضو کرتے ہوئے رحلت فرمائی۔

(نظر کرم از فیض حسین چشتی نظامی بحوالہ صلوا علیہ وآلہ ص ۱۲۴)

۳۔ حضرت منظور احمد شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مدینہ منورہ کی حاضری کا شرف حاصل ہوا ایک رات خواب میں مجھے حرم شریف کی زیارت نصیب ہوئی میں نے دیکھا کہ حرم شریف کے اندر چاروں طرف ہیرے جواہرات اور موتیوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں میں یہ منظر دیکھ کر حیران رہ گیا وہاں پر ایک سفید ریش بزرگ موجود تھے میں نے ان سے

پوچھا "حضرت یہ ہیرے جواہرات کے ڈھیر کہاں سے آگئے؟" تو انہوں نے ارشاد فرمایا یہ درود شریف کے تحائف ہیں، جو دنیا کے مختلف علاقوں سے مسلمانوں نے آج نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس بارگاہ میں پیش کیے ہیں۔ میں نے سوچا کہ درود شریف تو آج میں نے بھی پڑھا ہے دیکھیں کہیں میری ڈھیری بھی ہوگی۔ کافی دیر تلاش کرنے کے بعد ایک ڈھیری نظر سے گزری جس پر میرا نام لکھا ہوا تھا۔ جب اس کے مقابل بڑے بڑے ڈھیر دیکھے تو مجھے بہت شرم محسوس ہوئی کہ میری ڈھیری بہت چھوٹی ہے اور دوسری ڈھیریاں بہت بڑی ہیں۔ اس کے بعد میں نے پہلے کی نسبت زیادہ درود شریف پڑھنے کا فیصلہ کر لیا۔

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۸۰)

۴۔ تفسیر نبوی کے مؤلف مولانا نبی بخش حلوائی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ میرے پیرو مرشد حضرت مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے درود پاک کا ورد کیا کرتے تھے ان کا جب وصال ہوا تو ان کے بدن مبارک سے خوشبو کی لپٹیں پھیلنے لگیں وہ لکھتے ہیں کہ اس واقعہ کے گواہ اکثر لوگ آج بھی موجود ہیں اس دن ان کا سارا گھر خوشبو سے معطر ہو گیا تھا۔ اس دن ایک عورت نے آپ کے گھر کا پانی پینا چاہا مگر وہ خوشبو کی کثرتَ کی وجہ سے پانی نہ پی سکی اور لوگوں کو کہنے لگی کہ کیا سارے مٹکوں میں عطر گلاب بھرا ہوا ہے۔ حضرت کی قبر مبارک سے بھی خوشبو آتی رہی، میں نے شدید گرمی کے موسم میں قبر مبارک پر جا کر آزمایا ہے مگر قبر کو شدید گرمی کے موسم میں بھی ٹھنڈا پایا ہے یہ سب درود پاک کی برکت کی وجہ سے تھا۔

(راحت القلوب ص ۴۵ شفاء القلوب ص ۲۸۱)

۵۔ چوہدری غلام حیدر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا زندگی بھر یہ معمول رہا کہ دو بجے رات کو اٹھتے غسل فرماتے مٹھی بھر موتیے کے پھول مصلے پر رکھ لیتے دو چار یا چھ نفل پڑھ کر آہستہ آواز میں درود شریف کا ورد شروع کر دیتے اور آپؒ اکثر دورد تاج پڑھتے تھے فرماتے ہیں کہ عموما ایسا ہوتا ہے کہ جوں ہی پانچ سات مرتبہ یا کبھی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھتا تو حضور نبی کریم کی آواز آجاتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے "غلام حیدر ہم بہت خوش ہوئے ہیں کبھی کبھی اپنی زیارت سے بھی مشرف فرما تے اور درود شریف کی قبولت کا بھی اظہار فرما دیتے تو میری خوشی کی انتہا نہ رہتی۔ سبحان اللہ

(فضائل درود و سلام از چوہدری محمد فاروق گوندل ص۔۱۲۸۔ صلی اللہ علیہ وسلم از ع م چوہدری ص ۱۰۱)

۶۔ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ان کی قوم بنی اسرائیل میں ایک شخص انتہائی گنہگار تھا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے بغیر کفن دفن کے پھینک دیا، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ اسے غسل دو اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔ میں نے اسے بخش دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا یا رب! تو نے کس عمل کی وجہ سے اسے بخش دیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس نے ایک دن تورات کو کھولا اور اس میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا ہوا پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس نے درود پڑھا اس لیے میں نے اس کو معاف فرمادیا۔

(القول البدیع اردو ترجمہ ص ۲۲۰)

۷۔ حضرت خالد بن عمران بیان کرتے ہیں ایک بار ایک ندی کے

کنارے ہم تین شخص ملے ایک نے بتایا کہ بیس سال سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک میری آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوئی، دوسرے نے بتایا کہ سابقہ آٹھ سالوں سے میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل و صورت کو اپنے سامنے پاتا ہوں اس وجہ سے کہ میں نے درود پاک میں ایک دن بھی ناغہ نہیں کیا۔ تیسرے نے دریافت کیا اس کثرت درود کی اور تاثیر کیا دیکھی گئی ہے اس نے کھڑے کھڑے اپنے ہاتھ پر پھونک ماری اس سے کستوری کی خوشبو پھیلنے لگی۔ پھر یہ خوشبو کئی دن رات اسی مقام پر آتی رہی اس کامل مرد نے مزید بتایا کہ در اصل یہ صحابہ رسول کا ورثہ ہے یہ صحابہ کرامؓ کے طفیل سلسلہ فیض جاری ہے۔

(شفاء القلوب ص ۲۰۴)

۸۔ مولانا سید حامد میاںؒ مہتمم جامعہ مدینہ راوی روڈ لاہور نے ایک خواب دیکھا کہ جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ مجھ پر "صلوٰۃ مفرع" بھیجا کرو یہ خواب آپ نے اپنے مرشد گرامی شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کو لکھ کر بھیجا، یہ ۴ محرم الحرام ۱۳۶۳ کی بات ہے تو حضرت مدنی قدس سرہ نے جوابا تحریر فرمایا کہ درود شریف کی کثرت کیجئے جس میں "كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى" ہے۔ آپؒ نے جس دورد شریف کی طرف اشارہ فرمایا وہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کا پسندیدہ درودد شریف ہے جو کہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔

(ذکر جمیل از مولانا سید حامد میاں ص ۷۳۔۷۴) سیرت النبیؐ بعد از وصال النبیؐ جلد سوئم ص ۳۵ بحوالہ دورد و سلام اور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم ص ۴۵)

مراجع و مصادر

☆اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو محمد عبد المالک، مکتبہ العرب، کراچی

☆نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مکتبہ رحمانیہ لاہور

☆اسمائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، منہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور

☆افضل الصلوات علی سید السادات، علامہ محمد یوسف بن اسماعیل بنھانیؒ اردو ترجمہ مکتبہ نبویہ، لاہور

☆انوار الآثار فی فضل الصلوۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم مولانا محمد یعقوب ہزاروی، ہاشمی پبلی کیشنز، راولپنڈی

☆آب کوثر مفتی محمد امین صاحب، فرید بک ڈپو، دہلی

☆البدر التمام فی الصلوۃ علی صاحب الدنو والمقام، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، لاہور

☆البرکات المکیہ فی الصلوۃ النبویہ، الشیخ مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازیؒ، ادارہ التصنیف والادب، اردو بازار، لاہور

☆برکات درود شریف کے حیرت انگیز واقعات، ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان

☆برکات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈاکٹر محمد طاہر القادری، منہاج القرآن پبلی کیشنز لاہور

☆بزرگان نقشبندیہ کو خواب میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محمد روح اللہ نقشبندی، مکتبہ عمر فاروق کراچی

☆تحفۃ الصلوۃ والسلام علی النبی المختار۔ از شیخ ابن سلامہ القضاعی ترجمہ مفتی وسیم اکرم قادری، مشتاق بک کارنر لاہور

☆تحفہ درود شریف، شیخ الحدیث حبیب البشر خیری، رنگون، مرکزی مجلس رضا لاہور

☆تحفہ فضائل درود شریف، صوفی محمد ندیم محمدی، شہباز پبلشرز، لاہور

☆جامع الخیرات فیضان درود وسلام، راجہ محمد امین ایڈووکیٹ گوجر خان راولپنڈی

☆جامع الوظائف، علامہ ارشد حسن ثاقب، ادارۃ القریش، لاہور

☆جذب القلوب الی دیار المحبوب اردو ترجمہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی

☆جلاء الافہام، امام ابن قیم الجوزیہ، اردو ترجمہ، دار السلام، لاہور

☆جواہر خمسہ کامل، شیخ محمد غوث گوالیاری، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

☆خزینہ درود شریف، علامہ عالم فقری، ادارہ پیغام القرآن، لاہور

☆خزینہ رحمت پروفیسر ارشاد علی ڈگری کالج، میاں چنوں

☆دکھ اور بیماریوں کا علاج مولانا محمد شہزاد قادری، ترابی، زاویہ پبلشرز، لاہور

☆خزینہ معارف اردو ترجمہ الابریز ملفوظات سید عبد العزیز دباغ، ترجمہ ڈاکٹر محمد حسن، پی ایچ ڈی، ہاشمی پبلی کیشنز، راولپنڈی

☆درود وسلام اور خیر الانام، ع م چوہدری بہاول پور

☆درود ان پر سلام ان پر، ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی، اکبر بک سیلر، لاہور

☆درود وسلام کا انسائیکلوپیڈیا، پروفیسر خورشید احمد، مشتاق بک کارنر، لاہور

☆درود شریف کی برکات، مولانا ارسلان بن اختر میمن، مکتبہ ارسلان کراچی

☆درود لامحدود، خواجہ انیس اقبال بھیروی، علم وعرفان پبلشرز، لاہور

☆درود شریف سے مشکلات کا حل، سید ذیشان نظامی بک کارنر جہلم

☆ذریعہ الوصول الی جناب الرسول، محمد ھاشم سندھیؒ اردو ترجمہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ، مکتبہ لدھیانوی، کراچی

☆زاد السعید فی الصلوۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ مکتبہ البشریٰ، کراچی

☆زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت بیداری۔ محمد عبد المجید صدیقی ایڈووکیٹ فیروز سنز لاہور

☆سعادت الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین اردو ترجمہ علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ ضیاء القرآن لاہور۔

☆سلطان الاذکار ع م چوہدری بہاول پور

☆سیدنا امیر معاویہؓ کے اسم گرامی کا علمی وتحقیقی جائزہ، ابو معاویہ مسعود الرحمن عثمانی، مکتبہ صحابہ، لاہور

☆سیرت حضرت خواجہ غلام فرید، محمد حبیب القادری، اکبر بکس سیلر، لاہور ☆راحت القلوب، پروفیسر ارشاد علی ڈگری کالج، میاں چنوں

☆سیرت محمدیہ ترجمہ مواہب لدنیہ امام احمد بن محمد بن ابی بکر الخطیب القسطلانی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ اردو ترجمہ، شبیر برادرز لاہور۔

☆شفاء الاسقام حضرت مولانا محمد عمر سربازی، مکتبہ حنفیہ، کوئٹہ ☆شفاء القلوب، حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی، مکتبہ نبویہ، لاہور

☆شمائل ترمذی مع اردو ترجمہ و شرح فضائل نبوی۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی مکتبہ البشری کراچی۔

☆شمائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ڈاکٹر محمد طاہر القادری۔ منہاج القرآن، پبلی کیشنز لاہور

☆صراط القریب الی الحبیب محمد یار شاہ نقشبندی، نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور ☆صلو اعلیہ وآلہ، ع م چوہدری، بہاول پور

☆صلوٰۃ و سلام، ع م چوہدری بہاول پور ☆صلی اللہ علیہ وسلم ع م چوہدری، مسافر خانہ بہاول پور

☆ضوء السراج اردو شرح درود تاج، محمد فیض احمد اویسی، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

☆عظمت درود شریف، ابو احمد محمد مقصود مدنی، چشتی کتب خانہ فیصل آباد

☆فضائل درود شریف، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ذکریا، دارالاشاعت، لاہور

☆فضائل درود شریف، مولانا نور محمد قادری چشتی، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

☆فضائل درود و سلام محمد فاروق گوندل، بک کارنر شوروم جہلم

☆فضائل درود و سلام، عرفان رضوی، اسد محمود پرنٹنگ پریس گو المنڈی، راولپنڈی

☆فضائل درود و سلام، نذیر نقشبندی، الرمضان فاؤنڈیشن ٹرسٹ جھنگ صدر ☆شفاء شریف، ابوالفضل قاضی عیاض مالکی اردو ترجمہ، شبیر برادرز، لاہور

☆فضائل و برکات درود شریف، ایک گمنام عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم، علمی کتاب گھر، اردو بازار، کراچی

☆فضیلت درود و سلام، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، منہاج القرآن، پبلی کیشنز، لاہور

☆فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان، شیخ اسماعیل حقی، اردو ترجمہ محمد فیض احمد اویسی، مکتبہ اویسیہ بہاول پور

☆القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع، علامہ شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی، اردو ترجمہ، ضیاء القرآن لاہور

☆گلستان درود شریف، یونیک، بلڈرز، اسلام آباد ☆الم، منظور احمد شاہ، ٹنڈو آدم سندھ

☆مجربات دیربی۔ امام احمد دیربی، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ☆مدارج النبوۃ، اردو ترجمہ شیخ عبد الحق محدث دھلوی مکتبہ اسلامیہ لاہور

☆مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات، امام محمد مہدی فاسی نوریہ رضویہ فیصل آباد گلدستہ درود شریف، مفتی عاصم عبد اللہ، مکتبہ حمادیہ، کراچی

☆معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، محمد نعیم احمد برکاتی بن محمد سالار کنھپال۔ شبیر برادرز لاہور

☆مناجات صابری، مکتبہ عرفان، لاہور ☆المنہاج السوی من الحدیث النبوی، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، منہاج القرآن، لاہور

☆نافع الخلائق، مولانا زردار خان، اسلامی کتب خانہ لاہور ☆نافع الدارین ع م، چوہدری، بہاول پور

☆نجاۃ المذنبین فی الصلوٰۃ والسلام علی شفیع المذنبین، راؤ سلطان فتح پوری، نیو مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی

☆نزہت المجالس، علامہ عبد الرحمن بن عبد السلام الشافعی الصفوری اردو ترجمہ، محمد عبد الاحد قادری، قادری رضوی کتب خانہ لاہور